فہرست

یعقوب اور یہوداہ کے خصُوصی موضوعات کی فہرست

یہ کتاب میں نہایت عقیدت سے

سٹیو اور پینی کارلی

کو منسوب کرتا ہوں

جو ہمارے لئے نئے دفتر کی جگہ حاصل کرنے میں بہت مددگار رہی۔

ہمارا نیا دفتر پہلے پینی کے باپ

چارلی فلاورز

(جو اب خُداوند میں سو گئے ہیں) کا دفتر تھا۔

جو ایک خُدا خوف تاجر اور سرگرم کلیسیا کا رُکن اور پُر اثر مُقرر تھا۔ میرا ایمان ہے کہ وہ بہت خُوش ہوگا کہ اُس کا دفتر اب بھی خُداوند کے کام کیلئے سرگرم عمل ہے

نئ امریکی معیار کی تجدیدی بائبل-1995

<u>پڑھنے میں آسان:</u>

☆قدیم انگریزی "thee's" اور "thou's" وغیرہ کے ساتھ حوالوں کی جدید انگریزی میں تجدید کی گئی ہے۔

☆الفاظ اور ضرب اُلمثال جن کو گذشتہ بیس برسوں میں معانی میں تبدیلی کی بنا پر غلط متصور کیا جاتا ہے اُن کی موجودہ انگریزی کی ساتھ تجدید کی گئی ہے۔

☆مُشکل الفاظی ترتیب یا فرہنگ کے ساتھ آیات کا دوبارہ روانی کی انگریزی میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

☆''اور'' کے ساتھ شروع ہونے والے فقرات کا اُن کی قدیم زُبانوں اور جدید انگریزی کے درمیان ادبی طرز میں تفرقات کی پہچان کی بنا پر بہتر انگریزی کیلیئے دُوبارہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ حقیقی یونانی اور عبرانی میں وقفے یا ٹھہراؤ نہیں ہوتے تھے جیسے کہ انگریزی میں پائے جاتے ہیں اور بہت سی صُورتوں میں جدید انگریزی کی وقفے کی علامتیں حقیقی میں ''اور'' کے مُتبادل کے طور کام کرتی ہیں۔ چند دُوسری صُورتوں میں ''اور'' کا ترجمہ مختلف لفظ جیسے کہ ''پھر'' یا ''لیکن'' میں سیاق وسباق کی مُناسبت سے کیا گیا ہے جو حقیقی زُبان میں موجود ترجمیکی ایسی گُنجائش اور الفاظ کی دستیابی کی بنا پر ہے۔

<u>پہلے سے بہت دُرست:</u>

☆ نئے عہدنامے کے قدیم اور بہترین یونانی نُسخہ جات پر موجودہ تحقیق کا جائزہ لیا گیا ہے اور کُچھ حصّوں کی حتی کہ حقیقی نُسخہ جات کے ساتھ زیادہ نزدیکی کیلیئے تجدید کی گئی ہے۔

☆متوازی حصّوں کا موازنہ اور جائزہ لیا گیا ہے۔

☆ کُچھ حصّوں میں وسیع اُلنظر معانی والے افعال کا اُن کے سیاق وسباق میں بہتر احاطے کیلیئے دُوبارہ ترجمہ کیا گیا ہے۔

<u>اور پھر بھی NASB:</u>

☆NASB تجدید کسی ترمیمی ترجمے کی بنا پر کوئی ترمیم نہیں ہے۔ حقیقی NASB وقتی معیار پر پُورا اُترتی ہے اور ترمیم کم از کم حد تک کی گئی ہے اُن معیاروں کی توثیق کی بنا پر جو نئ امریکی معیاری بائبل نے وضع کیئے ہیں۔

☆NASB تجدید بلا مُشروط حقیقی یونانی اور عبرانی کی NASB کی روایات کے ادبی ترجمے کو جاری رکھے ہے۔ عبارت میں ترمیم کو اُن سخت اصُولوں کے ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے جو لوک مان فاؤنڈیشن کے چہار طرفی عزم نے وضع کیئے ہیں۔

☆مترجمین اور ماہرین جنہوں نے NASB تجدید حصّہ ڈالا ہے وہ بُنیاد پرست بائبل کے عُلما تھے اور بائبل کی زُباندانی، الٰہیات میں ڈاکٹریٹ یا دُوسری اعلیٰ ڈگریوں کے حامل تھے۔ وہ مُختلف کلیسیائی پس منظروں کی نمائندگی کرتے تھے۔

روایت کو جاری رکھتے ہوئے:

حقیقی NASB نے سب سے دُرست ترین انگریزی بائبل کے ترجمے کے طور شہرت حاصل کی ہے۔ دوُسرے تراجم نے گذشتہ برسوں میں دونوں دُرستگی اور عام فہم ہونے کے کبھی کبھار دعوےٰ کئے ہیں مگر کوئی بھی پڑھنے والا تفصیل کیلیئے آخر کار یہ دریافت کرتا ہے کہ اِن تراجم میں یکساں طور پر غیر یکسا نیت ہے۔ جبکہ کبھی کبھار ادبی طور، یہ اکثر حقیقی کا مفصل بیان دیتا ہے مطالعاتی طور کُچھ حاصل کرتے ہوئے اور وفاداری سے کُچھ قُربان کرتے ہوئے۔ مفصل بیان بُری نیت سے نہیں ہونا چاہیئے بلکہ یہ حوالے کی وضاحت اور مطالب جیسے مترجم سمجھتا اور ترجمہ کرتا ہے ہونا چاہیئے۔ آخر میں مفصل بیان کسی حد تک ترجمے کے ساتھ ساتھ بائبل کا تبصرہ بھی ہوتا ہے۔ NASB تجدید، NASB کی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے بائبل کا حقیقی ترجمہ ہے جو یہ ظاہر کرتے ہوئے جو اصل نُسخہ جات کہتے ہیں نہ کہ محض وہ جو مترجم یقین رکھتا ہے کہ اُن کے معانی ہیں۔

- لوک مان فاؤنڈیشن

حرفِ مُصنف: یہ تبصرہ کیسے آپ کی معاونت کرسکتا ہے؟

بائبل کا ترجمہ ایک انقلابی اور رُوحانی عمل ہے جو قدیم الہامی لکھاری کو جاننے کی اِس انداز میں ایک سعی ہے کہ خُدا کا پیغام سمجھا جاسکے اور اپنی روزمرہ زندگی میں بروئے کار لایا جاسکے۔

رُوحانی عمل اہم ہے لیکن واضح کرنے میں مُشکل ہے۔ لیکن اِس میں لازمی طور خُدا کیلئے صاف دلی اور دستیابی ہوتی ہے۔ اِس میں (1) خُدا کیلئے (2) خُدا کو جاننے کیلئے اور (3) اُس کی خدمت کیلئے تشنگی ہونی چاہئیے۔ اِس عمل میں دُعا، اعتراف اور طرزِ زندگی میں تبدیلی کیلئے رضامندی ہونی چاہئیے۔ ترجمے کے عمل میں رُوح اُلقدس بہت اہم مقام رکھتا ہے لیکن مخلص اور خُدا خوفی رکھنے والے مسیحی بائبل کو کیوں مختلف سمجھتے ہیں یہ ایک معمہ ہے۔

انقلابی عمل بیان کرنے میں آسان ہوتا ہے۔ ہمیں عبارت کے ساتھ بااصُول اور ایماندار ہونا چاہئیے اور اپنے ذاتی یا کلیسیائی تعصّبات سے اثر نہیں لینا چاہئیے۔ ہم تمام تاریخی طور مخصُوص کئے گئے ہیں۔ ہم سے کوئی بھی بامقصد، غیر جانبدار مترجم نہیں ہے۔ یہ تبصرہ تین ترجمے کے اصُولوں کی بُنیاد پر ایک محتاط انقلابی عمل پیش کرتا ہے جو ہمارے تعصّبات کو شکست دینے میں معاونت کیلئے بنائے گئے ہیں۔

پہلا اصُول:

پہلا اصُول یہ ہے کہ اُس تاریخی پس منظر اور اُس کے لکھے جانے کیلئے وہ خاص تاریخی واقع پر غور کریں جس میں بائبل کی وہ کتاب لکھی گئی ہے۔ اصل لکھاری کا کوئی مقصد یا پیغام ہوگا جو وہ پہنچانا چاہتا ہوگا۔ عبارت ہمیں کوئی ایسا مفہوم نہیں دی سکتی جو حقیقی، قدیم، الہامی لکھاری کا کبھی تھا ہی نہیں۔ اُس کا مقصد، نہ کہ ہماری تاریخی، جذباتی، ثقافتی، ذاتی یا کلیسیائی ضرورت کُلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ عملی استعمال ترجمے کیلئے ایک لازمی حصّہ دار ہوتا ہے لیکن مناسب ترجمہ ہمیشہ عملی استعمال کی پیش روی کرتا ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہئیے کہ ہر بائبل کی عبارت کا ایک اور محض ایک مفہوم ہوتا ہے۔ اور یہ مفہوم وہ ہے جو حقیقی بائبل کا لکھاری رُوح کی ہدایت سے اپنے ایام میں پُہنچانا چاہتا تھا۔ اِس ایک مفہوم کے مختلف تہذیبوں اور صُورتوں میں ممکنہ طور بہت سے استعمال ہوسکتے ہیں۔ اِن عملی استعمالوں کو حقیقی لکھاری کی مرکزی سچائی سے جوڑنا چاہئیے۔ اِس مقصد کیلئے یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ وضع کیا گیا ہے تاکہ بائبل کی ہر کتاب کا تعارف پیش کیا جاسکے۔

دُوسرا اصُول:

دُوسرا اصُول ادبی اکائیوں کی شناخت کرنا ہے۔ بائبل کی ہر کتاب ایک مکمل دستاویز ہے۔ مترجمین کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ سچائی کے ایک پہلو دُوسروں کو خارج کرتے ہوئے جُدا کریں۔ اِس لئے ہمیں انفرادی ادبی اکائی کے ترجمے سے قبل پُوری بائبل کی کتاب کے مقصد کو سمجھنے کی سعی کرنی چاہئیے۔ انفرادی حصّہ۔ ابواب، پیرے یا آیات وہ مفہوم نہیں دے سکتے جو مُکمل اکائی کا مفہوم نہیں ہے۔ ترجمہ مُکمل کی استخراجی رسائی سے حصّوں کی غیر استخراجی رسائی کی

جانب نہیں ہونا چاہیئے ۔اِس لئے یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ طالب علموں کیلئے ہر ادبی اکائی کے حصّوں کی ساخت کے جائزے میں معاونت کیلئے وضع کیا گیا ہے۔ پیرے اِس کے ساتھ ساتھ باب کی تقسیم الہامی نہیں ہے لیکن یہ ہمیں اُفکاری اکائیوں کی شناخت میں معاونت ضرور کرتے ہیں۔

پیراگراف کی سطح پر ترجمہ نہ کہ فقرہ، جزو، ضرب اُلمثال یا لفظ کی سطح پر بائبل کے لکھارے کے مطلوبہ مفہوم کی پیروی کیلئے اہم جُز ہے۔ پیرے مجموعی موضوع کی بُنیاد پر ہوتے ہیں جو اکثر موضوعاتی یا عنوانی فقرہ کہلاتے ہیں۔ پیراگراف میں ہر لفظ، ضرب اُلمثال، جُزو اور فقرہ کسی حد تک مجموعی موضوع سے مناسبت رکھتا ہے۔

وہ اِسے محدود کرتے ہیں، وسعت دیتے ہیں، وضاحت کرتے ہیں اور یا اِس پر سوال کرتے ہیں۔ مناسب ترجمے کیلئے لازمی جُز حقیقی لکھاری کے اُفکار کی پیراگراف کی بُنیاد پر پیروی انفرادی ادبی اکائیوں جو بائبل کی کتاب تشکیل دیتی ہیں کے ذریعے کرنا ہے۔ یہ مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ طُلبا کی معاونت کیلئے وضع کیا گیا ہے تاکہ وہ ایسا جدید انگریزی تراجم کا موازنہ کرنے سے کرسکیں۔ درج ذیل ترجمے اِس لئے چُنے گئے ہیں کیونکہ وہ مختلف ترجمے کے مفروضوں کو استعمال کرتے ہیں۔

1۔ یونائٹڈ بائبل سوسائٹی کی یونانی عبارت تجدید شُدہ چوتھا ایڈیشن ہے (UBS4)۔ اِس عبارت کے پیرے جدید عبارتی عُلما نے کئے تھے۔

2۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV) لفظ بہ لفظ ادبی ترجمہ ہے جو ٹیکسٹس ریسپٹس (Textus Receptus) نامی یونانی نُسخہ جات کی روایت کی بُنیاد پر ہے۔
اِس کی عبارتی تقسیم دوُسرے تراجم سے طویل ہے۔ یہ طویل اکائیاں طُلبا کی مجموعی موضوع دیکھنے میں معاونت کرتی ہیں۔

3۔ نیو تجدید شُدہ معیاری ورژن (NRSV) ایک ترمیم شُدہ لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔ یہ ذیل کے دو جدید ورژنوں کے درمیان وسطی نُکتہ بناتا ہے۔ اِس کے پیراگراف کی تقسیم فاعلوں کی شناخت کیلئے کافی مددگار ہے۔

4۔ ٹوڈے انگریزی ورژن (TEV) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جسے یونائٹڈ بائبل سوسائٹی نے شائع کیا ہے۔ یہ بائبل کا ترجمہ اِس انداز میں کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ جدید انگریزی قاری یا بولنے والا یونانی عبارت کا مفہوم سمجھ سکتا ہے۔ اکثر خاص طور پر انجیلوں میں یہ NIV کی طرح پیروں کو بولنے والے کی بُنیاد پر تقسیم کرتا ہے نہ کہ فاعلی بُنیاد پر۔ ترجمے کے مقاصد کے حوالے سے یہ اتنا مددگار نہیں ہے۔ یہ قابل غور دلچسپ امر ہے کہ دونوں UBS4 اور TEV ایک ہی طباعتی ادارے کے شائع کردہ ہیں مگر اُن کی عبارتیں متفرق ہیں۔

5۔ نیو یروشلیم بائبل (NJB) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جو فرانسیسی کیتھولک ترجمے کی بُنیاد پر ہے۔ یہ یورپین ظاہری تناسب سے عبارتی تقسیم کے موازنے کیلئے نہایت سُودمند ہے۔

6۔ طباعتی عبارت 1995 کی تجدیدی نیو امریکن معیاری بائبل (NASB) ہے جو لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔ آیت بہ آیت تبصرہ اِس عبارتی تقسیم کی پیش روی کرتا ہے۔

تیسرا اصُول:

تیسرا اصُول یہ کہ بائبل کومختلف تراجم میں پڑھیں تا کہ وسیع ممکنہ مطالب (مفہومی میدان میں) پرگرفت حاصل کی جا سکے جو بائبل کے الفاظ اورضرب اُلمثال کے ہوتے ہیں۔ اکثر یونانی الفاظ یا ضرب اُلمثال مختلف انداز میں سمجھے جاسکتے ہیں۔ یہ مختلف تراجم اِن ترجیحات کوسامنے لاتے ہیں اور یونانی نُسخہ جات کے متفرقات کی وضاحت اور شناخت میں معاونت کرتے ہیں۔ یہ مذہبی تعلیم کومُتاثرنہیں کرتے مگرلازمی طورقدیم الہامی لکھاری کی دی گئی حقیقی عبارت تک پہنچنے میں ہماری معاونت کرتا ہے۔

یہ تبصرہ طُلبا کواپنے تراجم کی جانچ پڑتال کیلئے ایک پھُرتیلا انداز دیتا ہے۔ یہ تعریفی ہونے کیلئے نہیں ہے مگر اِس کے برعکس معلوماتی اورخیالات کواُبھارنے کیلئے ہے۔ اکثر دوُسرے ممکنہ تراجم ہماری معاونت کرتے ہیں کہ ہم جماعتی، پُرتکبر اورکسی محدود حلقے کے نہ ہوکر رہ جائیں۔ مترجمین کے پاس بڑے پیمانے کی تراجمی ترجیحات ہونی چاہیئے تا کہ وہ پہچان سکیں کہ قدیم عبارت کتنی مُبہم ہوسکتی ہے۔ یہ حیران کُن ہے کہ کتنا ادنیٰ معاہدہ اُن مسیحیوں کے درمیان ہے جو بائبل کواپنی سچائی کا ماخذ ہونے دعویٰ کرتے ہیں۔ اِن اصُولوں نے قدیم عبارت سے جدوجہد پر مجبُور کرتے ہوئے مُجھے میری تاریخی کیفیت پر قابُو پانے میں معاونت کی ہے۔ مُجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کیلئے بھی اُتنے ہی باعث برکت ہوں۔

بوب اُطلے
مشرقی ٹیکساس بیپٹسٹ یونیورسٹی
جُون27، 1996

بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے رہنمائی
قابل تصدیق سچائی کیلئے ذاتی تحقیق

کیا ہم سچائی کو جان سکتے ہیں؟ یہ کہاں پائی جاتی ہے؟ کیا ہم منطقی طور اِس کی تصدیق کر سکتے ہیں؟ کیا کوئی بُنیادی اختیار ہے؟ کیا کوئی واجب الوجود ہیں جو ہماری دُنیا، ہماری زندگیوں کی رہنمائی کر سکتی ہیں؟ کیا زندگی کا کوئی مقصد ہے؟ ہم کیوں یہاں پر ہیں؟ ہم کس جانب جارہے ہیں؟ یہ سوالات۔سوالات جو تمام صاحب عقل لوگ تصور کرتے ہیں۔انہوں نے انسانی شعور کوابتدائے وقت سے گھیرے میں لے رکھا ہے۔(واعظ 11-1:13-18;3:9)۔ مُجھے اپنی زندگی کے مرکباتی مرکز کیلئے ذاتی تحقیق اچھی طرح یاد ہے۔میں چھوٹی عُمر میں ہی اپنے خاندان میں اہم طور پر دُوسروں کی گواہی کی بُنیاد پر مسیح پر ایمان لانے والا بن گیا تھا۔اور پھر جیسے ہی میں بلوغت کی طرف بڑھا،سوالات میری ذات اور میری دُنیا کے بارے میں بھی بڑھتے گئے۔سادہ تہذیبی اور مذہبی فرسودات مُجھے پیش آنے والے یا پڑھے جانے والے تجربات کو معنی نہ دے سکے۔یہ میرے لئے اُس شدید کٹھن دُنیا میں جس میں رہتا تھا کا سامنا کرتے ہوئے اُلجھن، تحقیق،اشتیاق اور اکثر نا اُمیدی کے احساسات کا وقت تھا۔

بہت سے لوگ اِن بُنیادی سوالات کے جوابات رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں،لیکن تحقیق وتفتیش کے بعد میں نے دیکھا کہ اُن کے جوابات درج ذیل بُنیادوں کی بنا پر ہیں: (1) ذاتی فلسفے (2) قدیم فرضی داستانیں (3) ذاتی تجربات یا(4) نفسیاتی تجاویز۔مُجھے تصدیق کے کُچھ دائرہ کار، کُچھ ثبوت، کُچھ انقلابیت کی ضرورت تھی جن کی بُنیاد پر میں اپنے دُنیاوی نظرئے،میرے مرکباتی مرکز،میرے رہنے کے منطق کو قائم رکھ سکوں۔

میں نے اِن کو اپنے بائبل کے مُطالعہ میں پایا۔میں نے اِن کے قابل اعتبار ہونے کیلئے ثبوتوں کی تحقیق شروع کردی جو مُجھے درج ذیل میں ملے: (1) بائبل کا تاریخی قابل اعتماد ہونا جیسا کہ آثار قدیمہ نے تصدیق کی ہے (2) پُرانے عہدنامے کی نبوتوں کی دُرستگی (3) بائبل کے پیغام میں اپنے انشا سے سولہ سو برس تک وحدانیت اور (4) لوگوں کی ذاتی گواہیاں جن کی زندگیاں مُستقل طور پر بائبل سے ناطہ جوڑنے کے بعد تبدیل ہوگئیں۔مسیحیت بطور ایمان اور یقین کے وحدانی نظام کے انسانی زندگی کے پیچیدہ سوالوں کیلئے اہلیت رکھتی ہے۔نہ صرف یہ ایک انقلابی ساخت فراہم کرتی ہے بلکہ بائبل کے ایمان کے تجرباتی پہلو نے مُجھے جذباتی شادمانی اور پائیداری بخشی۔

میں نے سوچا کہ میں نے اپنی زندگی کا مرکباتی مرکز پالیا ہے یعنی مسیح جو کلام کے وسیلے سے بھی جانا جاتا ہے۔یہ ایک تیز تجربہ ایک جذباتی رہا کرنا تھا۔بحر حال، مُجھے ابھی بھی وہ صدمہ اور درد یاد ہے جب یہ مُجھ پر نمُو دار ہونا شروع ہوا کہ اِس کتاب کے کتنے مختلف تراجم کی وکالت کی گئی ہے اور کبھی کبھار ایک ہی کلیسیاؤں میں اور مکتبہ فکر میں بھی۔بائبل کے قابل اعتبار ہونے اور الہیات کی تصدیق انجام نہ تھا بلکہ محض ابتدا تھی۔میں کیسے کلام کے بہت سے مختلف حوالوں کے متفرق اور متضاد تراجم کی تصدیق یا تردید کرسکتا ہوں اُن سے جو اِس کی حاکمیت اور قابل اعتبار ہونے کا دعویٰ کرتے تھے؟

یہ کام میرا مقصد حیات اور ایمان کی یاترا بن گیا۔میں جانتا تھا کہ مسیح میں میرے ایمان نے (1) مُجھے بڑا اطمینان اور شادمانی دی۔میرا ذہن میری ثقافت (جدیدیت سے قبل) کے نظریہ اضافیت کے وسط میں چند غیر مشروط کی تلاش میں تھا (2) تضاداتی مذہبی انظام (دُنیا کے مذاہب) کی مذہبی تعلیم۔اور (3)

جماعتی غرور۔قدیم مواد کے تراجم کیلئے اپنی مصدقہ رسائیوں کی تلاش میں، میں اپنی ہی تاریخی، تہذیبی، جماعتی اور تجرباتی تعصّبات کو پا کر بہت حیران ہوا۔میں اکثر بائبل اپنے ذاتی نظریات کومضبوط کرنے کیلئے پڑھتا تھا۔میں اِسے مذہبی تعلیم کی بُنیاد بناتے ہوئے دوسروں پرتنقید کیلئے استعمال کرتا تھااور اِس کے ساتھ ساتھ اپنی ذاتی عدم تحفظات اورکوتاہیوں کی دوبارہ توثیق کرتے ہوئے۔میرے لئے یہ قابل عمل ہوتے دیکھنا کتنادردمند تھا !

حالانکہ میں کبھی بھی مکمل طور پُر مقصد نہیں ہوسکتا لیکن میں بائبل کا بہتر مُطالعہ کرنے والا بن سکتا ہوں۔میں اپنے تعصّبات کواُن کی شناخت کرتے ہوئے اور اُن کی موجودگی کو مانتے ہوئے محدود کرسکتا ہوں۔میں تا حال اُن سے آزاد نہیں ہوں مگر میں نے اپنی ذاتی کمزوریوں سے مقابلہ کیا ہے۔مترجم اکثر بائبل کے اچھے مُطالعہ کا سب سے بڑا دُشمن ہوتا ہے۔مُجھے کچھ قیاس اولین کا اندراج کرنے دیں جومیں اپنے بائبل میں لاتا ہوں تا کہ قارئین میرے ساتھ اُن کا مُشاہدہ کرسکیں:

ا۔ قیاس اولین:

ا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل ایک سچے خُدا کا واحدالٰہی ذاتی مُکاشفہ ہے۔اِس لئے یہ حقیقی الٰہی لکھاری (رُوح اُلقدس) کے مقاصد کی روشنی میں انسانی مُصنف کے ذریعے سے خاص تاریخی پس منظر میں لکھے گئے طور کا ترجمہ کیا جائے۔

ب۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل عام شخص۔تمام لوگوں کیلئے لکھی گئی۔خُدا نے اپنے آپ کوہم سے تاریخی اورتہذیبی سیاق وسباق میں واضح طور پر بات کرنے کیلئے موافق کیا۔خُدا سچائی کونہیں چُھپاتا۔وہ چاہتا ہے کہ ہم سمجھ پائیں۔اِس لئے اِس کا اُن ایام کی روشنی میں ترجمہ ہونا چاہئیے نہ کہ ہمارے۔بائبل کا ہمارے لئے وہ مفہوم نہیں ہونا چاہئیے جو اِس کا کبھی بھی اُن کیلئے نہ تھا جنھوں نے سب سے پہلے بائبل پڑھی یا سُنی تھی۔یہ اوسطً انسانی ذہن کے سمجھنے کے قابل ہے اور اس میں عام انسانی ابلاغ کی صُورتیں اور تکنیکیں استعمال ہوئی ہیں۔

ج۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل میں ایک متحدہ پیغام اور مقصد ہے۔یہ خُود اپنی تردید نہیں کرتی حالانکہ اِس میں مُشکل اور خلاف قیاس حوالے ہیں۔ پس، بائبل کا سب سے بہترین مترجم بائبل ازخُود ہے۔

د۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہرحوالہ(نبوتوں کے علاوہ) میں حقیقی الہامی لکھاری کے مقصد کی بُنیاد پرایک اورصرف ایک مفہوم ہوتا ہے۔حالانکہ ہم کبھی بھی مُکمل طور پُر یقین نہیں ہوسکتے کہ ہم حقیقی لکھاری کے مقصد کو جانتے ہیں، بہت سی علامتیں اِس سمت میں اشارہ کرتی ہیں:

ا۔ پیغام کے اظہار کیلئے چُنا گیا ادبی فن پارہ (ادبی قسم)۔

۲۔ تاریخی پس منظر اور/یا خاص موقع جس نے تحریر کوظاہر کیا۔

۳۔ پُوری کتاب کا ادبی سیاق وسباق اِس کے ساتھ ساتھ ہرایک ادبی اکائی۔

۴۔ ادبی اکائی کی عبارتی تزئین(خاکہ)جب وہ پُورے پیغام سے تعلق پیدا کرتے ہیں۔

۵۔ مخصُوص گرائمر کے اجزا جو پیغام پہنچانے کیلئے استعمال ہوئے ہیں۔

۶۔ پیغام کوپیش کرنے کیلئے چُنے گئے الفاظ۔

۷۔ متوازی حوالے۔

اِن میں سے ہر ایک طول و عرض کی تحقیق ہماری حوالے کی تحقیق کا حصّہ بن جاتا ہے۔ اِس سے قبل کہ میں بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے اپنے طریقہ کار کی وضاحت کروں مُجھے کُچھ غیر مناسب طریقہ کار بیان کرنے دیں جو آج کل استعمال میں عام ہیں اور جنہوں نے تراجم کی اتنی زیادہ اقسام پیدا کر دی ہیں اور جن سے اِس وجہ سے پرہیز کیا جانا چاہئیے:

II۔ غیر مُناسب طریقہ کار:

ا۔ بائبل کی کتابوں کے ادبی سیاق و سباق کو نظر انداز کرنا اور ہر فقرے، جُز یا حتیٰ کہ انفرادی الفاظ کو سچائی کے بیانات کے طور استعمال کرنا جو لکھاری کے مقصد یا وسیع اُلنظر سیاق و سباق سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ اکثر ''عبارتی۔ ثبوت'' کہلاتا ہے۔

ب۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے، اُس فرضی تاریخی پس منظر کے مُتبادل سے جس کو از خُود عبارت سے کم یا کوئی معاونت حاصل نہیں ہوتی۔

ج۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے اور اُسے ایسے مُقامی اخبار کے طور پر پڑھتے ہوئے جو بُنیادی طور پر جدید انفرادی مسیحیوں کیلئے لکھا گیا ہو۔

د۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے اور عبارت کو تمثیلی طور فلسفیانہ/الہیاتی پیغام میں بدلتے ہوئے جو مُکمل طور حقیقی لکھاری کے ارادے اور پہلے سُننے والوں سے غیر متعلقہ ہو۔

ر۔ اصل پیغام کو کسی کے ذاتی الہیاتی نظام، دلپسند مذہبی تعلیم یا ہم عصر مسئلے سے بدلتے ہوئے نظر انداز کرنا جو حقیقی لکھاری کے مقاصد اور بیان کردہ پیغام سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ مظہر قُدرت اکثر بائبل کے ابتدائی مُطالعہ کی بطور مقرر کے اختیار وضع کرنے کے ذریعے کی تقلید کرتا ہے۔ یہ اکثر ''قاری کے ردِعمل'' کا حوالہ دیتا ہے (''عبارت کا میرے لئے کیا مطلب ہے'' ترجمہ)۔

حقیقت میں ترجمے کے عمل کے دوران تمام تینوں اجزا شامل رکھنے چاہئیے۔ تصدیق کے طور پر میری تفسیر پہلے دو اجزا پر مرکوز ہے: حقیقی لکھاری اور عبارت۔ میں نے مُمکنہ طور پر اُن بدسلوکیوں کے ردِعمل کے طور پر ایسا کیا جن کا میں نے مُشاہدہ کیا (1) عبارتوں کو تمثیلی یا رُوحانی بنانا اور (2) ''قاری کا ردِعمل'' ترجمہ (اِس کا میرے لئے کیا مطلب ہے)۔ بدسلوکی ہر مرحلے پر وقوع ہو سکتی ہے۔ ہمیں ہمیشہ اپنے مقاصد، تعصّبات، تکنیکیں اور دستوُرُ العمل کو پرکھنا چاہئیے۔ مگر ہم اِنہیں کیسے پرکھ سکتے ہیں جب اگر ترجمے کیلئے کوئی حدیں نہ ہوں کوئی حد نہیں، کوئی طریقہ کار نہیں؟ یہ وہ مُقام ہے جہاں مُصنفاتی ارادہ اور عبارتی ساخت مُجھے مُمکنہ مُستند تراجم کے دائرہ کار کو محدود کرنے کیلئے کُچھ طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔ اِن غیر مُناسب مطالعاتی تکنیکوں کی روشنی میں بائبل کے اچھے مُطالعہ اور ترجمے کیلئے وہ کون سی مُمکنہ رسائیاں ہیں جو تصدیق اور استحکام کا دائرہ فراہم کرتی ہیں؟

III۔ بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے مُمکنہ رسائیاں:

اِس نُکتے پر میں تشریح کی خاص ادبی قسم کی مُنفرد تکنیکوں کی بات نہیں کر رہا بلکہ عمومی تشریح وتاویل کے اصُولوں کی بات کرتا ہوں جو ہر قسم کے بائبل کی عبارتوں کیلئے مُستند ہیں۔ ادبی قسم کی خاص رسائیوں کیلئے ''بائبل کو اپنی مُکمل قدرو قیمت کے ساتھ کیسے پڑھا جائے'' ایک اچھی کتاب ہے جو گورڈن فی اور ڈگلس سٹیوارٹ نے لکھی ہے اور اُسے زوندروان نے شائع کیا ہے۔

میرا طریقہ کار ابتدائی طور پر رُوح اُلقدس کو بائبل کے چار پڑھنے کے شخصی ادوار کے ذریعے واضح کرنے کیلئے اجازت دیتے ہوئے قارئین پر مرکوز ہے۔ یہ رُوح اُلقدس، عبارت اور پڑھنے والے بُنیادی بناتا ہے نہ کہ ثانوی۔ یہ پڑھنے والے کو تبصرہ نگار سے غیر ضروری اثر لینے سے بھی محفُوظ رکھتا ہے۔ میں نے یہ کہتے ہوئے سُنا ہے: ''بائبل تبصروں پر بہت زیادہ روشنی ڈالتی ہے''۔ یہ مُطالعاتی امداد کی قدرو قیمت کم کرنے کا مفہوم نہیں ہے بلکہ اِس کے بجائے اُن کے استعمال کیلئے مُناسب اوقات کی دلیل ہے۔

ہم اپنی تشریح کی ازخُود عبارت سے معاونت کر سکتے ہیں۔ پانچ مندرجات کم از کم محدود تصدیق فراہم کرتے ہیں:

1۔ حقیقی لکھاری کا

ا۔ تاریخی پس منظر

ب۔ ادبی سیاق وسباق

2۔ حقیقی مُصنف کی درج ذیل ترجیح

ا۔ گرائمر کی ساختیں (نحو علم)

ب۔ ہم عصر کام کا استعمال

ج۔ ادبی قسم

3۔ مناسب کی ہماری سمجھ

ا۔ متعلقہ متوازی حوالے

ہمیں ضروری ہے کہ اپنی تشریح کے پس پُشت اسباب اور منطق فراہم کرسکیں۔ بائبل، ایمان اور عمل کیلئے ہمارا واحد ذریعہ ہے۔ افسوس کے ساتھ، مسیحی اکثر جو یہ سکھاتی یا تصدیق کرتی ہے سے اتفاق نہیں کرتے۔ بائبل کی الہیت پر دعویٰ خُود شکستی ہے اور پھر ایمانداروں کیلئے جو یہ سکھاتی اور طلب کرتی ہے پر مُتفق نہ ہونا۔

درج ذیل تشریحی بصیرت فراہم کرنے کیلئے چار مُطالعاتی ادوار وضع کئے گئے ہیں:

ا۔ پہلا مُطالعاتی دور:

ا۔ بائبل کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ اِسے دوبارہ مختلف ترجمے میں پڑھیں، مُمکنہ طور پر مختلف ترجمے کے نظریئے سے۔
ا۔ لفظ بہ لفظ (NKJV,NASB,NRSV)
ب۔ قوت عمل رکھنے والا مساوی (TEV,JB)
ج۔ مُفصل بیان (زندہ بائبل، طوالتی بائبل)

۲۔ مُکمل تحریر کا مرکزی مقصد تلاش کریں۔ اُس کے موضوع کی شناخت کریں۔

۳۔ ادبی اکائی، باب، پیرے یا فقرے کو جُدا (اگر مُمکن ہو) کریں جو واضح طور اِس مرکزی مقصد یا موضوع کا اظہار کرتے ہوں۔

۴۔ قوی تر ادبی اقسام کی شناخت کریں۔
ا۔ پُرانا عہدنامہ
(۱) عبرانی بیانہ
(۲) عبرانی شاعری (حکمتی مواد، زبُور)
(۳) عبرانی نبوتیں (نثر، شاعری)
(۴) شریعتی قوانین
ب۔ نیا عہدنامہ
(۱) بیانیہ (انجیلیں، اعمال)
(۲) تمثیلیں (انجیلیں)
(۳) خطوط / رسُولوں کے خط
(۴) الہامی مواد

ب۔ دوُسرا مُطالعاتی دور:

ا۔ مُکمل کتاب دوبارہ اہم موضوعات یا عُنوان کی شناخت کی تلاش کیلئے پڑھیں۔

۲۔ اہم موضوعات کا خاکہ کھینچیں اور اُن کے مواد کو سادہ فقرے میں مُختصر بیان کریں۔

۳۔ اپنے بیانی مقصد اور وسیع خُلاصے کی مُطالعاتی امداد کے ساتھ پڑتال کریں۔

ج۔ تیسرا مُطالعاتی دور:

ا۔ مُکمل کتاب کو تاریخی پس منظر کی شناخت اور خاص مواقعے جو اِن کی تحریر کیلئے از خُود بائبل کی کتاب میں سے ہیں کی تلاش کیلئے دوبارہ پڑھیں۔

۲۔ اُن تاریخی عناصر کی فہرست درج کریں جن کا بائبل کی کتاب میں ذکر ہوا ہے۔

ا۔ مُصنف

ب۔ تاریخ

ج۔ حصُول کُنندہ

د۔ تحریر کا خاص سبب

ر۔ تہذیبی پس منظر کے پہلو جو مقصدِ تحریر سے مُناسبت رکھتے ہیں

س۔ تاریخی شخصیات اور واقعات کیلئے حوالے

۳۔ بائبل کی کتاب کے اُس حصّے کے اپنے خُلاصے کو پیراگراف کی سطح پر وسعت دیں جس کی آپ تشریح کر رہے ہیں۔ ہمیشہ ادبی اکائی کی شناخت اور خُلاصہ بنائیں۔ یہ بہت سے ابواب یا پیرے ہو سکتے ہیں۔ یہ آپ کو حقیقی لکھاری کی منطق اور عبارتی تزئین کی تقلید کے اہل کرتا ہے۔

۴۔ مُطالعاتی امداد کا استعمال کرتے ہوئے تاریخی پس منظر کی پڑتال کریں۔

د۔ چوتھا مُطالعاتی دور:

ا۔ مخصُوص ادبی اکائی کا دوبارہ مختلف تراجم میں مُطالعہ کریں:

ا۔ لفظ بہ لفظ(NKJV,NASB,NRSV)

ب۔ قوت عمل رکھنے والا مساوی(TEV,JB)

ج۔ مُفصل بیان (زندہ بائبل، طوالتی بائبل)

۲۔ ادبی یا گرائمر کی ساختوں کو دیکھیں

ا۔ دُہرائے گئے فقرے، افسیوں 1:6,12,13

ب۔ دُہرائی گئی گرائمر کی ساختیں، رومیوں 8:31

ج۔ موازناتی تصورات

۳۔ درج ذیل اجزا کا اندراج کریں:

ا۔ اہم اصطلاحات

ب۔ خلاف معمول اصطلاحات

ج۔ اہم گرائمر کی ساختیں

د۔ خاص طور پر مُشکل الفاظ، جُزاور فقرے

۴۔ متعلقہ متوازی حوالوں کو دیکھیں

ا۔ درج ذیل کے استعمال سے اپنے موضوع پر واضح سکھانے والے حوالے کو دیکھیں:

(۱) ''مُنظم الہیاتی'' کتابیں

(۲) حوالہ جاتی بائبلیں

(۳) مُطابقاتیں

ب۔ اپنے موضوع کے اندر مُمکنہ قول محالی جوڑوں کیلئے دیکھیں۔ بہت سی بائبل کی سچائیاں مُقامی لسانی جوڑوں میں پیش کی جاتی ہیں، بہت سے جماعتی تصادم عبارتی ثبوت سے پیدا ہوتے ہیں جو کہ بائبل کے الجھاؤ کا جُزوی سبب ہے۔ پُوری بائبل الہامی ہے اور ہمیں اِس کا مُکمل پیغام اخذ کرنا چاہیئے تا کہ اپنی تشریح میں کلام کی متوازنیت لا سکیں۔

ج۔ اُسی کتاب، اُسی لکھاری یا اُسی ادبی قسم کے اندر متوازی پہلوؤں کیلئے دیکھیں، بائبل از خُود اپنی بہترین تشریح کرتی ہے کیونکہ اِس کا ایک ہی لکھاری یعنی رُوح اُلقدس ہے۔

۵۔ تاریخی پس منظر اور واقعات کے اپنے مُشاہدات کی پڑتال کیلئے مُطالعاتی امداد کا استعمال کریں:

ا۔ تحقیقی بائبل

ب۔ بائبل انسائیکلو پیڈیا، حوالہ جاتی کتابیں اور لُغات

ج۔ بائبل کے تعارف

د۔ بائبل کے تبصرے (اپنی تحقیق میں اِس نکتے پر، ایماندار جماعت نیز ماضی اور حال کو اِس اہل کریں کہ وہ آپ کی ذاتی تحقیق کی امداد اور دُرستگی کر سکیں۔

IV۔ بائبل کی تشریح کا استعمال:

اِس نکتے پر ہم استعمال کی طرف جاتے ہیں۔ آپ نے عبارت کو اُس کے حقیقی پس منظر میں سمجھنے میں وقت گذارا، اب آپ اِسے اپنی زندگی، اپنی تہذیب میں بھی استعمال کریں۔ میں بائبل کے اختیار کی تعریف ''وہ سمجھ جو حقیقی بائبل کا لکھاری اپنے ایام میں کہتا تھا اور وہی سچائی ہمارے ایام میں استعمال کرتا ہے'' کے

طور کرتا ہے۔

استعمال کو ہمیشہ حقیقی لکھاری کے ارادے کی دونوں وقت اور منطق میں تشریح کی تقلید کرنی چاہیئے۔ ہم کبھی بھی بائبل کے حوالے کو اپنے ذاتی ایام میں استعمال نہیں کر سکتے جب تک کہ جانیں کہ یہ اپنے ایام میں کیا کہتی تھی۔ بائبل کے حوالے کا کبھی بھی وہ مطلب نہیں ہونا چاہیئے جو کبھی تھا ہی نہیں۔

آپ کا تفصیلی خُلاصہ پیراگراف کی سطح پر (مُطالعاتی دور نمبر 3) آپ کی رہنمائی ہوگا۔ استعمال پیراگراف کی سطح پر ہونا چاہیئے نہ کہ لفظ کی سطح پر۔ الفاظ کے مطالب صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں، جُز کے مطالب صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں اور فقروں کے مطالب بھی صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں۔ تشریحی عمل میں واحد الہامی شخص حقیقی لکھاری ہی ہے۔ ہمیں رُوح اُلقدس کی ہدایت سے صرف اُس کے خیال کی پیروی کرنی چاہیئے۔ مگر ہدایت الہام نہیں ہے۔ یہ کہنا کہ ''خُداوند یُوں فرماتا ہے'' ہمیں حقیقی لکھارے کے ارادے سے مُستقل رہنا چاہیئے۔ استعمال خاص طور پر پُوری تحریر کے عمومی مقصد، خاص ادبی اکائی اور پیرگراف کی سطح کی افکاری ترویج سے متعلقہ ہونا چاہیئے۔

ہمارے آج کے دور کے مسائل کو بائبل میں عمل دخل مت کرنے دیں، بائبل کو خُود بولنے دیں۔ اِس کے لئے ضروری ہے کہ ہم عبارت سے اصُول اخذ کریں۔ یہ مستند ہے اگر عبارت اُصول کی معاونت کرتی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے بہت دفعہ ہمارے اصُول صرف ''ہمارے'' ہی ہوتے ہیں۔ نہ کہ عبارت کے اصُول۔ بائبل میں استعمال کرتے ہوئے یہ یادرکھنا ضروری ہے کہ (ماسوائے نبوتوں کے) ایک اور صرف ایک مفہوم ہی کسی خاص بائبل کی عبارت کیلئے مُستند ہے۔ یہ مفہوم حقیقی لکھارے کے اُس ارادے سے متعلقہ ہوتا ہے جس بحران یا ضرورت کو وہ اپنے دور میں میں مخاطب کرتا ہے۔ بہت سے مُمکنہ استعمال اِس مفہوم سے اخذ کئے جا سکتے ہیں۔ استعمال حصُول کُنندہ کی ضرورت کی بُنیاد پر ہوگا لیکن حقیقی لکھارے کے مفہوم سے متعلقہ ہونا چاہیئے۔

<u>V۔ تشریح کے رُوحانی پہلو:</u>

اب تک تشریح اور استعمال میں شامل منطقی اور عبارتی عمل پر میں نے بات چیت کی ہے۔ اب مُجھے مختصراً تشریح کے رُوحانی پہلو پر بات کرنے دیں۔ درج ذیل پڑتالی فہرست میرے لئے مددگار رہی ہے:

ا۔ رُوح اُلقدس کی مدد کیلئے دُعا کریں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:26-2:16)۔

ب۔ شخصی مُعافی اور دانستہ گُناہوں سے پاکی کیلئے دُعا کریں (بحوالہ پہلا یوحنا 1:9)۔

ج۔ خُدا کو جاننے کیلئے بڑی خواہش کیلئے دُعا کریں (بحوالہ زبُور 19:7-14;42:1ff;119:1ff)۔

د۔ اپنی زندگی میں کوئی بھی نئی بصیرت استعمال کریں۔

ر۔ صابر اور سکھانے والے رہیں۔

یہ بہت مُشکل ہے کہ منطقی عمل اور رُوح اُلقدس کی رُوحانی قیادت کے درمیان توازن برقرار رکھیں۔ درج ذیل اقتباس نے مُجھے اِن دونوں میں یہ توازن رکھنے میں معاونت کی ہے:

ا۔ جیمز ڈبلیو سائر کی کتاب ''مُبالغائی کلام'' صفحہ 17-18 سے

''ہدایت خُدا کے لوگوں کے ذہنوں میں آتی ہے۔ نہ کہ محض روحانی اعلیٰ کو۔ بائبل کی مسیحیت میں کوئی گُرو کلاس نہیں ہے، کوئی ہدایتی نہیں، کوئی ایسے لوگ نہیں کہ جن کے ذریعے سے مُناسب تشریح جاری ہو۔ اور اِس لئے چونکہ رُوح اُلقدس خاص نعمتیں جیسا کہ حکمت، سمجھ اور رُوحانی امتیازیت دیتا ہے، وہ اِن نعمت یافتہ مسیحیوں کو ذمہ داری نہیں دیتا کہ وہ اُس کے کلام کے واحد بااختیار تشریح کرنے والے ہوں۔ یہ خُدا کے ہر ایک بندے پر منحصر ہے کہ وہ بائبل کے حوالے کے ذریعے سے عدالت کرنا اور امتیاز کرنا سیکھیں جو خُود اختیار کے طور ٹھہرتا ہے حتیٰ کہ اُن کیلئے جن کو خُدا نے خاص صلاحیتیں بخشی ہیں۔ لب لباب یہ ہے کہ جو اندازہ میں پُوری کتاب کے دوران کر رہا ہوں وہ یہ ہے کہ بائبل خُدا کا تمام انسانیت کا الٰہی مُکاشفہ ہے کہ یہ ہمارا تمام معاملات کیلئے بُنیادی اختیار ہے جس کے بارے میں یہ بات کرتی ہے کہ مُکمل بھید نہیں ہے بلکہ ہر تہذیب میں عام لوگوں کیلئے مناسب طور قابل سمجھ ہے''۔

ب۔ کیر کے گارڈ پر، جو برنارڈ ریم کی کتاب ''پروٹسٹنٹ بائبل کی تشریح'' صفحہ 75 میں پایا گیا ہے:

کیر کے گارڈ کے مطابق، بائبل کی گرائمر کی، لُغاتی اور تاریخی تحقیق ضروری تھی مگر بائبل کے حقیقی مُطالعہ کیلئے تمہیدی۔ ''بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنے کیلئے، ہمیں اپنے مُنہ میں دل کے ساتھ پڑھنا چاہیئے اِس خواہش کے ساتھ کہ خُدا کے ساتھ ہم کلام ہو رہے ہیں۔ بائبل کو بے دھیانی میں، نصابی طور، پیشہ ورانہ یا بے خیالی میں پڑھنا بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنا نہیں ہے۔ اور جب کوئی اِسے عشقیہ خط کی طرح پڑھتا ہے تو تب ہی وہ اِسے خُدا کے کلام کے طور پڑھتا ہے''۔

ج۔ ایچ، ایچ راولے کی ''بائبل کی مُطابقات'' میں صفحہ 19۔

''نہ محض بائبل کی شعوری سمجھ کے طور بحرحال مکمل طور ہی اِس کے تمام قدر رکھی جا سکتی ہے۔ یہ ایسی گھٹیا سمجھ کیلئے نہیں بلکہ یہ مُکمل سمجھ کیلئے ضروری ہے۔ اور گرچہ یہ مُکمل ہے تو اِسے اِس کتاب کے رُوحانی فضائل کیلئے رُوحانی سمجھ کی طرف جانا ہے۔ اور اُس رُوحانی سمجھ کیلئے شعوری ہوشمندی سے بڑھکر کر بھی کُچھ ہونا ضروری ہے۔

رُوحانی چیزوں کی رُوحانی امتیازیت ہوتی ہے اور بائبل کے طُلبا کو رُوحانی قبُولیت کے رویئے کی ضرورت ہوتی ہے یعنی خُدا کو ڈھونڈنے کی جُستجو کہ وہ اپنا آپ خُدا کو دے سکے یعنی گرچہ اُسے اپنی سائنسی تحقیق سے بالاتر ہو کر اُس تمام کتابوں سے عظیم تر کی زرخیز وراثت میں سے گُزرنا ہوگا''۔

VI۔ اِس تبصرے کا طریقہ کار:

یہ مُطالعاتی رہنما تبصرہ آپ کے تشریحی عمل کو درج ذیل انداز میں امداد بہم پہنچانے کیلئے وضع کیا گیا ہے:

ا۔ مختصر تاریخی خاکہ ہر کتاب کا تعارف دیتا ہے۔ جب آپ ''مُطالعاتی دور نمبر 3'' کر چکتے ہیں تو اِس معلومات کی پڑتال کریں۔

ب۔ سیاق و سباق کی بصیرت ہر باب کے شروع میں دی گئی ہے۔ یہ آپ کو دیکھنے میں معاونت کرے گا کہ کیسے ادبی اکائی وضع کی گئی ہے۔

ج۔ ہر باب یا اہم ادبی اکائی کے شروع میں، عبارتی تقسیم اور اُن کے بیانیہ عنوانات درج ذیل کئی جدید تراجم سے فراہم کئے گئے ہیں۔

۱۔ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی یونانی عبارت، تجدید شُدہ چوتھا ایڈیشن (UBS4)۔

۲۔ نیو امریکن معیاری بائبل، 1995 تجدیدی (NASB)۔

۳۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)۔

۴۔ نیا تجدیدی معیاری ورژن (NRSV)۔

۵۔ آج کا انگریزی ورژن (TEV)۔

۶۔ یروشلیم بائبل (JB)۔

عبارتی تقسیم الہامی نہیں ہے۔ انہیں سیاق وسباق سے معلوم کیا جانا چاہئیے۔ مختلف تراجم کے ہر وضوں اور الہیاتی پہلوؤں سے کئی جدید تراجم کا موازنہ کرنے سے ہم حقیقی لکھاری کی سوچ کی فرضی ساخت کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ ہر پیراگراف میں ایک اہم سچائی ہوتی ہے۔ یہ ''عنوانی فقرہ'' یا ''عبارت کا مرکزی خیال'' کہلاتا ہے۔

یہ مُتحدہ سوچ مناسب تاریخی اور گرائمر کی تشریح کیلئے کُلید ہے۔ کسی کو بھی پیراگراف سے کم کبھی بھی تشریح، تبلیغ یا سکھانا نہیں چاہئیے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ ہر پیراگراف ارد گرد کے پیروں سے متعلقہ ہوتا ہے۔ اِسی لئے پُوری کتاب کا پیرے کی سطح کا خُلاصہ اتنا اہم ہے۔ ہمیں حقیقی الہامی لکھاری کے مُخاطب کردہ موضوع کے منطقی بہاؤ کی تقلید کے اہل ہونا چاہئیے۔

د۔ بوب کے نوٹس تشریح کی آیت بہ آیت رسائی کی تقلید کرتے ہیں۔ یہ ہمیں حقیقی لکھاری کی سوچ کی تقلید پر مجبُور کرتی ہے۔ نوٹس درج ذیل عوامل سے معلومات فراہم کرتے ہیں:

۱۔ ادبی سیاق وسباق

۲۔ تاریخی، تہذیبی بصیرت

۳۔ گرائمر کی معلومات

۴۔ الفاظی تحقیق

۵۔ متعلقہ متوازی حوالے

ر۔ تبصرے میں چند نُکات پر، نئی امریکی معیاری ورژن (1995 update) کی مطبوعہ عبارت دیگر کئی جدید تراجم کے ورژنوں کے اضافہ کے ساتھ پیش کی گئی ہے

۱۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)، جو ''ٹیکسٹس ریسیپٹس'' Textus Receptus کے عبارتی نُسخہ جات کی تقلید کرتا ہے۔

۲۔ نیا تجدیدی معیاری ورژن (NRSV)، جو تصیحی معیاری ورژن کیلئے نیشنل کونسل برائے کلیسیاؤں کی لفظ بہ لفظ دوبارہ جانچ پڑتال ہے۔

۳۔ روز حاضر کا انگریزی ورژن (TEV)، جو امریکن بائبل سوسائٹی کے قوت عمل کے مساوی ترجمہ ہے۔

۴۔ یروشلیم بائبل (JB)، جو فرانسیسی کاتھولک کے قوت عمل مساوی ترجمے کی بُنیاد پر انگریزی ترجمہ ہے۔

س۔ اُن کیلئے جو یونانی نہیں پڑھتے ،انگریزی ترجمے کا موازنہ عبارت میں مسئلے کی شناخت کیلئے معاونت کرسکتا ہے:

۱۔ نُسخہ جاتی متفرقات

۲۔ الفاظ کے متبادل مطالب

۳۔ گرائمر کی رُو سے مُشکل عبارتیں اور بناوٹ

۴۔ مبہم عبارتیں

حالانکہ انگریزی تراجم اِن مسائل کو حل نہیں کرسکتا، لیکن وہ انہیں گہری اور تفصیلی تحقیق کیلئے ابتدائی مُقام ضرور دے سکتے ہیں۔

ص۔ ہر باب کے اختتام پر متعلقہ سوالات برائے مباحثہ فراہم کیئے گئے ہیں جو اُس باب کے اہم تشریحی معاملات کیلئے اہداف کی سعی ہیں۔

یعقوب کا تعارف

ابتدائی بیانات:

ا۔ یہ سورین کرکیگارڈ کی نئے عہد نامہ میں پسندیدہ کتاب تھی کیونکہ یہ عملی روزمرہ کی مسیحیت پر زور دیتی تھی۔

ب۔ یہ مارٹن لُوتھر کی نئے عہد نامے میں کم ترین پسندیدہ کتاب تھی کیونکہ یہ بظاہر پولوس کی ''ایمان سے راستبازی'' پر تضاد تھی جس پر رومیوں اور گلتیوں میں زور دیا گیا ہے۔

ج۔ یہ نئے عہد نامے کی دیگر کتابوں کی نسبت مختلف ادبی قسم رکھتی ہے۔

ا۔ بہت حد تک اامثال کی نئے عہد کی کتاب کی مانند (یعنی حکمت کا مواد) جو شعلہ بیاں نبی نے لکھی تھی

۲۔ جو ٹھیک یسوع کی موت کے فوراً بعد لکھی گئی اور پھر بھی بہت یہودپرستی اور عملی تھی۔

لکھاری:

ا۔ روایتی لکھاری یعقوب (عبرانی میں ''جیکب'') ہے جو یسوع کا رضاعی بھائی تھا (چار میں سے ایک، بحوالہ متی 13:55 مرقس 6:3 اعمال 12:17؛1:14 گلتیوں 1:19)۔ وہ یروشلیم کی کلیسیا کا رہنما تھا (48-62 عیسوی، بحوالہ اعمال 15:13-21 گلتیوں 2:9)۔

ا۔ ا۔ اُسکو راست یعقوب کہا گیا ہے اور بعد میں اُس کو لقب ''اونٹ کے گھٹنوں والا'' دیا گیا۔ کیونکہ وہ بلا ناغہ دعا کیا کرتا تھا (ہیگی سپس سے اُسیبیس نے حوالہ دیا)۔

۲۔ یعقوب یسوع کے زندہ ہونے تک ایمان نہ لایا تھا (بحوالہ مرقس 3:21، یوحنا 7:5) یسوع زندہ ہونے کے بعد شخصی طور پر یعقوب پر ظاہر ہوا (1 کرنتھیوں 15:7)۔

۳۔ وہ بالاخانہ میں شاگردوں کے ساتھ موجود تھا (بحوالہ اعمال 1:14) اور ممکن ہے یہ اس وقت بھی وہاں ہو جب پنتیکوست والے دن شاگردوں پر روح القدس کا نزول ہوا۔

۴۔ وہ شادی شدہ تھا۔ (بحوالہ 1 کرنتھیوں 9:5)۔

۵۔ پولوس اسے ستون کہتا ہے (ممکنہ طور پر رسول بحوالہ گلتیوں 1:19) لیکن وہ بارہ میں سے ایک نہیں تھا (بحوالہ گلتیوں 2:9، اعمال 12:17،15:13)۔

۶۔ قدیم یہودی تحاریر میں 20.9.1 جوزف کہتا ہے کہ 65ء میں سانہدرن کے صدوقیوں کے حکم پر اُسے سنگسار کیا گیا لیکن ایک اور روایت کے مطابق (دوسری صدی کے لکھاری اسکندریہ کا کلیمینٹ یا ہیگی سپس) کہتے ہیں کہ اسے ہیکل کی دیوار میں چُنا گیا۔

۷۔ یسوع کی موت کے کافی سالوں کے بعد اس کے خاندان میں سے یروشلیم کی کلیسیاء کے لئے ایک لیڈر مقرر کیا گیا تھا۔

تاریخ:

ا۔ اگر درج بالا لکھاری متصور کیا جاتا ہے تو دو مُمکنہ تاریخیں ہو سکتی ہیں:

ا۔ ابتدائی، یروشلیم کونسل سے قبل (اعمال 15) 49 عیسوی میں (اگر یہ تاریخ دُرست ہے تو یعقوب لکھی جانے والی ابتدائی نئے عہد نامے کی کتاب ہے)۔

۲۔ بعد میں، عین یعقوب کی موت سے قبل 62 عیسوی میں۔

ب۔ ابتدائی تاریخ کی حمایت میں درج ذیل باتیں ہیں:

ا۔ 2:2 میں ''جماعت'' کا استعمال

۲۔ کلیسیائی تنظیم کی کمی

۳۔ 5:14 میں لفظ ''بُزرگ'' کا اپنے یہودی معنوں میں استعمال

۴۔ غیر قوموں میں مُنادی کے تضاد کا کوئی ذکر نہیں (بحوالہ اعمال 15)

۵۔ یعقوب بظاہر ابتدائی یہودی ایمان لانے والے لوگوں کو لکھ رہا ہے جو یروشلیم سے دور ہیں اور مُمکنہ طور پر فلسطین سے باہر ہیں (بحوالہ 1:1)۔

ج۔ بعد کی تاریخ کی حمایت میں درج ذیل باتیں ہیں:

ا۔ پولوس کے رومیوں کو لکھے جانے والے خط (بحوالہ 4:1ff) کا یعقوب کا مُمکنہ ردِعمل (بحوالہ 20-2:14) جو اُلٹ رسائی کے ذریعے بدعتوں کے نامُناسب استعمال کی اصلاح کرتا ہے (بحوالہ دُوسرا پطرس 16-3:15)۔

۲۔ کتاب بظاہر بُنیادی مسیحی تعلیم کا تصور اُن کا کتاب سے یکسر غائب ہونے کے سبب کرتی ہے۔

حصُول کُنندگان:

ا۔ ''بارہ قبیلے جو جا بجا رہتے ہیں'' کا حوالہ (1:1) ہمارا اہم اشارہ ہے۔ اِس کے علاوہ خط کا ''کاتھولک یعنی عالمگیر خطوط'' میں شامل ہونا (یعنی وہ خط جو کئی کلیسیاؤں کو لکھے گئے) اِس کے مجمع العلوم ہونے کی عکاسی کرتا ہے۔ واضح طور پر ایک کلیسیا اتنی نمایاں یا مخصُوص طور پر مُخاطب نہیں کی گئی ہے البتہ افراد کے بکھرے ہوئے گروہ ہیں جو بظاہر فلسطین سے باہر بسنے والے یہودی مسیحی ہیں۔

موقع محل:

یہاں دو اہم مفرُوضے ہیں:

ا۔ نئے عہد کو خاص طور پر پہلی صدی کے یہودی مسیحی لوگوں میں قابل عمل کرنے کی ایک کوشش جو بت پرستی کے ماحول میں رہتے تھے۔

ب۔ کُچھ یقین کرتے ہیں کہ یہ دولتمند یہودی تھے جو مسیحی یہودیوں کو اذیتیں پہنچاتے تھے۔ یہ بھی مُمکن ہے کہ ابتدائی مسیحی بت پرستی کی ذلت کا سامنا کرتے ہوں۔ یہ واضح طور پر جسمانی ضرورت اور مُصیبت کا دور تھا۔(بحوالہ 1:2-4,12;2:6-7;5:4-11,13-14)۔

ادبی قسم:

ا۔ یہ خط/وعظ حکمت کے مواد کے علم کی عکاسی کرتا ہے دونوں الہامی (ایوب،غزل اُلغزلات) اور بین ال بائبل (واعظ کوئی 180 قبل مسیح)۔ اِس کی تاکید عملی زندگی۔ایمان میں عمل ہے (بحوالہ 1:3-4)۔

ب۔ کئی طرح سے انداز دونوں یہودی حکمت کے اساتذہ اور یونانی اور رومی اخلاقیات کے اساتذہ سے ملتا جُلتا ہے۔ کُچھ مثالیں درج ذیل ہیں:

ا۔ کمزور ساخت (ایک موضوع سے دوسرے کی جانب جاتے ہوئے)

۲۔ بہت سے صیغہ امر (کوئی 54)

۳۔ سوالیہ اظہاریہ (قیاسی فاعل سوالات پوچھتے ہوئے،بحوالہ 2:18;4:13)۔ یہ ملاکی،رومیوں اور پہلا یوحنا میں بھی دیکھا گیا ہے۔

ج۔ حالانکہ اِس میں چند پُرانے عہدنامے سے براہ راست اقتباسات بھی ہیں (بحوالہ 1:11;2:8,11,23;4:6) جیسے کہ مُکاشفہ کی کتاب کی مانند، جہاں پُرانے عہدنامے کے بہت سے اشارے ہیں۔

مواد:

ا۔ یعقوب کسی بھی نئے عہدنامہ کی کتاب سے زیادہ اناجیل میں پائے جانے والے یسوع کے الفاظ کے اشارے استعمال کرتا ہے (یعنی 1:5,6,22;2:5,8,13;3:12,18;4:10,12;5:12)۔ یہ بھی مُمکن ہوگا کہ یعقوب میں یسوع کے کہے ہوئے چند اقتباسات ہوں (بحوالہ 1:27;2:13;3:18;4:11-12,17)۔

ب۔ یعقوب کی کتاب پہاڑی وعظ کی باقیات ہے۔

یعقوب کی کتاب	پہاڑی وعظ
1:2	متی 5:1-2
1:4	متی 5:48
1:5	متی 7:7 (21:26)

1:12	متی 5:3-11
1:20	متی 5:22
1:22-25	متی 7:24-27
2:5	متی 5:3 (25:34)
2:8	متی 5:43;7:12
2:13	متی 5:7 (6:14-15;18:32-35)
3:6	متی 5:22,29,30
3:12	متی 7:16
3:18	متی 5:9;7:16-17
4:4	متی 6:24
4:11-12	متی 7:1
4:13	متی 6:34
5:2	متی 6:19-20
5:10-11	متی 5:12
5:12	متی 5:34-37

پڑھنے کا طریقہ کار اوّل (دیکھئے صفحہ vi تعارفی حصّے میں):

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

پس اِس لئے بائبل کی مکمل کتاب ایک ہی نشست میں پڑھیں۔اس کتاب کا مرکزی خیال اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

۱۔ مکمل کتاب کا مرکزی خیال

۲۔ ادب کی کونسی طرز کا استعمال ہُوا ہے۔

پڑھنے کا طریقہ کار دوئم (دیکھئے صفحہ vi اور vii تعارفی حصّے میں):

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

پس اِس لئے بائبل کی اُس کتاب کو دُوسری مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھیں۔اُس کے خلاصے میں سے اہم موضوعات کو ایک ہی فقرے میں بیان کریں۔

۱۔ پہلی ادبی اکائی کا فاعل

۲۔ دُوسری ادبی اکائی کا فاعل

۳۔ تیسری ادبی اکائی کا فاعل

۴۔ چوتھی ادبی اکائی کا فاعل

۵۔ وغیرہ وغیرہ

یعقوب کا عام خط 1:1-27 (James 1:1-27)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
خطاب اور تسلیمات 1:1	سلام 1:1	سلام 1:1	بارہ قبیلوں کو سلام 1;1	سلام 1:1
آزمائشوں کی خُوبی 1:2-4	ایمان اور حکمت 1:2-8	آزمائشوں کی مُبارک بادی	آزمائشوں سے فائدہ 1:2-8	ایمان اور حکمت 1:2-8
ایمان سے دُعا 1:5-8	غربت اور دولتمندی	1:2-4;1:5-8;1:9-11	دولتمند اور غریب کے پہلو 1:9-11	غربت اور امیری 1:9-11
دولت پر فخر 1:9-11	1:9-11			
آزمائش 1:12;1:13-15	طرح طرح کی آزمائشیں	1:12-16;1:17-18	آزمائش میں خُدا سے مُحبت رکھنا	طرح طرح کی آزمائشیں
			1:12-18	
کلام سُننا اور عمل کرنا	1:12-15;1:16-18	سچی پرستش 1:19-21	آزمائشوں میں درکار صفتیں	1:12-15;1:16-18
1:16-17;1:18			1:19-20	
سچا مذہب 1:19-21	سُننا اور عمل کرنا	1:22-25;1:26-27	عمل کرنے والے نہ کہ سُننے والے	کلام کا سُننے اور عمل کرنے والا
	1:19-21			
1:22-25;1:26-27	1:22-25;1:26-27		1:21-27	1:19-21;1:22-25;1:26-27

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ "بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی" سے) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

ا۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

اگر چہ الہامی طور نہیں، لیکن عبارتوں کی تقسیم مُصنف کے ارادہ کو سمجھنے اور جاننے کے لئے بہت زیادہ اہم ہے۔ ہر جدید ترجمے میں باب اوّل کو تقسیم کیا ہے اور خُلاصہ دیا ہے۔ ہر عبارت کا ایک مرکزی عنوان، سچائی یا سوچ ہوتی ہے۔ ہر ترجمہ اِس عنوان کو اپنے انداز میں بیان کرتا ہے۔ جب آپ بائبل پڑھتے ہیں تو کونسا ترجمہ آپ کو فاعل اور آیات کی تقسیم کی سمجھ میں مناسب لگتا ہے؟

ہر باب میں آپ پہلے بائبل کو پڑھیں اور اِس کے فاعل (عبارت) کی نشاندہی کی کوشش کریں۔ پھر اپنی سمجھ کا جدید تراجم سے موازنہ کریں۔ صرف اِسی صورت میں جب کوئی اصل مُصنف کے مقصد کو اُس کی منطق اور پیشکاری کی تقلید کرنے پر ہی کوئی اصل معنوں میں بائبل کو سمجھ سکتا ہے۔ صرف اصل مُصنف ہی اثر لینے کا متحمل ہے پڑھنے والے کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اِس پیغام میں ترمیم یا تبدیلی کرے۔ بائبل کے قاری کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ الہامی کلام کی سچائی کا اپنی روزمرہ کی زندگی میں اثر لے۔

غور کریں کہ تمام تکنیکی اصلاحات اور اختصاروں کو جدول 1,2,3 میں مکمل طور بیان کیا گیا ہے۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:1

ا۔ خُدا کے اور خُداوند یسوع مسیح کے بندہ یعقوب کی طرف سے اُن بارہ قبیلوں کو جو جابجا رہتے ہیں سلام پہنچے۔

1:1۔ ''یعقوب''۔ یہ عام عبرانی نام جیکب کی یونانی قسم تھی۔ اُسکو یروشلیم میں دونوں یہودیوں اور مسیحیوں کی طرف سے راست یعقوب کہا گیا ہے اور بعد میں اُس کو لقب ''اونٹ کے گھٹنوں والا'' دیا گیا۔ کیونکہ وہ بلاناغہ دعا کیا کرتا تھا (ہیگی سپس سے اُسیبیس نے حوالہ دیا)۔

یعقوب یسوع کے زندہ ہونے تک ایمان نہ لایا تھا (بحوالہ مرقس 21:3، یوحنا 5:7) یسوع زندہ ہونے کے بعد شخصی طور پر یعقوب پر ظاہر ہوا (1 کرنتھیوں 7:15)۔ وہ بالا خانہ میں شاگردوں کے ساتھ موجود تھا (بحوالہ اعمال 14:1) اور ممکن ہے یہ اس وقت بھی وہاں ہو جب پنتیکوست والے دن شاگردوں پر روح القدس کا نزول ہوا۔ وہ شادی شدہ تھا۔ (بحوالہ 1 کرنتھیوں 5:9)۔ پولوس اسے ستون کہتا ہے (ممکنہ طور پر رسول بحوالہ گلتیوں 19:1) لیکن وہ بارہ میں سے ایک نہیں تھا (بحوالہ گلتیوں 9:2، اعمال 12:17، 13:15)۔ قدیم یہودی تحاریر میں 20.9.1 جوزف کہتا ہے کہ 65ء

میں سانہدرن کے صدوقیوں کے حکم پر اُسے سنگسار کیا گیا لیکن ایک اور روایت کے مطابق (دوسری صدی کے لکھاری اسکندریہ کا کلیمینٹ یا ہیگی سپّس) کہتے ہیں کہ اسے ہیکل کی دیوار میں چُنا گیا۔ یسوع کی موت کے کافی سالوں کے بعد اس کے خاندان میں سے یروشلیم کی کلیسیاء کے لئے ایک لیڈر مقرر کیا گیا تھا۔ اُس نے نئے عہد نامے میں یعقوب کی کتاب لکھی۔

☆۔''کے بندہ''۔ یہ یا تو (1) حلیمی کے معنی یا (2) پُرانے عہد نامے کے عزت کے لقب (یعنی موسیٰ، داوًد) کا حوالہ ہے۔ یہ واضح طور پر ''خُداوند'' کے مترادف کے طور استعمال ہوا ہے (بحوالہ یہوداہ آیت 1)۔

☆''خُدا کے اور خُداوند یسوع مسیح''۔ یہ نسلی فقرہ خُدا اور یسوع کو گرائمر کی رُو سے متوازی بناتے ہوئے یسوع کی خُدا کے ساتھ برابری کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ طیطس 2:13 دُوسرا پطرس 1:1 یوحنا 20:28)۔ یہ باپ اور بیٹے کو بھی ایک سرگرمی میں جوڑتا ہے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 3:11 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:16)۔ نئے عہد نامے کے لکھاری اکثر لقب ''خُداوند'' ناصرت کے یسوع کی الوہیت بیان کرنے کیلئے استعمال کرتے تھے۔

☆۔NASB ''اُن بارہ قبیلوں کو جو جابجا رہتے ہیں''۔ ''بارہ قبیلے'' سب یہودی ایمانداروں کیلئے ایک بشمولی استعارہ ہوسکتا ہے۔ وہ خُدا کے نئے لوگ ہیں ایک نیا اسرائیل (بحوالہ رومیوں 2:28,29 گلتیوں 6:16 پہلا پطرس 2:5,9)۔
''جابجا رہتے ہیں'' لُغوی طور ''فلسطین سے باہر رہنے والے لوگ ہیں'' یہ ایک تکنیکی استعارہ ہے (بحوالہ یوحنا 7:35)۔ یہاں یہ مسیح میں ایمانداروں کا حوالہ ہے (بحوالہ پہلا پطرس 1:1 یا گلتیوں 3:29)۔ بہت سی ابتدائی مسیحی جماعتیں بُنیادی طور پر یہودی ایمانداروں پر مُشتمل تھیں۔

خصُوصی موضوع: عدد بارہ

بارہ ہمیشہ تنظیم کا علامتی عدد رہا ہے۔

ا۔ بیرونِ بائبل
  ا۔ بُرجوں کی بارہ علامتیں
  ب۔ سال کے بارہ مہینے

۲۔ پُرانے عہد نامے میں
  ا۔ یعقوب کے بیٹے (یہودی قبیلے)
  ب۔ درج ذیل میں عکس پایا جاتا ہے۔
    (1) خروج 24:4 میں قُربانگاہ کے بارہ ستون میں
    (2) خروج 28:21 میں کاہن اعظم کے دسترخوان پر بارہ جواہر (جو قبیلوں کی علامت تھے) میں

(3) احبار 24:5 میں خیمہ اجتماع کے مُقدس مُقام میں روٹی کے بارہ ٹکڑوں میں

(4) گنتی 13 میں کنعان کو بھیجے جانے والے بارہ جاسوسوں (ہر قبیلے سے ایک) میں

(5) گنتی 17:2 میں کورہ کی بغاوت پر بارہ عصوں (قبائلی معیار) میں

(6) یشوع 4:3,9,20 میں یشوع کے بارہ پتھروں میں

(7) پہلا سلاطین 4:7 میں سلیمان کی انتظام سازی میں بارہ انتظامی اضلاحوں میں

(8) پہلا سلاطین 18:31 میں یہواہ کیلئے ایلیاہ کی قُربانگاہ کے بارہ پتھروں میں

۲۔ نئے عہدنامے میں

ا۔ بارہ چُنے گئے رسول

ب۔ بارہ روٹیوں کے ٹکڑے (ہر رسول کیلئے ایک) متی 14:20 میں

ج۔ بارہ تخت جن پر نئے عہدنامے کے رسول بیٹھتے ہیں (اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا حوالہ دیتے ہوئے) متی 19:28 میں

د۔ متی 26:53 میں یسوع کو بچانے کیلئے بارہ فرشتوں کا غول

ر۔ مُکاشفہ کی علامتیں

(1) 4:4 میں 24 تختوں پر چوبیس بُزرگ

(2) 12:1 میں عورت کے تاج پر بارہ ستارے

(3) 144,000 (12x12) 7:4;14:1,3 میں

(4) 21:12 میں بارہ قبیلوں کی عکاسی کرتے ہوئے بارہ دروازے، بارہ فرشتے

(5) نئے یروشلیم کے بارہ سنگِ بُنیاد اور اُن پر 21:14 میں بارہ شاگردوں کے نام

(6) 21:16 میں بارہ ہزار فرلانگ (نئے شہر کی پیائش، نیا یروشلیم)

(7) 21:17 میں دیوار 144 ہاتھ

(8) 21:21 میں موتیوں کے بارہ دروازے

(9) نئے یروشلیم میں بارہ اقسام کے پھلوں کے درخت (ہر مہینے کیلئے ایک) 22:2 میں

☆ ''سلام پہنچے''۔ یہ یونانی خط کی عام صُورت (یعنی charein) ہے لیکن نئے عہدنامے میں کم وبیش ہے۔ اِس کا لُغوی معنی ''شادمانی کرو'' ہے۔ یعقوب یہی ''سلام'' اعمال 15:23 میں استعمال کرتا ہے۔ پولوس اِس کو تھوڑی سی تبدیلی سے ''سلام'' سے ''فضل'' بناتا ہے۔

NASB (تجدیدشُدہ) عبارت: 1:2-4

۲۔اے میرے بھائیو! جب تُم طرح طرح کی آزمائشوں میں پڑو۔ ۳۔تو اِس کو یہ جان کر کمال خُوشی کی بات سمجھنا کہ تُمہارے ایمان کی آزمائش صبر پیدا کرتی ہے۔ ۴۔اور صبر کو اپنا پُورا کام کرنے دو تاکہ تُم پُورے اور کامل ہو جاؤ اور تُم میں کسی بات کی کمی نہ رہے۔

1:2۔ ''کی بات سمجھنا''۔ یہ ایک مضارع وسطی صیغہ امر ہے۔ TEV اِس کا ترجمہ ''تُم خُود یہ بات سمجھنا'' کرتا ہے۔ ولیمز کا نیا عہدنامہ اِس کا ترجمہ ''تُمہیں سمجھنا چاہئے'' کرتا ہے۔ یعقوب ایمانداروں کو بُلاتا ہے کہ وہ فیصلہ کُن شخصی انتخاب کریں کہ کیسے وہ اپنی زندگی کی صُورتحالوں کا سامنا کریں گے۔ مسیح کو جاننا ہر چیز کو تبدیل کرتا ہے! قدیم دُنیا میں عددوں کے سیٹ کا مجموعہ اُوپر کیا جاتا تھا، نہ کہ نیچے جیسا کہ ہماری تہذیب میں ہے۔

☆''کمال خُوشی''۔ ''کمال'' کو یونانی عبارت میں تاکید کیلئے پہلے لکھا جاتا تھا۔ یعقوب کی کتاب میں آزمائشیں خُوشی نہیں ہے لیکن اُن کا مُمکنہ نتیجہ ہے (بحوالہ متی 5:10-12 لوقا 6:22-23 اعمال 5:41 رومیوں 5:3 پہلا پطرس 1:6)۔ یسوع نے دُکھ سہے اور ہمیں اِس بالیدہ تجربے کی شراکت کرنی چاہئے (بحوالہ رومیوں 8:17 دُوسرا کرنتھیوں 1:5,7 فلپیوں 1:29;3:10 عبرانیوں 5:8-9 اور خاصکر پہلا پطرس 2:21;3:14-17;4:12-16)۔

☆''میرے بھائیو!''۔ یعقوب یہ اصطلاح ''بھائیو'' (adelphos/adelphoi) اِس لئے استعمال کرتا تھا (1) نیا موضوع متعارف کروانے کے لئے (پولوس کی مانند) اور (2) اپنے آپ کو اپنے قارئین میں مقبُول نظر ٹھہرانے کیلئے، جو اُس کے شدید نبوتی طرز کے سبب ضروری تھا۔ یعقوب یہ ادبی تکنیک اکثر استعمال کرتا تھا (بحوالہ 1:2,9,16,19;2:1,5,14,15;3:1,10,12;4:11 [تین بار]؛ 5:7,10,12,19)۔

☆''طرح طرح کی آزمائشوں''۔ یہ لُغوی طور ''بہت سے رنگوں کا'' یا ''قوس قزح کی طرز کا'' ہے (بحوالہ پہلا پطرس 1:6)۔ پہلا پطرس 4:10 یہی لفظ خُدا کے فضل کو بیان کرتا ہے۔ ہر آزمائش کے لئے جس کا ہم سامنا کرتے ہیں خُدا کا ملتا جُلتا فضل تھا! یعقوب 1:3a میں آزمائشیں ایمان کو پاک کرتی ہیں، 1:3b میں وہ صبر پیدا کرتی ہیں اور 1:4 میں وہ بالیدگی پیدا کرتے ہیں۔ مسائل ہوتے ہیں لیکن ایماندار کیسے اُن کا سامنا کرتے ہیں یہ مسئلہ ہے۔

1:3۔ ''کی آزمائش''۔ یونانی اصطلاح dokimos دھاتوں کو اُن کی خالصیت جانچنے کے لئے استعمال ہوتی تھی (بحوالہ امثال 27:21 ہفتاوی میں)۔ یہ ''قبُولیت کے نظریہ سے آزمانا'' کے اشارے میں ترویج پایا (بحوالہ 1:12 پہلا پطرس 1:7)۔ خُدا اپنے فرزندوں کو آزماتا ہے (بحوالہ پیدائش 22:1 خروج 20:20;16:4 استثنا 8:2,16 قضاۃ 2:22;13:3 دُوسرا کرنتھیوں 32:31 متی 4:1 پہلا پطرس 4:12-16) مگر یہ ہمیشہ مضبوطی کیلئے ہے نہ کہ ہلاکت کے لئے۔ دیکھئے خصُوصی موضوع 1:13 پر۔

☆''ایمان''۔ یہاں، لفظ pistis خُدا میں مسیح کے وسیلے سے شخصی بھروسے کے معنی میں استعمال ہوا ہے نہ کہ مسیحی تعلیم کے طور جیسے یہودہ آیات 3,20

میں۔

☆"پیدا کرتی ہے"۔ یہ زمانہ حال وسطی (منحصر) علامتی ہے۔غور کریں کہ ایک جاری عمل نہ کہ فوری نتیجہ پر تاکید کی گئی ہے۔ بڑھوتری کے مراحل کا اِسی طرح کا سلسلہ رومیوں 5:3-4 کُلسیوں 1:11-12 پہلا پطرس 1:6-7 میں دیکھا گیا ہے۔نجات ایک انعام اور عمل ہے۔ دیکھئے خصُوصی موضوع درج ذیل:

خصُوصی موضوع:"آزمائش" اور اُن کے اشاروں کیلئے یونانی اصطلاحات

یہاں دو یونانی اصطلاحات ہیں جن میں کسی کو کسی مقصد کیلئے آزمانے کا تصور ہے۔

۱۔ Dokimazo,dokimion,dokimasia

یہ کسی چیز کا (استعاراتی طور پر) اصلی پن پرکھنے کیلئے آگ کے ذریعے دھات کو صاف کرنے کی ماہرانہ اصطلاح ہے۔ آگ جلانے سے (صاف کرتے ہوئے) زنگ اُتارتی ہے اور کسی حقیقی دھات کو سامنے لاتی ہے۔ یہ مادی عمل خُدا کیلئے اور یا انسانوں کا دوُسروں کو آزمانے کیلئے ایک طاقتور ضرب اُلمثال بن گیا ہے۔ یہ اصطلاح صرف مثبت معنوں میں کسی کو قبُولیت کے نظریئے سے آزمانے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔

یہ نئے عہدنامے میں آزمائش کیلئے استعمال ہوا ہے

ا۔ جوُا، لوُقا 14:19

ب۔ ہم سب، پہلا کرنتھیوں 11:28

ج۔ ہمارا ایمان، یعقوب 1:3

د۔ حتیٰ کہ خُدا، عبرانیوں 3:9

اِن آزمائشوں کا نتیجہ مثبت تصور کیا جاتا ہوگا (بحوالہ رومیوں 1:28;14:22;16:10 دوُسرا کرنتھیوں 10:18;13:3 فلپیّوں 2:27 پہلا پطرس 1:7)۔ اِس لئے اصطلاح اِس تصور کا معنی دیتا ہے کہ کسی کو درج ذیل سے مشاہدہ اور ثابت کیا جاسکتا ہے

ا۔ کارآمد

ب۔ اچھا

ج۔ اصلی

د۔ بیش قیمت

ر۔ عزت بخشنا

۲۔ Peirazo, peirasmos

اِس اصطلاح میں کسی میں قصُور تلاش کرنے یا رد کرنے کے مقصد کے ساتھ مشاہدے کے اشارے ہیں۔ یہ اکثر یسوع کی بیابان میں

آزمانے کے تعلق سے استعمال ہوتا ہے۔

ا۔ یہ یسوع کو پھانسنے کی کوشش کا معنی دیتا ہے(بحوالہ متی 16:1;19:3;22:18,35 4:1مرقس 1:13 لُوقا 4:2;10:25 عبرانیوں 2:18)

ب۔ یہ اصطلاح (peirazo) متی 4:3 پہلا تھسلنیکیوں 3:5 میں شیطان کے لقب کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

ج۔ یہ (اپنی مرکب صُورت میں،ekpeirazo) یسوع کی جانب سے خُدا کو نہ آزمانے کیلئے استعمال ہوئی ہے(بحوالہ متی 4:7 لُوقا 4:12 نیز دیکھئے پہلا کرنتھیوں 10:9)۔

د۔ یہ ایمانداروں کی آزمائشیں اور آزمانے کے حوالے سے استعمال ہوا ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 7:5;10:9,13 گلتیوں 6:1 پہلا تھسلنیکیوں 3:5 عبرانیوں 2:18 یعقوب 1:2,13,14 پہلا پطرس 4:12 دُوسرا پطرس 2:9)

☆''صبر''۔اِس یونانی لفظ کا مطلب ''رضا کارانہ،مُستعد،عملی،صبر برداشت کرنا''(بحوالہ آیت 12 لوقا 21:19)۔یہ یعقوب میں مُسلسل موضوع ہے (بحوالہ 1:3,4,12;5:11)۔

1:4۔''اورصبر کو اپنا''۔یہ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔یعقوب کی کتاب میں 108 آیات میں 54 صیغہ امر ہیں۔یہ عملی زندگی کیلئے نصیحت کی کتاب ہے۔

☆''پُورا کام کرنے دو تا کہ تُم پُورے اور کامل ہو جاؤ''۔یونانی لفظ ''کامل''(teleios دوبار استعمال ہوا،بحوالہ 1:17,25;3:2) کا مطلب ''مُکمل لیس''،''بالیدہ''یا''پکا ہوا'' ہے۔یہ اکثر مُحبت سے جُڑا ہوا ہے(بحوالہ رومیوں 12:2 پہلا کرنتھیوں 13:9-13 پہلا یوحنا 4:18)۔نوح کو اِسی لفظ سے ہفتاوی کی پیدائش 6:9 میں بیان کیا گیا ہے۔یہ بظاہر بالیدہ ایمان کا اشارہ لئے ہے جو وفادار، مُحبت کرنے کی خدمت جاری رکھتا ہے۔
دُوسری اصطلاح ''پورا''(holokleria) جسمانی بدن کی صحت اور کاملیت کے لئے استعمال ہوا ہے(بحوالہ اعمال 3:16) اور استعاراتی طور پر سب انسانوں کی بہتری کے لئے دونوں جسمانی اور روحانی (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 5:23 اور قیامت سے متعلقہ معنوں میں آیات 8-9,12)۔

☆''کسی بات کی کمی نہ رہے''۔غور کریں کہ بالیدہ مسیحی کو تین انداز میں بیان کیا گیا ہے:(1) کامل (telos)؛(2) کلیت اور سلامتی سے (holokleros بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 5:23)؛ اور (3) کسی بات کی کمی نہ رہے۔آزمائشیں خُدا کا بالیدگی پیدا کرنے کا ذریعہ ہے(بحوالہ عبرانیوں 5:8-9)۔بالیدگی محض الہیاتی بصیرت نہیں ہے بلکہ روزمرہ کی وفاداری کی برداشت ہے۔بالیدگی یہ ہے کہ ہم کون ہیں، یہ نہیں کہ ہم کیا جانتے ہیں۔اِس کا پھل بحران میں ترویج پاتا اور دیکھا گیا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:5-8

۵۔لیکن اگر تُم میں سے کِسی میں حکمت کی کمی ہو تو خُدا سے مانگے جو بغیر ملامت کیئے سب کو فیاضی کے ساتھ دیتا ہے۔اُس کو دی جائے گی۔۶۔مگر ایمان سے مانگے اور کُچھ شک نہ کرے کیونکہ شک کرنے والا سمندر کی لہر کی مانند ہوتا ہے جو ہوا سے بہتی اور اُچھلتی ہے۔۷۔ایسا آدمی یہ نہ سمجھے کہ مُجھے خُداوند سے کُچھ ملے گا۔۸۔وہ شخص دودِلا ہے اور اپنی سب باتوں میں بے قیام۔

1:5۔''اگر''۔یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جس کا مطلب ہے کہ یہ لکھاری کے نُکتہ نظر سے اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ایمانداروں کو اِس برگشتہ دُنیا میں دینداری کی زندگی کیلئے حکمت کی ضرورت ہوتی ہے۔یعقوب جانتا تھا کہ آزمائشیں اکثر خُدا کی ناراضگی کی علامت کے طور سمجھی جاتی ہیں (بحوالہ استثنا 28-27) کیونکہ وہ اِس برگشتہ دُنیا میں ہیں اور یہ بے دین بموجب ہیں جو کہ بالکُل اُلٹ ہے (بحوالہ ایوب اور زبور 73)۔

☆''تُم میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو''۔یہاں آیات 4c اور 5a کے درمیان لفظی کھیل ہے۔یہ NASB ترجمے میں سے لیا گیا ہے''۔۔تُم میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو''۔یہ موضوع 18-3:13 میں جاری رہتا ہے۔

☆''حکمت''۔پُرانے عہدنامے میں حکمت / سمجھ دو پہلوؤں کی نُمائندگی کرتی ہے: (1) عقلی اور (2) عملی (بحوالہ امثال 6-1:1)۔اِس سیاق وسباق میں یہ خُدا کی طرف سے عملی، روزمرہ کی بصیرت ہے جو اُس کے عقوبت میں لوگوں کو قائم رکھتی ہے۔

☆''تو خُدا سے مانگے''۔یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے جو لُغوی طور''وہ مُسلسل خُدا سے مانگے'' ہے۔یہی فعلی صورت آیت 6 میں بھی اضافی اہل فقرے ''ایمان میں'' کے ساتھ دہرائی گئی ہے (بحوالہ متی 8-7:7 لوقا 11:9)۔متی میں یہ خُدا ہے جو''اچھی چیزیں'' دیتا ہے؛ لوقا میں یہ خُدا ہے جو''روح القدس'' دیتا ہے اور یعقوب میں یہ خُدا ہے جو''حکمت'' دیتا ہے۔حکمت کو عملی شکل میں دیکھا جاسکتا ہے جیسے کہ امثال 31-8:22۔یوحنا 1:1 میں خُدا کی حکمت یسوع کا حوالہ ہے (Logos)۔

☆''سب کو دیتا ہے''۔خُدا کے سب فرزندوں کے ساتھ کیا ہی عالمگیر وعدہ ہے۔غور کریں کیسے سیاق وسباق اِس عالمگیر موضوع کو ترویج دیتا ہے: ''اگر کوئی مانگے''، ''سب کو فیاضی سے دیتا ہے''، '' بغیر ملامت کے''، ''اُس کو دی جائے گی''۔لیکن یہاں شرط ہے: ''ایمان سے مانگے''، '' بغیر شک کیئے''۔

☆''فیاضی سے''۔یہ اصطلاح کی صُورت haplos صرف یہاں نئے عہدنامے میں پائی جاتی ہے۔اِس کی بُنیادی صُورت (haploos) کا مطلب ''واحد'' یا ''بناتقسیم مقصد یا ذہن کے ساتھ'' ہے (بحوالہ متی 6:22 پہاڑی وعظ کیلئے ایک اور مُمکنہ تعلق)۔

☆''بغیر ملامت کیئے''۔خُدا سخت، بخیل سخت گیر نہیں ہے! وہ مُحبت کرنے والا باپ ہے جو اپنے بچوں کیلئے سب سے بہتر چاہتا ہے!

1:6۔ ''مگر ایمان سے مانگے''۔ یہ سب کیلئے خُدا کی رُوحانی نعمتوں اور مہیا کرنے کیلئے شرط ہے۔ یہ ہماری صلاحیت پر شک کرنے کا حوالہ نہیں ہے بلکہ خُدا کی اہلیت اور مرضی پر ہے (بحوالہ 5:15 متی 22-21:21 مرقس 24-22:11 عبرانیوں 11:1ff)۔ ایمان خُدا کے ساتھ رفاقت قائم کرتا ہے شک اِسے تباہ کرتا ہے۔ خُدا نے اپنے بچوں کی ایمان کی/وفادار/ قابل بھروسہ دُعاؤں کے جواب کیلئے محدود کر کھا ہے۔ ''سُنی نہ جانے والی'' دُعاؤں کے نظریہ پر دوبارہ 3-4:1 میں دوبارہ بات چیت کی گئی ہے۔

☆ ''اور کُچھ شک نہ کرے''۔ یونانی عبارت میں اصطلاح ''شک'' زمانہ حال وسطی صفت فعلی ہے۔ یہ دوبارہ دہرایا گیا ہے۔ اصطلاح "diakrino" کا عموماً مطلب ''کیا تُم نے آپس میں طرفداری نہ کی'' ہے (بحوالہ 2:4) لیکن کئی حوالوں میں یہ دو فیصلوں یا انتخابات میں شک کرنے کا اشارہ ہے، جو بناطے ذہن، بالیدہ ایمان کی کمی کا مفہوم ہے (بحوالہ متی 21:21 مرقس 11:23 رومیوں 4:20;14:23 یعقوب 1:6)۔ یہ شک کرنے والے مسیحیوں کی مُسلسل جدوجہد کا اشارہ ہے۔

1:7۔ ''ایسا آدمی''۔ یہ تحقیر کا سامی ضرب اُلمثال ہے۔ یہ آیت 6 کے شک کرنے والے کا متوازی ہے۔

☆ ''دودِلا ہے''۔ لُغوی طور یہ ''دودلو'' (بحوالہ 4:8) ہے۔ یہ اصطلاح نئے عہدنامے میں اور یونانی مواد میں یعقوب کیلئے مُنفرد ہے۔ بہت سے یقین رکھتے ہیں کہ یہ یعقوب کی ساختہ ہے۔ یہ مُمکنہ طور پر پُرانے عہدنامے کے ''دوہرے دل'' سے نکلی ہے (بحوالہ پہلا تواریخ 12:33 زبور 12:2)۔ یہ ابتدائی طور پر اور اکثر ابتدائی کلیسیا کی جانب سے پہلے روم کے کلیمینٹ نے کوئی 96 عیسوی میں استعمال کی تھی۔ یہ مُمکنہ طور پر اِس خط کی ابتدائی تاریخ کا ثبوت ہے۔

خصُوصی موضوع: مُوثر دُعا

ا۔ تثلیثی خدا کے ساتھ کسی کے ذاتی تعلق سے متعلقہ
  ا۔ خدا کی مرضی کے متعلق
    ا۔ متی 6:10
    ب۔ پہلا یوحنا 3:22
    ج۔ پہلا یوحنا 5:14-15
  ۲۔ یسوع میں قائم رہنا۔ یوحنا 15:7
  ۳۔ یسوع کے نام میں دعا کرنا
    ا۔ یوحنا، 14:13-14

ب۔ یوحنا، 15:16

ج۔ یوحنا، 16:23-24

۴۔ روح میں دعا کرنا

ا۔ افسیوں 6:18

ب۔ مکاشفہ 20

ب۔ کسی کے ذاتی مقاصد سے متعلقہ۔

ا۔ ڈگمگانا نہیں

ا۔ متی 21:22

ب۔ یعقوب 1:6-7

۲۔ بے جا مانگنا۔ یعقوب 4:3

۳۔ خودغرضی سے مانگنا۔ یعقوب 4:2-3

ج۔ کسی کے ذاتی انتخابات سے متعلقہ

ا۔ استقلال

ا۔ لوقا 18:1-8

ب۔ کُلسیوں 4:2

ج۔ یعقوب 5:16

۲۔ گھر میں ناچاقی۔ پہلا پطرس 3:7

۳۔ گناہ

ا۔ زبور 66:18

ب۔ یسعیاہ 59:1-2

ج۔ یسعیاہ 64:7

تمام دُعائیں سُنی جاتی ہیں لیکن تمام دُعائیں مُوثر نہیں ہوتیں۔ دُعا دوطرفہ تعلق ہے۔ کمتر شے جو خُدا کر سکتا ہے وہ یہ ہے کہ ایمانداروں کی نامناسب دُعاؤں کو سُنے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: درمیانی دُعا کُلسیوں 4:3 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ یہ خط کِن کو مُخاطب کرتا ہے؟

2۔ آیات 3 اور 4 کے مُطابق آزمائشوں کا مقصد کیا ہے؟

3۔ شک کیا ہے؟ شک کیونکر ایمانداروں کی دُعا کو مُتاثر کرتا ہے؟

4۔ کیا آیات 8-6 میں دو قسم کے لوگوں کی بات کی گئی ہے یا صرف ایک کی؟

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:9-11

۹۔ ادنیٰ بھائی اپنے اعلیٰ مرتبہ پر فخر کرے۔ ۱۰۔ اور دولتمند اپنی ادنیٰ حالت پر اِس لئے کہ گھاس کے پھول کی طرح جاتا رہے گا۔ ۱۱۔ کیونکہ سُورج نکلتے ہی سخت دھُوپ پڑتی ہے اور گھاس کو سُکھا دیتی ہے اور اُس کا پھول گر جاتا ہے اور اُس کی خُوبصُورتی جاتی رہتی ہے۔ اِسی طرح دولتمند بھی اپنی راہ پر چلتے چلتے خاک میں مِل جائے گا۔

1:9۔ ''بھائی''۔ حالانکہ یعقوب یہودی طرز رکھتا ہے لیکن یہ خط مسیحی سامعین کو مُخاطب کر کے لکھا گیا ہے۔ اِس کی تصدیق درج ذیل سے ہوتی ہے: (1) اصطلاح ''بھائی'' کا استعمال (بحوالہ 1:2,16,19;2:1,5,14;3:1,10,12;4:11;5:7,9,10,12,19)؛ (2) اصطلاح ''خُداوند'' کا استعمال (بحوالہ 1:1,7,12;2:1;4:10,15;5:4,7,8,10,11,14,15)؛ (3) مسیح میں ایمان کا خاص ذکر (بحوالہ 2:1)؛ اور (4) مسیح کی آمد کی توقع (بحوالہ 5:8)۔

☆"ادنیٰ"۔ یہ مادی غُربت کا حوالہ ہے(بحوالہ لوقا 6:20) حالانکہ یہی اصطلاح یسوع نے"روح کے غریب" کیلئے پہاڑی وعظ پر استعمال کی تھی(بحوالہ متی 5:3)۔

☆"فخر"۔فخر (kauchaomai) کا استعمال ہفتاوی کے زبور 32:11 اور نئے عہد نامے میں فلپیوں 3:3 میں دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ ایک مضبوط یونانی اصطلاح ہے اور اِس کا ترجمہ "خُوش وخُرم ہونا" ہے(بحوالہ رومیوں 5:2,3,11)۔

☆"اعلیٰ مرتبہ پر"۔ یہ کسی کے مسیحی ہونے پر شخصی سرفرازی کا حوالہ ہے(بحوالہ یرمیاہ 9:23-24)۔اِس کی روشنی میں، دُنیاوی امتیازات اور آزمائشیں غیر ضروری ہونے میں کھو جاتی ہیں۔

1:10۔"اور دولتمند"۔موازنے کا اصل نُکتہ واضح نہیں ہے لیکن یہ واضح ہو جاتا ہے اگر ہم قیاس کریں کہ دونوں ایماندار ہیں(بحوالہ متی 23:12 لوقا 14:11;18:14)۔بحرحال، اصطلاح"بھائی" آیت 10 میں نمُو دار نہیں ہوتی۔ یہ حوالہ ہو سکتا ہے غریب ایمانداروں اور دولتمند بے دینوں کا موازنہ کر رہا ہو جیسے کہ 5:1-6 اور لوقا 16:19-31 میں یسوع کی تمثیل میں۔

خصُوصی موضوع: دولت

ا۔ پُرانے عہد نامے کا مجموعی طور پر ظاہری تناسب

A۔ خُداوند تمام چیزوں کا مالک ہے۔

ا۔ پیدائش 1 - 2

۲۔ پہلا تواریخ 29:11

۳۔ زُبور 24:1;50:12;89:11

۴۔ یسعیاہ 66:2

B۔ انسان، خُدا کے مقاصد کیلئے دولت کے منتظم ہیں۔

ا۔ استثنا 8:11-20

۲۔ احبار 19:9-18

۳۔ ایوب 31:16-33

۴۔ یسعیاہ 58:6-10

C۔ دولت پرستش کا حصّہ ہے۔

۱۔ دودھ یکیاں

ا۔گنتی 18:21-29 استثنا 12:6-7;14:22-27

ب۔استثنا 14:28-29;26:12-15

۲۔ امثال 3:9

D۔ دولت خُدا کے عہد کی پاسداری کے تحفے کے طور پر دیکھی جاتی ہے۔

۱۔ استثنا 27-28

۲۔ امثال 3:10;8:20-21;10:22;15:6

E۔ دوُسروں کی لاگت پر دولت کے خلاف تنبیہہ

۱۔ امثال 21:6

۲۔ یرمیاہ 5:26-29

۳۔ ہوسیع 12:6-8

۴۔ مِیکاہ 6:9-12

F۔ دولت گُناہ کا عمل نہیں ہے بشرطیکہ یہ ترجیح نہ ہو۔

۱۔ زبُور 52:7;62:10;73:3-9

۲۔ امثال 11:28;23:4-5;27:24;28:20-22

۳۔ ایوب 31:24-28

II۔ امثال کی کتاب کا مُنفرد ظاہری تناسب

A۔ دولت کا ذاتی کوششوں کے تناظر میں دیکھا جانا

۱۔ سُستی اور کاہلی کی مذمت کی جاتی ہے۔امثال 6:6-11; 10:4-5,26; 12:24,27; 13:4; 15:19; 18:9; 19:15,24; 20:4,13; 21:25; 22:13; 24:30-34; 26:13-16

۲۔ سخت محنت کی حمایت کی گئی ہے۔امثال 12:11,14; 13:11

B۔ غُربت بمقابلہ امیری استعمال ہوُا ہے راستبازی بمقابلہ بدکاری کو ظاہر کرنے کیلیئے۔امثال 10:1ff; 11:27-28; 13:7; 15:16-17; 28:6,19-20

C۔ حکمت (خُدا اور اُس کے کلام کو جاننا اور اِس علم میں رہنا) امیری سے بہتر ہے۔امثال 3:13-15؛ 8:9-11,18-21; 13:18

D۔ تنبیہہ اور ملامت

۱۔ تنبیہہ

ا۔ پڑوسی کے قرض کا ضامن (ضمانت) بننے سے خبردار رہ۔امثال;6:1-5; 11:15; 17:18
20:16; 22:26-27; 27:13

ب۔ بُرائی کے ذرائع سے امیر ہونے سے خبردار رہ۔امثال 1:19; 10:2,15; 11:1; 13:11;
16:11; 20:10,23; 21:6; 22:16,22; 28:8

ج۔ اُدھار لینے سے خبردار رہ۔امثال22:7

د۔ دولت کی فضُول خرچی سے خبردار رہ۔امثال11:4

ر۔ دولت قیامت کے دن مددگار نہ ہوگی۔امثال11:4

س۔ دولت کے بہت سے ''دوست'' ہوتے ہیں۔امثال14:20; 19:4

۲۔ ملامت

ا۔ سخاوت کی حمایت کی گئی ہے۔امثال11:24-26;14:31;17:5;19:17;22:9,22-23
23:10-11;28:27

ب۔ راستبازی دولت سے بہتر ہے۔امثال16:8;28:6,8,20-22

ج۔ ضرورت کیلئے دُعا نہ کہ فراوانی کیلئے۔امثال30:7-9

د۔ غریبوں کو دینا خُدا کا دینا ہے۔امثال14:31

III۔ نئے عہدنامے کے ظاہری تناسب

A۔ یسوع

۱۔ دولت ہمیں اپنے آپ اور اپنے وسائل پر خُدا اور اُس کے وسائل کے بجائے یقین کرنے کا مُنفرد بہکاوا پیدا کرتی ہے۔

ا۔ متی6:24; 13:22; 19:23

ب۔ مرقس10:23-31

ج۔ لوُقا12:15-21,33-34

د۔ مُکاشفہ 3:17-19

۲۔ خُدا ہماری جسمانی ضروریات کیلئے فراہم کرے گا۔

ا۔ متی16:19-34

ب۔ لوُقا 12:29-32

۳۔ بونا، کاٹنے سے روایت رکھتا ہے (روحانی بالخصوص جسمانی)

ا۔ مرقس 4:24

ب۔ لوُقا 6:36-38

ج۔ متی 6:14;18:35

۴۔ توبہ دولت پر اثر انداز ہوتی ہے۔

ا۔ لوُقا 19:2-10

ب۔ احبار 5:16

۵۔ معاشی استحصال کی مذمت کی جاتی ہے۔

ا۔ متی 23:25

ب۔ مرقس 12:38-40

۶۔ آخری وقت کی قیامت ہمارے دولت کے استعمال سے روایت رکھتی ہے۔ متی 25:31-46

B۔ پولُوس

ا۔ عملی خیال امثال کی طرح (کام)

ا۔ افسیوں 4:28

ب۔ پہلا تھسلنیکیوں 4:11-12

ج۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 3:8,11-12

د۔ پہلا تمیتھیس 5:8

۲۔ روحانی خیال مسیح کی طرح (چیزوں کی فضول خرچی ہورہی ہے، قناعت کریں)

ا۔ پہلا تمیتھیس 6:6-10 (قناعت پسندی)

ب۔ فلپیوں 4:11-12 (قناعت پسندی)

ج۔ عبرانیوں 13:5 (قناعت پسندی)

د۔ پہلا تمیتھیس 6;17-19 (خُدا پر بھروسہ اور سخاوت، نہ کہ روپے پیسے پر)

ر۔ پہلا کرنتھیوں 7;30-31 (تحلیل اشیا)

IV۔ محاصل؛

A۔ دولت سے متعلقہ بائبل کی کوئی منظّم الٰہیات نہیں ہے۔

B۔ یہاں کوئی بھی کامل عبارت اِس موضوع پر نہیں ہے۔ اِس لئے بصیرت مختلف عبارتوں سے اکٹھی کرنی چاہیئے ۔دھیان رکھیں کہ اِن علیحدہ اقتباسات میں اپنے نظریات کو مت پڑھیں۔

C۔ امثال، جو کہ دانشور لوگوں (مفکرین) کی جانب سے لکھی گئی ہیں میں بائبل کی قسموں کی دوُسری صُورتوں کی نسبت مختلف ظاہری تناسب ہے۔امثال قابل عمل ہیں اور انفرادی مرکزیت رکھتی ہیں۔ یہ تناسب رکھتی ہیں اور نیز دوُسرے کلامون سے بھی موازنہ کرنا چاہیئے (بحوالہ یرمیاہ 18;18)۔

D۔ ہمارے وقت میں یہ ضرورت ہے کہ اِس کے دولت سے متعلقہ نظریات اور مشقوں کا بائبل کی روشنی میں تجزیہ کرنا چاہیئے۔ ہماری ترجیحات گڈ مڈ ہو جائیں گی اگر اشتراکیت یا اشتمالیت ہی ہماری رہنما ہوگی۔ کیوں اور کیسے کسی نے کامیابی حاصل کی ہے زیادہ اہم سوال ہے بجائے اِس کے کہ کسی نے کتنا حاصل کیا ہے۔

E۔ دولت کی مجموعی فراوانی کا تناسب سچی عبادت اور ذمہ دار منتظم ہونے کے ناطے کرنا چاہیئے۔

☆ ''کہ گھاس کے پھول کی طرح جاتا رہے گا''۔ یہ تمام مادی چیزوں کی عارضی فطرت کا حوالہ ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 4:18)۔ یہ الفاظ آیات 10-11 میں یسعیاہ 40:6-8 یا زبور 103:15-16 کا اشارہ ہیں (بحوالہ پہلا پطرس 1:24-25)۔غریبوں کو جس قدر و قیمت اور دولتمندوں کو جس انکساری کی ضرورت ہوتی ہے۔دُنیاوی امتیازات مسیح میں زائل ہو جاتے ہیں اور ایک دن نتیجہ کے طور خُدا کی بادشاہی میں زائل ہو جائیں گے۔

1:11۔ ''۱۱۔کیونکہ سُورج نکلتے ہی سخت دھُوپ پڑتی ہے''۔ یہ صحرائے اعظم کی بادِسموم کا حوالہ ہے۔گھاس (اور انکساری) نازک، انحصار کرنے والی اور عارضی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:12-18

۱۲۔مُبارک وہ شخص ہے جو آزمائش کی برداشت کرتا ہے کیونکہ جب مقبُول ٹھہرا تو زندگی کا وہ تاج حاصل کرے گا جس کا خُداوند نے اپنے مُحبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔۱۳۔جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ میری آزمائش خُدا کی طرف سے ہوتی ہے کیونکہ نہ تو خُدا بدی سے آزمایا جاسکتا ہے اور نہ وہ کسی کو آزماتا ہے۔۱۴۔ہاں۔ ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھنچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے۔۱۵۔پھر خواہش حاملہ ہو کر گُناہ کو جنتی ہے اور گُناہ جب بڑھ چُکا تو موت پیدا کرتا ہے۔۱۶۔اَئے میرے پیارے بھائیو! فریب نہ کھانا۔۱۷۔ ہر اچھی بخشش اور ہر کامل اِنعام اُوپر سے ہے اور نُوروں کے باپ کی طرف سے ملتا ہے جس میں نہ کوئی تبدیلی ہوسکتی ہے اور نہ گردش کے سبب سے اُس پر سایہ پڑتا ہے۔۱۸۔اُس نے اپنی مرضی سے ہمیں کلامِ حق کے وسیلہ سے پیدا کیا تا کہ اُس کی مخلوقات میں سے ہم ایک طرح کے پہلے پھل ہوں۔

1:12۔ ''مُبارک''۔ یہ عبرانی استعمال کی عکاسی ہے (بحوالہ زبور 1:1 امثال 8:34; 3:13 ایوب 5:17 یسعیاہ 56:2 یرمیاہ 17:7)۔ اِس کا ترجمہ ''خُوش'' (بحوالہ TEV) کیا جا سکتا ہے۔ یہ وہی اصطلاح ہے جو ''پہاڑی وعظ کی مُبارک بادیوں'' میں استعمال ہوئی ہے (بحوالہ متی 5:1-17)۔

☆ ''وہ شخص ہے جو آزمائش کی برداشت کرتا ہے''۔ یہ زمانہ حال ہے جس کا مطلب مُسلسل آزمائش میں ہونا ہے (بحوالہ آیت 3)۔ ایمانداروں آزمائش کی بنا پر مُبارک نہیں ہیں بلکہ روحانی بالیدگی کی نسبت جو ہم میں ایمان اور استحکامت پیدا کرتی ہے۔

☆ ''کیونکہ جب مقبُول ٹھہرا''۔ یہ یونانی لفظ dokimos ہے (بحوالہ آیت 3)۔ یہ اکثر ''مقبُول نظر ٹھہرانے کے نظریہ سے آزمانا'' کا مفہوم ہے۔ یہ مقبُولیت محض آزمانے سے آتی ہے۔ یہ یونانی میں طبی معالجوں کا حصول سند سے قبل حتمی عملی امتحان کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ دیکھئے خصُوصی موضوع 1:13 پر۔

☆ ''جس کا خُداوند نے وعدہ کیا ہے''۔ یہ مضارع وسطی (منحصر) علامتی غیر اظہاریہ موضوع کے ساتھ ہے۔ NASB, NKJV, NRSV اور NJB میں ''خُداوند'' ہے جبکہ TEV اور NIV ''خُدا'' ہے۔ یہ اصل یونانی عبارتوں میں بہت سے بعد کی کاتبی تبدیلیوں کا موجب ہے۔ کاتب ابہام یا فرضی بدعتی تشریح کو دُور کرنے کیلئے عبارت کی زیادہ مُمکنہ طور پر تلخیص کرتے تھے۔

☆ ''اپنے مُحبت کرنے والوں سے''۔ مُحبت کا اظہار فرمانبرداری سے ہوتا ہے (بحوالہ 2:5 خروج 6-20:5 استثنا 5:10,32; 6:6; 7:9)۔ نافرمانی کیلئے کوئی معذرت نہیں ہے (بحوالہ لوقا 6:46)۔

1:13 ''تو یہ نہ کہے''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر منفی صفت فعلی کے ساتھ ہے جس کا اکثر مطلب ''مت کہو'' ہے۔ مفہوم یہ ہے کہ کُچھ ایماندار کہہ رہے تھے یا کہ یہ ٹکڑی کہلانے والی ادبی تکنیک کی عکاسی ہو سکتا ہے (بحوالہ ملاکی، رومیوں)۔

☆ ''کہ میری آزمائش خُدا کی طرف سے ہوتی ہے''۔ خُدا ابدی کا ذریعہ نہیں ہے۔ مہربانی سے پڑھئے واعظ 15:11,15,20۔

☆ ''کیونکہ نہ تو خُدا بدی سے آزمایا جا سکتا ہے''۔ اِس کا مطلب یہ تو (1) آزمایا نہیں جا سکتا یا (2) ''بدی میں غیر تربیت یافتہ'' ہے جس کا مطلب یہ کہ خُدا کا بدی کے ساتھ کوئی تعلق یا تجربہ نہیں ہے۔

☆ ''اور نہ وہ کسی کو آزماتا ہے''۔ بحر حال، بائبل خُدا کے آزمانے کے کئی اندراجات دیتا ہے: ابراہام، پیدائش 22:1؛ اسرائیل، استثنا 8:2؛ یسوع، متی 4:1 اور ایماندار، متی 6:13۔ خُدا ہلاکت کیلئے نہیں آزماتا بلکہ وہ ایسا مضبوطی کیلئے کرتا ہے۔

1:14۔ ''اپنی ہی خواہشوں میں کھینچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے''۔ یہ دو افعال جانوروں کو پکڑنے کی خاطر پھانسنے یا پھندہ لگانے کیلئے استعمال ہوتے تھے۔ ہم دُوسروں کو اپنے گُناہوں کیلئے موردالزام ٹھہرانے کیلئے کوشش کرتے ہیں۔ ہم خُدا، شیطان، ماں باپ، معاشرہ، تعلیم وغیرہ کو موردالزام ٹھہرا سکتے

ہیں۔ہم خُود اپنے بدترین دُشمن ہیں۔بائبل انسانوں کے تین قسم کے دُشمنوں کی بات کرتی ہے؛ دُنیا، بدن، اور شیطان (بحوالہ 7-1:4 افسیوں 3-2:1)۔ اِس سیاق وسباق میں ''بدن'' یا ہماری آدمیت کی فطرت مُلزم ہے (بحوالہ واعظ 15-15:14)۔غور کریں کہ شیطان کا اِس انسانی گُناہوں کے حصے میں کہیں بھی ذکر نہیں ہے۔اور نہ اُس کا ذکر پولوس کے انسانی گُناہوں پر حصے رومیوں میں کہیں ہے (بحوالہ ابواب 3-1)۔شیطان حقیقی آزمانے والا ہے لیکن وہ انسانوں کو گُناہ پر مجبور نہیں کرسکتا، اِس لئے اُن کی اخلاقی ناکامیوں پر کوئی جواز نہیں ہے۔

1:15۔''پھر خواہش حاملہ ہوکر گُناہ کو جنتی ہے''۔گُناہ تجسم ہوتا ہے اور ذہن میں اختراع پانے کے طور دیکھا گیا ہے (بحوالہ رومیوں 12:2 افسیوں 4:23)۔یہاں استعارہ جانور پکڑنے سے منفی معنوں میں ''جنم'' میں تبدیل ہوتا ہے جبکہ آیت 18 میں یہ مثبت معنوں میں استعمال ہوا تھا۔

☆''موت''۔بائبل تین قسم کی اموات کی بات کرتی ہے: (1) روحانی موت (بحوالہ پیدائش 2:17 رومیوں 6:23 افسیوں 2:1)؛ (2) جسمانی موت (بحوالہ پیدائش 5)؛ اور (3) ابدی موت (بحوالہ مُکاشفہ 2:11; 20:6,14)۔اکثر پہلے دو معنوں کو ملایا جاتا ہے جیسے کہ حزقیال 18:4۔

1:16۔''فریب نہ کھانا''۔یہ زمانہ حال مجہول صیغہ امر منفی جُز کے ساتھ ہے، جس کا یہاں مطلب ''پہلے سے جاری عمل کو روکنا'' جاری بیرونی آزمائش کے اضافی اشارے کے ساتھ ہے۔یہ ایک مضبوط ضرب اُلمثال ہے جو اہم سچائی کو متعارف کروانے کے لئے استعمال ہوتی ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 6:9; 15:33 گلتیوں 6:7 اور پہلا یوحنا 1:7)۔خُدا اچھی چیزیں دیتا ہے نہ کہ بدی کی آزمائشیں۔

☆''پیارے بھائیو''۔دیکھئے نوٹ 1:2 اور 1:9 پر۔

1:17۔''ہر اچھی بخشش اور ہر کامل اِنعام''۔یہ آیات 16-13 کا موازنہ ہے۔دو مختلف الفاظ یہاں استعمال ہوئے ہیں جو بظاہر متوازی استعمال ہوئے ہیں۔اگر وہ مترادف نہیں ہیں تو پھر پہلا دینے کے عمل اور دوسرا بخشش دئے جانے پر تاکید ہے۔بائبل گو کُچھ بخششوں کی فہرست دیتی ہے جو خُدا نے دی ہیں۔

۱۔ یسوع (یوحنا 3:16 دُوسرا کرنتھیوں 9:15)
۲۔ روح القدس (لوقا 11:13)
۳۔ بادشاہی (لوقا 12:32)
۴۔ نجات (یوحنا 1:12 افسیوں 2:8)
۵۔ ابدی زندگی (پہلا یوحنا 5:11)
۶۔ حکمت (یعقوب 1:5)۔

1:18۔اُس نے اپنی مرضی سے''۔خُدا انسانوں کی صُورتحال اور نجات میں ہمیشہ شروعات (مضارع مجہول[منحصر]صفت فعلی) کرتا ہے(بحوالہ یوحنا 6:44,65رومیوں 9افسیوں 1:4;2:8پہلا پطرس 1:3)۔

☆''کلام حق کے وسیلہ سے''۔افسیوں 1:13 کُلسیوں 1:5اور دُوسرا تمیتھیس 2:15 میں یہ''خُوشخبری'' کا مترادف ہے۔

☆''پہلے پھل''۔اِس کا مطلب درج ذیل پہلا ہے:(1)وقت کے معنوں میں جیسے کہ پُرانے عہد نامے میں جہاں فصل کا پہلا پکنے والا حصہ یہواہ کو منسوب کیا جاتا تھا تاکہ اُس کی تمام فصلوں پر ملکیت کو ظاہر کیا جاسکے(بحوالہ خروج 28:19;34:22,26احبار 23:10)اور (2)استعاراتی طور پر اہمیت اور ترجیح میں پہلا۔اِس کا مفہوم یہ نہیں کہ خُدا ایمانداروں کو زیادہ مُحبت کرتا ہے لیکن یہ کہ وہ اُنہیں اور اُن کی ایمان میں تبدیل زندگیوں کو دُوسروں تک پہنچانے کیلئے استعمال کرنا چاہتا ہے

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے،جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ آیات 9-11 کیونکر باب 1 کی بحث سے مُناسبت رکھتی ہیں؟

2۔ کیا آیت 10 میں دولتمند انسان مسیحی ہے؟

3۔ متی 6:13 کا کیا مطلب ہے اگر خُدا آزمائش نہیں لاتا(آیت 13)؟

4۔ شیطان کے آزمائش سے کیا تعلقات ہیں؟

5۔ باب 1 میں ذکر کی گئی آزمائشوں کی اقسام کی فہرست دیں۔

6۔ اپنے الفاظ میں اُن تین دُشمنوں کی وضاحت کریں جو آدم کے فرزندوں پر حملہ کرتے ہیں۔

1:19-27 کے سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ اِس سیاق وسباق میں ''کلام پر'' تاکید کی گئی ہے۔

ا۔ روحانی پیدائش کلام حق کے وسیلہ سے ہوتی ہے(آیت 18)

۲۔ کلام قبُول کیا جاتا ہے(آیت 21)

۳۔ کلام پر عمل کیا جاتا ہے(آیت 2)

۴۔ کلام خُدا کی مرضی کیلئے آئینہ کا کام کرتا ہے(آیت 24)

۵۔ کلام نئے دور کی شریعت ہے(آیت 25)

ب۔ یہاں تین کُلیدی صیغہ امر ہیں جو متوقع الہیاتی ترقی کو ظاہر کرتے ہیں اور جو عزرا 7:10 میں عمل کے مساوی ہیں۔

ا۔ سُننے (آیت 19)

۲۔ قبُول کرلو(آیت 21)

۳۔ عمل کرو(آیت 22 یہ یعقوب کا موضوع ہے)۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:19-25

۱۹۔اے میرے پیارے بھائیو! یہ بات تُم جانتے ہو۔پس ہر آدمی سُننے میں تیز اور بولنے میں دھیرا اور قہر میں دھیما ہو۔۲۰۔ کیونکہ انسان کا قہر خُدا کی راستبازی کا کام نہیں کرتا۔۲۱۔اِس لئے ساری نجاست اور بدی کے فُضلہ کو دُور کر کے اُس کلام کو حلیمی سے قبُول کرلو جو دل میں بویا گیا اور تُمہاری رُوحوں کو نجات دے سکتا ہے۔۲۲۔لیکن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ محض سُننے والے جو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں۔۲۳۔کیونکہ جو کوئی کلام کا سُننے والا ہو اور اُس پر عمل کرنے والا نہ ہو وہ اُس شخص کی مانند ہے جو اپنی قُدرتی صُورت آئینہ میں دیکھتا ہے۔۲۴۔اِس لئے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ کر چلا جاتا اور فوراً بھُول جاتا ہے کہ میں کیسا تھا۔۲۵۔لیکن جو شخص آزادی کی کامل شریعت پر غور سے نظر کرتا رہتا ہے وہ اپنے کام میں اِس لئے برکت پائے گا کہ سُن کر بھولتا نہیں بلکہ عمل کرتا ہے۔

1:19۔''یہ بات تُم جانتے ہو''۔یہ ایک کامل عملی صیغہ امر ہے۔حالانکہ یہ علامتی بیان کے طور لیا جا سکتا ہے(یونانی لسانیات)، 1:16 اور 2:5 کے تعارفی صیغہ امر سراغ دیتے ہیں کہ یہ ہماری خُوشخبری کی سمجھ سے متعلقہ حُکم بھی ہے(بحوالہ پہلا یوحنا 2:21)۔لفظ ''جانتے'' عبرانی میں ''کے ساتھ شخصی تعلقات'' کیلئے اور یونانی میں ''کے بارے میں حقائق'' کیلئے استعمال ہوتا ہے۔دونوں خُوشخبری کے اہم پہلو ہیں، جو (1) خُوش آمدید کیلئے شخص؛ (2) اُس شخص کے بارے میں ایمان کیلئے سچائی؛ اور (3) اُس شخص کو تقلید کیلئے زندگی جو وہ بسر کرتا ہے۔ایمانداروں کو مُناسب طور زندگی گُزارنی چاہئے! اِس مُکمل حصے کو ''نئے

سرے سے پیدا ہونے کے نتائج'' یا ''زندگی بدلنے والا پیغام'' کہا جا سکتا ہے۔ابدی زندگی میں قابل مُشاہدہ خصُوصیات ہیں۔

☆''میرے پیارے بھائیو''۔دیکھئے نوٹ 1:2 اور 1:9 پر۔

☆''سُننے میں تیز اور بولنے میں دھیرا''۔یہ ضرب اُلمثالی کہاوت ہے (بحوالہ امثال 10:19;13:3;16:32;17:28;29:20)۔اِس کُشادہ دلی پر اکثر تنقید ہوتی تھی۔یہی مُخالفین گانے والوں، غیر زُبانیں بولنے والوں اور نبیوں کے درمیان تناؤ پہلا کرنتھیوں 14۔

☆''اور قہر میں دھیما ہو''۔قہر گُناہ نہیں ہے (تآنکہ یسوع پر ہیکل کو صاف کرنے کے گُناہ کا الزام تھا یا اُس کے فریسیوں کو سخت الفاظ) لیکن یہ ایک احساس ہے جو آسانی سے بدی کا شخص استعمال کرتا ہے (بحوالہ امثال 14:17;16:32 واعظ 7:9)۔اِس سیاق وسباق میں قہر درج ذیل کا حوالہ ہو سکتا ہے: (1) مُصیبتیں، آزمائشیں، بہکاوے یا (2) شخصی تکبر یا حسد مسیحی پرستش سے متعلقہ (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 14)۔

1:20۔قہر والے مسیحی اُس پیغام کو رد کرتے ہیں جو خُدا دوسروں کو اُن کے ذریعے ہم پہنچانا چاہتا ہے (بحوالہ متی 5:22 افسیوں 4:26)

1:21۔''ساری نجاست اور بدی کے فُضلہ کو دُور کر کے''۔یہ ایک مضارع وسطی صفت فعلی ہے جو صیغہ امر کے طور کام کرتا ہے۔یہ فقرہ ہماری رضا کارانہ اہلیت اور ایمانداروں کے طور ذمہ داری ہے۔پوشاک کا اُتارنا اکثر روحانی خصُوصیت کیلئے بائبل کے استعارے کے طور استعمال ہوتا ہے (بحوالہ رومیوں 13:12 گلتیوں 3:27 افسیوں 4:22-25 کُلسیوں 3:8,10,12,14 پہلا پطرس 2:1)۔میلی پوشاک پُرانے عہد نامے کا استعارہ ہے جو اکثر ''گُناہ'' کیلئے استعمال ہوتا ہے (بحوالہ یسعیاہ 64:6 زکریاہ 3:4)۔

☆''حلیمی سے''۔یہ یونانی اصطلاح اور اِس کی متعلقہ صُورتوں کا مطلب ''حلیمی''، ''نرم مزاجی'' اور ''سوچ بچار'' ہے۔یہ سخت، خُود غرض رویئے اور عملوں کا اُلٹ ہے جو آیت 21 میں بیان کئے گئے ہیں۔

☆''قبُول کر لو''۔یہ ایک مضارع وسطی (منحصر) صیغہ امر ہے۔خُدا کا کلام، یسوع مسیح کی خُوشخبری کو قبول کرنا چاہیئے (بحوالہ یوحنا 1:12 اعمال 17:11 رومیوں 10:9-13 پہلا تھسلنیکیوں 2:13)۔یہ قبُولیت دونوں ابتدائی توبہ، نجات پر ایمان؛ مُسلسل توبہ اور دینداری اور مسیح کی مانند ہونا ہے۔

☆جو دل میں بویا گیا''۔یہ بونے کا استعارہ ہے (بحوالہ متی 13:8 دُوسرا پطرس 1:4)۔یونانی عبارت مفہوم دیتی ہے کہ انسانوں کے دلوں میں پہلے ہی بویا گیا ہے جو اُنہیں ایمان میں قبُول کرنا چاہیئے۔یہ انسانوں کی حقیقی تخلیق کا حوالہ ہے جیسے کہ آیت 18 ہو سکتی ہے۔اگر ایسا ہے تو یہ ہم میں خُدا کی شبیہ کا حوالہ ہو سکتا ہے (بحوالہ پیدائش 1:26-27) جو برگشتگی سے بگڑ گئی تھی (بحوالہ پیدائش 3) لیکن یہ اب مسیح میں ایمان کے وسیلے سے بحال ہو گئی ہے۔یہ استعارے ''سچائی کا کلمہ''، ''نسل'' (آیت 21) اور شریعت (آیت 25) کی وضاحت کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔خُوشخبری کو پہلے قبُول کیا جانا چاہیئے اور پھر

اِسی میں زندگی گزارنی چاہیئے۔
آیت 21 میں دونوں نئے عہد نامے کی نجات کے لوازمات،توبہ (پس پُشت ڈالنا) اور ایمان (قبُول کرنا، بحوالہ مرقس 15 : 1 اعمال 3:16,19;20:21)شامل ہوتے ہیں۔

1:22۔لیکن کلام پرعمل کرنے والے بنو''۔یہ ایک زمانہ حال وسطی صیغہ امر ہے۔یہ آیت پوری کتاب کا مرکزی موضوع ہے(بحوالہ 1:22,23,25)۔ مسیحیت یسوع مسیح کے ساتھ ایمان کے تعلقات کا ایک رضا کا تانہ فیصلہ ہے،جس میں مسیح کی مانند کی طرز زندگی شامل ہوتی ہے۔

☆''نہ محض سُننے والے''۔یہ لفظ یونانی مواد میں اُن کے لئے استعمال ہوتا تھا جو تقریر تو سنتے ہیں مگر کبھی بھی گروہ میں نہیں شامل ہوتے۔سچائی کو سُنتا ہی کافی نہیں ہوتا،ایمانداروں کو اُس پرعمل کرنا چاہیئے اور روزمرہ زندگی میں اُس پرعمل جاری رکھنا چاہیئے (بحوالہ لوقا 11:28 رومیوں 2:13)۔

1:23۔ یہ پہلے درجے کا مشروط فقرہ ہے جو لکھاری کے اپنے نکتہ نظر اور ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔جدید مومنین اکثر اتوار کی عبادت اور تعلیم میں شامل ہوتے ہیں لیکن یہ اُن کی روزمرہ زندگیوں پر اثر نہیں کرتی۔ایک طرح سے یہ عملی دہریت،خُدا کی ناموافقیت ہے۔مسیحیت محض عمارت نہیں ہے اور نہ ہی صرف کوئی عقیدہ ہے بلکہ یہ خُدا کے ساتھ مسیح کے وسیلے سے ایمان کے تعلقات ہیں جو ہر روز زندگی کے ہر معاملے پر اثر انداز ہوتی ہے۔

☆''قُدرتی صُورت''۔یہ استعارہ ''قُدرتی صُورت'' کِسی کے خُود کو دیکھنے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔آیات 24-23 کا مُکمل نُکتہ یہ ہے کہ ایمانداروں کو سچائی صرف سُننے یا جاننے کے علاوہ اور بھی کُچھ کرنا چاہیئے۔ہمیں اُس پرعمل کرنا چاہیئے۔جو ہم نہیں کرتے اور کھوتے ہیں!

☆''آئینہ''۔قدیم آئینے پالش شُدہ دھات سے بنتے تھے۔وہ بہت مہنگے ہوتے تھے اور محض دُھندلا سا عکس ظاہر کرتے تھے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 13:12)۔خُدا کا کلام کامل وضاحت کے روحانی آئینے کی مانند کام کرتا ہے۔

1:25۔''دیکھتا ہے''۔یہاں دو یونانی اصطلاحات آیات 25-23 میں ''دیکھنے'' یا ''مُشاہدہ'' کرنے کے لئے ہے۔پہلا katanoeo آیات 23 اور 24 میں استعمال ہوا ہے۔دُوسرا،ایک مضبُوط اصطلاح parakupto کے لئے یہاں استعمال ہوا ہے،جس کا مطلب ''بغور دیکھنا'' یا ''بغور مُشاہدہ کرنا'' ہے(بحوالہ یوحنا 20:5,11:1 پطرس 1:12)۔

☆''وہ اپنے کام میں اِس لئے برکت پائے گا''۔برکت کیلیئے لائحہ عمل پر غور کریں:(1) کامل شریعت کی جانب متواتر دیکھنا؛(2) اُس پر قائم رہنا؛اور(3) اور اُس پر موثر عمل کرنے والا ہو۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:26-27

۲۶۔ اگر کوئی اپنے آپ کو دیندار سمجھے اور زبان کو لگام نہ دے بلکہ اپنے دل کو دھوکہ دے تو اُس کی دینداری باطل ہے۔ ۲۷۔ ہمارے خُدا اور باپ کے نزدیک خالص اور بے عیب دینداری یہ ہے کہ یتیموں اور بیواؤں کی مُصیبت کے وقت اُن کی خبرلیں اور اپنے آپ کو دُنیا سے بیداغ رکھیں۔

1:26۔ ''اگر کوئی اپنے آپ کو دیندار سمجھے''۔ یہ ایک پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ آیات 26-21 مذہبی ریاکاری کا حوالہ نہیں ہے بلکہ مخلص، نا تکمیل، بغیر مُطلع، بے ثمر مذہب پرستوں کا ہے۔

'' اور زبان کو لگام نہ دے۔۔۔ تو اُس کی دینداری باطل ہے''۔ انسانی بات چیت میں قُدرت یعقوب کے خط کا ایک اہم معاملہ ہے (بحوالہ 1:19;3:2-12 متی 9-15:8 کُلسیوں 23-2:20 دُوسرا تمیتھیس 3:5)۔ ضبط نفس مسیحی بالیدگی کا نشان ہے (بحوالہ گلتیوں 23-5:22)۔

خصُوصی موضوع: انسانی بات چیت کی قُدرت

I۔ امثال سے ابتدائی اُفکار

ا۔ زُبان انسان میں خُدا کی شبیہ کا حصّہ ہے (یعنی تخلیق کائنات بننے سے ہوا تھا اور خُدا انسانی تخلیق سے بھی بات چیت کرتا تھا)۔ یہ ہماری شخصیت کا اہم حصّہ ہے۔

ب۔ انسانی بات چیت ہمیں استطاعت دیتی ہے تاکہ ہم دوُسروں سے تبادلہ خیال کر سکیں کہ ہم زندگی کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں۔ اِس لئے یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہم کون ہیں (امثال [20-27] 18:2;4:23)۔ بات چیت انسان کا ترش امتحان ہے (امثال 23:7)۔

ج۔ ہم مُعاشرتی مخلُوق ہیں۔ ہمیں قبُولیت اور تصدیق کی فکر ہوتی ہے۔ ہمیں اِس کی خُدا اور اپنے ساتھی انسانوں سے ضرورت ہوتی ہے۔ الفاظ میں اِن ضروریات کو پُورا کرنے کی قُدرت ہوتی ہے دونوں طرح یعنی مُثبت (امثال 17:10 اور منفی (امثال 12:18)۔

د۔ انسانی بات چیت میں زبردست قُدرت ہوتی ہے (امثال 21-18:20)۔۔۔ برکت اور شفا دینے کی قُدرت (امثال 10:11,21) اور لعنت اور ہلاک کرنے کی قُدرت (امثال 11:9)۔

ر۔ ہم وہی کاٹتے ہیں جو ہم بوتے ہیں (امثال 12:14)۔

II۔ امثال کی کتاب سے اصُول:

ا۔ انسانی بات چیت کی منفی اور ہلاک کرنے والی اہلیت

۱۔ بُرے انسان کا کلام (1:11-19;10:6;11:9,11;12:2-6)

۲۔ زنا کار کا کلام (5:2-5;6:24-35;7:5ff;9:13-18;22:14)

۳۔ جھوٹے کا کلام (12-15,19;10:18;12:17-19,22;14:5,25;17:4;19:5,9,28;21:28;24:28;25:18;26:23-28:)

۴۔ بے وقوف کا کلام (10:10,14;14:3;15:14;18:6-8)

۵۔ جھوٹے گواہوں کا کلام (6:19;12:17;19:5,9,28;21:28;24:28;25:18)

۶۔ فتنہ انگیز کا کلام (6:14,19;11:13;16:27-28;20:19;25:23;26:20)

۷۔ جلد بازی میں کہا گیا کلام (6:1-5;12:18;20:25;29:20)

۸۔ خُوشامدی کا کلام (29:5)

۹۔ بہت زیادہ کلام (10:14,19,23;11:13;13:3,16;14:23;15:2;17:27-28;18:2;21:23;29:20)

۱۰۔ گُمراہی کا کلام (17:20;19:1)

ب۔ انسانی بات چیت کی مُثبت، شفا دینے والی اور رُوحانی استفادہ دینے والی اہلیت

۱۔ راستبازی کا کلام (10:11,20-21,31-32;12:14;13:2;15:23;16:13;18:20)

۲۔ دانشمندی کا کلام (10:13;11:12)

۳۔ علم کا کلام (15:1,4,7,8;20:15)

۴۔ شفا کا کلام (15:4)

۵۔ نرم جواب کا کلام (15:1,4,18,23;16:1;25:15)

۶۔ اچھی بات کا کلام (12:25;15:26,30;16:24)

۷۔ شریعت کا کلام (22:17-21)

III۔ پُرانے عہد نامے کا انداز نئے عہد نامے میں جاری رہتا ہے

ا۔ انسانی بات چیت ہمیں استطاعت دیتی ہے تا کہ ہم دُوسروں سے تبادلہ خیال کر سکیں کہ ہم زندگی کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں اِس لئے یہ ظاہر کرتی ہے کہ ہم حقیقتاً کون ہیں (متی 5:1-20 مرقس 7:2-23)۔

ب۔ ہم مُعاشرتی مخلُوق ہیں۔ ہمیں قبُولیت اور تصدیق کی فکر ہوتی ہے۔ ہمیں اِس کی خُدا اور اپنے ساتھی انسانوں سے ضرورت ہوتی ہے۔ الفاظ میں اِن ضروریات کو پُورا کرنے کی قُدرت ہوتی ہے دونوں طرح یعنی مُثبت (دوُسرا تمیتھیس 3:15-17) اور منفی (یعقوب 3:2-12)۔

ج۔ انسانی بات چیت میں زبردست قُدرت ہوتی ہے: برکت دینے کی قُدرت (افسیوں 4:29) اور لعنت کی قُدرت (یعقوب 3:9)۔

ہم اُس کے ذمہ دار ہوتے ہیں جو ہم کہتے ہیں (یعقوب 3:2-12)

د۔ ہماری عدالت ہمارے کلام کی نسبت ہوگی (متی 12:33-37 لُوقا 6:39-45) اور اِس کے ساتھ ساتھ ہمارے اعمال کی بنا پر بھی (متی 25:31-46)۔ ہم وہی کاٹتے ہیں جو ہم بوتے ہیں (گلتیوں 6:7)۔

☆ ''دل''۔ دیکھئے درج ذیل خصُوصی موضوع:

خصُوصی موضوع: دِل

یہ یونانی اصطلاح kardia ہفتاوی (یونانی توریت) میں استعمال ہوُئی ہے اور نئے عہدنامے میں عبرانی اصطلاح leb عکاسی کیلئے ہے۔ یہ بہت سے انداز میں استعمال ہوُئی ہے (بحوالہ باور، ارندت، گنگرک اور ڈینکر، یونانی انگریزی لُغت، صفحات 403-404)۔

1۔ جسمانی زندگی کا مرکز، انسان کیلئے استعارہ (بحوالہ اعمال 14:17 دوُسرا کرنتھیوں 3:2-3 یعقوب 5:5)۔

2۔ روحانی (اخلاقی) زندگی کا مرکز

ا۔ خُدا دلوں کو جانتا ہے (بحوالہ لُوقا 16:15 رومیوں 8:27 پہلا کرنتھیوں 14:25 پہلا تھسلنیکیوں 2:4 مُکاشفہ 2:23)۔

ب۔ انسانی روحانی زندگی کیلئے استعمال ہُوا (بحوالہ متی 15:18-19;18:35 رومیوں 6:17 پہلا تمیتھیس 1:5 دوُسرا تمیتھیس 2:22 پہلا پطرس 1:22)۔

3۔ خیالی زندگی کا مرکز (یہ کہ فہم، بحوالہ متی 13:15;24:48 اعمال 7:23;16:14;28:27 رومیوں 1:21;10:6;16:18 دوُسرا کرنتھیوں 4:6 افسیوں 1:18;4:18 یعقوب 1:26 دوُسرا پطرس 1:19 مُکاشفہ 18:7 دل دوُسرا کرنتھیوں 3:14-15 اور فلپیّوں 4:7 میں دماغ کے مترادف ہے

4۔ برضا و رغبت کا مرکز (یہ کہ خواہش بحوالہ اعمال 5:4;11:23 پہلا کرنتھیوں 4:5;7:37 دوُسرا کرنتھیوں 9:7)۔

5۔ جذبات کا مرکز (بحوالہ متی 5:28 اعمال 2:26,37;7:54;21:13 رومیوں 1:24 دوُسرا کرنتھیوں 2:4;7:3 افسیوں 6:22 فلپیّوں 1:7)۔

6۔ رُوح کے کاموں کا ایک مُنفرد مُقام (بحوالہ رومیوں 5:5 دوُسرا کرنتھیوں 1:22 گلتیوں 4:6 یہ کہ مسیح ہمارے دلوں میں)۔

7۔ دل مکمل انسان کا حوالہ دینے کا ایک استعاراتی انداز ہے (بحوالہ متی 22:37 استثنا 6:5 کی مثال دیتے ہُوئے)۔ دل سے منسوب افکار، مقاصد اور سرگرمیاں کُلی طور پر فرد کی قسم کو ظاہر کرتی ہیں۔ پُرانے عہدنامے میں کُچھ مُتاثرکُن اِن اصطلاحات کا استعمال ہے۔

ا۔ پیدائش 6:6;8:21 ''خُدا نے اپنے دل میں غم کیا'' (ہوسیع 11:8-9 پر بھی غور کریں)

ب۔ استثنا 4:29;6:5 ''اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے''۔

ج۔ استثنا 10:16 ''نامختون دل'' اور رومیوں 2:29۔

د۔ حزقی ایل 18:31-32 ''ایک نیا دل''۔

ر۔حزقی ایل36:26 ''ایک نیا دل'' بمقابلہ ''سنگ دل''

1:27۔ ''ہمارے خُدا اور باپ کے نزدیک خالص اور بے عیب دینداری یہ ہے''۔ یہ خدمت کی اصطلاحات میں حقیقی مذہب کا اظہار ہے جیسے کہ استثنا اور متی 46-25:31۔حقیقی مذہب کی تعریف کے لئے میکاہ 8-6:6 بھی دیکھیں۔ یہ آیت یہودیوں کے بھیک دینے کی عکاسی کرتی ہے (بحوالہ متی 6:1) جو کسی کے خُدا کے ساتھ تعلقات کا ایک ثبوت سمجھا جاتا تھا۔ پاکیزفی معاشرے سے انقلابی علیحدگی نہیں ہے بلکہ غریبوں اور سماجی طور دھتکارے ہوؤں کی ضرورتوں میں شامل ہونا ہے۔

خُصوصی موضوع: باپ

پُرانا عہدنامہ خُدا کیلئے اشارتی جانا جانے والے استعارے کا باپ کے طور تعارف کرواتا ہے۔۱) قوم بنی اسرائیل عموماً یہوواہ کے فرزند کے طور بیان کی جاتی ہے۔۲) حتی کہ پہلے پہل استثنا میں خُدا (.cf ہوسیع 11:1 ملاکی 3:17) کی باپ کے طور مطابقت استعمال ہوئی ہے۔(1:31)۔۳) استثنا 32 میں بنی اسرائیل اُس کے فرزند اور خُدا ''اُن کا باپ'' کہلاتے ہیں۔۴) یہ تناسب زبُور 163:13 میں بیان کیا گیا ہے۔اور زبُور 68:5 میں (یتیموں کے باپ) فروغ پاتا ہے۔اور۵) یہ نبیوں میں عام تھا (.cfیسعیاہ 63:8; 1:2اسرائیل بطور فرزند، اور خُدا بطور باپ 64:8; 63:16 یرمیاہ 31:9; 19 ,3:4)۔

یسوع ارامی زُبان بولتا تھا۔جس کا مطلب ہے کہ بہت سی جگہیں جہاں ''باپ'' یونانی (Pater) کے طور ظاہر کرتا ہے۔(cf.14:36)۔ یہ معروف اصطلاح ''ڈیڈی'' یا ''پاپا'' یسوع کی باپ کیساتھ بے تکلفی کی عکاسی کرتی ہے۔اُس کا یہ اپنے ماننے والوں پر ظاہر کرنا ہماری اپنی خُدا سے بے تکلفی کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔اصطلاح ''باپ'' پُرانے عہدنامے میں بہت دھیان کیساتھ یہوواہ کیلئے استعمال ہوئی ہے۔مگر یسوع اِسے عموماً اور نفوذ پزیری سے استعمال کرتا ہے۔یہ ہمارے خُدا کے ساتھ مسیح کے وسیلے سے نئے تعلق کا بڑا انکشاف ہے۔

☆ ''کہ یتیموں اور بیواؤں کی خبر لیں''۔ یہ سماجی نچلے درجے کے اور سماجی طور پر مجروح لوگوں کا حوالہ ہے (بحوالہ استثنا 27:19 زبور 68:5 واعظ 4:10 متی 25:31)۔حقیقی زندگی تبدیل کرنے والی خُوشخبری ہمیشہ سماجی فکر اور مستعدی لئے ہوئے ہے۔حقیقی طور پر خُدا کو جاننا میں اُس کی شبیہ پر دُوسروں کی خدمت کرنا ہے۔

☆ ''اور اپنے آپ کو بیداغ رکھے''۔ یہ زمانہ حال فعل مطلق ہے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 5:22)۔اصطلاح قابل قبُول قُربانی کے جانوروں کے ساتھ مُنسلک تھی۔ایمان میں دو عملی پہلو تھے: سماجی عمل اور شخصی اخلاقیات (بحوالہ متی 25:31ff)۔

☆ ''دُنیا سے''۔یاد رکھیں کہ ایماندار ہونے کے ناطے ہم دُنیا میں ہیں نہ کہ دُنیا کے ہیں (بحوالہ یعقوب 4:4 پہلا یوحنا 2:15-17) شمولیت کی کمی اور بھرپور شمولیت دونوں نامُناسب ہیں۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ ہمیں یعقوب 1:19 سے کیا جانکاری حاصل کرنا ہے؟

2۔ آیات 19-27 میں اجزا کی فہرست دیں جو لوگوں کی عبادت میں مسائل سے متعلقہ ہے۔

3۔ نجات کے دو عناصر کی وضاحت کریں جن پر آیت 21 میں بات چیت ہوئی ہے۔

4۔ مذہبی لوگ کس طرح اپنے آپ دھوکہ دیتے ہیں؟

5۔ ایمانداروں کی بات چیت پر یعقوب میں اکثر اوقات ذکر کیوں کیا گیا ہے (1:19,21,26;3:1ff)؟

6۔ آیات 26-27 میں حقیقی مذہب کی یعقوب کی تعریف کی وضاحت کریں۔ کن دو اجزا پر وہ تاکید کرتا ہے؟

یعقوب2:1-26 (James 2:1-26)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
طرفداری کے خلاف تنبیہ	شخصی طرفداری سے خبردار رہیں	غریب ہونے کے ناطے عزت	بدگمانی کے خلاف تنبیہ	غریبوں کیلئے تکریم
2:1-4;2:5-13	2:1-7;2:8-13	2:1-7;2:8-13	2:1-7;2:8-13	2:1-4;2:5-9
ایمان اور اعمال	اعمال کے بغیر ایمان مُردہ ہے	ایمان اور اعمال	ایمان اور اعمال	ایمان اور کام
2:14-17;2:18-26	2:14-26	2:14-27;2:18-26	2:14-17 2:18-24;2:25;2:26	2:14-17 2:18-23;2:24-26

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:1-7

۱۔ اے میرے بھائیو! ہمارے خُداوند ذُوالجلال یسوع مسیح کا ایمان تُم میں طرفداری کے ساتھ نہ ہو۔ ۲۔ کیونکہ اگر ایک شخص تو سونے کی انگوٹھی اور عُمدہ پوشاک پہنے ہوئے تُمھاری جماعت میں آئے اور ایک غریب آدمی میلے کُچیلے کپڑے پہنے ہوئے آئے۔ ۳۔ اور تُم اُس عُمدہ پوشاک والے کا لحاظ کر کے کہو کہ

تُو یہاں اچھی جگہ بیٹھ اور اُس غریب شخص سے کہو کہ تُو وہاں کھڑا رہ یا میرے پاؤں کی چوکی کے پاس بیٹھ۔۴۔تو کیا تُو نے آپس میں طرفداری نہ کی اور بد نیت مُنصف نہ بنے ؟ ۵۔ اے میرے پیارے بھائیو! سُنو ۔ کیا خُدا نے اِس جہان کے غریبوں کو ایمان میں دولتمند اور اُس بادشاہی کے وارث ہونے کے لئے برگزیدہ نہیں کیا جس کا اُس نے اپنے مُحبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے؟ ۔٦۔ لیکن تُم نے غریب آدمی کی بے عزتی کی ۔ کیا دولتمند تُم پر ظُلم نہیں کرتے اور وہی تُمہیں عدالتوں میں گھسیٹ کر نہیں لے جاتے ؟ ۔۷۔ کیا وہ اُس بُزرگ نام پر کُفر نہیں بکتے جس سے تُم نامزد ہو؟ ۔

2:1 ۔''میرے بھائیو''۔ سیکھیئے نوٹ 2:1 اور 1:9 پر۔

☆''ساتھ نہ ہو''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر منفی جُز کے ساتھ ہے جس کا مطلب پہلے سے جاری عمل کو روکنا ہے۔ یہ مفہوم دیتا ہے کہ جو لوگ اِس طرز پر عمل کر رہے تھے وہ بھٹکے ہوئے ایماندار تھے۔

☆''ایمان''۔ یہ تعلیم کے معنوں میں ایمان نہیں ہے جیسے یہوداہ 3 اور 20 ہے لیکن یہ مسیح میں شخصی بھروسہ ہے۔

☆''ہمارے خُداوند ذُوالجلال''۔ یہ مضاف الیہ فقرہ لُغوی طور ''کا جلال'' اور مضاف الیہ فقرہ ''ہمارے خُداوند'' کا اُلٹ ہے۔ یہ بائبل میں الوہیت کے لئے لقب ہے(بحوالہ زبور 24:7-10 ، 29:1-3 اعمال 7:2 پہلا کرنتھیوں 2:8 ، 4:6 افسیوں 1:17)۔ ربی اصطلاح ''جلال کا بادل'' یہوواہ کا اسرائیل میں سکونت کرنے کی بات کرتے ہوئے استعمال کرتے تھے(بحوالہ خروج 16:10 دُوسرا کرنتھیوں 3-7:1)۔ یہاں فقرہ یسوع کو بیان کرتا ہے(بحوالہ لوقا 2:32 یوحنا 1:14;17:5 پہلا کرنتھیوں 2:8 عبرانیوں 1:3)۔ غور کریں کہ یسوع (1) مسیحا (یونانی میں مسیح)؛ (2) خُداوند (یہوواہ کا یونانی ترجمہ مُتبادل اصطلاح Adonai کا معنیٰ استعمال کرتے ہوئے)؛ اور (3) ذُوالجلال (یہوواہ کیلیئے مُنفرد لقب) کہلاتا تھا۔ یہ القابات یہوواہ کی الٰہی خُصوصیات ناصرۃ کے یسوع کو منسُوب کیلیئے ادبی تکنیک تھی۔

خصُوصی موضوع: جلال

بائبل کے ''جلال'' کے نظریہ کی تعریف کرنا دقیق ہے۔ ایمانداروں کا جلال یہ ہے کہ وہ خُوشخبری کو سمجھیں اور خُداوند کی تمجید کریں نہ کہ اپنی (بحوالہ 1:29-31 یرمیاہ 9:23-24)۔

پُرانے عہدنامے میں ''جلال'' (kbd) کیلیئے سب سے زیادہ عام عبرانی لفظ اصل میں ایک تجارتی اصطلاح تھی جو پیمانے سے مناسبت رکھتی تھی (''بھاری ہونا'')۔ کہ وہ جو بھاری چیز ہوتی تھی وہ زیادہ قدروقیمت رکھتی تھی یا بیش قیمت ہوتی تھی۔ اکثر لفظ کے ساتھ روشن ہونے کا نظریہ شامل کردیا جاتا تھا تاکہ خُدا کا جلال ظاہر کیا جاسکے(بحوالہ خروج 19:16-18;24:17 یسعیاہ 60:1-2)۔ وہ اکیلا ہی جاہ وحشمت رکھتا ہے اور عزت کے لائق ہے۔ وہ

برگشتہ انسان کے دیکھنے کیلئے بہت تابناک ہے(بحوالہ خروج 23-33:17 یسعیاہ 6:5)۔YHWH یہواہ صرف مسیح کے ذریعے سے ہی جانا جاسکتا ہے (بحوالہ یرمیاہ 1:14 متی 17:2 عبرانیوں 1:3 یعقوب 2:1)۔

اصطلاح ''جلال'' کسی حد تک مبہم ہے:(1) یہ ''خُدا کی راستبازی'' کے متوازی ہوسکتا ہے؛(2) یہ ''پاکیزگی'' یا ''خُدا کی کاملیت'' کا حوالہ ہوسکتا ہے۔یا(3) یہ خُدا کی شبیہہ کا حوالہ ہوسکتا ہے جس میں انسان کی تخلیق کی گئی (بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1;9:6) لیکن بعد میں بغاوت کے ذریعے کھوگئی (بحوالہ پیدائش 3:1-22)۔یہ خروج 10 ,16:7 احبار 9:23 اور گنتی 14:10 میں بیابان کی صحرانوردی کے دوران لوگوں کے ساتھ YHWH یہواہ کی موجودگی کیلئے پہلی مرتبہ استعمال ہوا۔

☆''خُداوند''۔اصطلاح Kurios اِس سیاق وسباق میں صرف ایک مرتبہ یہاں ظاہر ہوئی ہے، نہ کہ دوبار جیسے کہ RSV,NKJV,TEV اور NJB تراجم میں۔

☆''طرفداری کے ساتھ''۔یہ پُرانے عہدنامے کے ضرب اُلمثال ''چہرہ اُٹھانا'' کی عکاسی کرتا ہے(بحوالہ احبار 19:15 استثنا 1:17;10:17;16:19;24:17)۔ایمانداروں کو دُنیاوی امتیازات سے خبردار رہنا چاہئے(بحوالہ اعمال 10:34)۔خُدا (مسیح میں) نے ہر رُکاوٹ کو توڑ ڈالا ہے جو انسانوں نے اپنے دُوسرے انسانوں کیلئے پیدا کی ہے:امیر۔غریب؛ یہودی۔غیرقوم؛غُلام۔آزاد؛اور مرد وعورت(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:13 گلتیوں 3:28 کُلسیوں 3:11)۔

خصُوصی موضوع:نسل پرستی

ا۔تعارف

ا۔یہ برگشتہ انسان کیلئے اُس کے معاشرے میں کا ایک عالمگیر اظہار ہے۔یہ انسان کی خُو ہے جو اُسے دوُسروں کی پیٹھ پیچھے مدد کرتی ہے۔نسل پرستی کئی اطوار سے ایک جدید مظہر قُدرت ہے جبکہ قومیت پرستی (قبائل پرستی) ایک زیادہ قدیم اظہار ہے۔

ب۔قومیت پرستی کا آغاز بابل سے ہُوا (پیدائش 11) اور اصل میں نُوح کے تین بیٹوں سے مناسبت رکھتا ہے جن سے نام نہاد قومیں بنیں (پیدائش 10)۔جبکہ یہ کلام سے ظاہر ہے کہ انسان سب ایک ہی ذریعہ سے ہیں(بحوالہ پیدائش 1-3 اعمال 17:24-26)۔

ج۔نسل پرستی بہت سے تعصّبات میں سے ایک ہے۔کُچھ دوُسرے درج ذیل ہیں:(1) تعلیمی امارت پرستی (2) سماجی ومعاشی تکبُر (3) شخصی راستبازی کی مذہبی شریعت اور (4) پُرتکبُر سیاسی وابستگیاں۔

۲۔بائبل کا مواد

ا۔پُرانا عہدنامہ

1۔پیدائش 1:27۔انسان، مرد وعورت خُدا کی شبیہ اور شکل میں بنائے گئیے جو اُنہیں منفرد بناتے ہیں۔اور اِس سے اُن کی انفرادی قدر و قیمت اور عظمت بھی

ظاہر ہوتی ہے(بحوالہ یوحنا3:16)۔

2۔ پیدائش1:11-25فقرے ''اُن کی اقسام کے مطابق'' کا دس مرتبہ اندراج دیتا ہے۔ یہ نسلی علیحدگی کی معاونت کیلئے استعمال ہُوا ہے۔ جبکہ یہ سیاق وسباق سے واضح ہے کہ یہ جانوروں اور پودوں کے بارے میں ہے نہ کہ انسانوں کے بارے میں۔

3۔ پیدائش9:18-27۔ یہ نسلی برتری کی معاونت کیلئے استعمال ہُوا ہے۔ یہ یادرکھنا چاہیئے کہ خُدا نے کنعان کو کبھی لعنت نہیں دی۔ نوُح اُس کے باپ نے شراب کے نشے سے باہر آنے کے بعد اُسے لعنت دی۔ حتیٰ کہ اُس نے ایسا کیا اِس سے سیاہ فام نسل کو کوئی نقصان نہ ہُوا۔ کنعان اُن کا باپ تھا جو فلسطین کے علاقے میں رہتے تھے اور مصر کی دیواروں کی تزئین ظاہر کرتی ہے کہ وہ سیاہ فام نہ تھے۔

4۔ یشوُع9:23۔ یہ ثابت کرنے کیلئے استعمال ہُوا ہے کہ ایک نسل دوُسری کی خدمت کرے گی۔ جبکہ سیاق وسباق میں جبوتی اُسی نسل سے تعلق رکھتے تھے جیسے کہ یہودی۔

5۔ عزرا9-10 اور نحمیاہ13۔ یہ اکثر نسلی معنوں میں استعمال ہُوئے ہیں۔ مگر سیاق وسباق ظاہر کرتا ہے کہ شادیوں کی مذمت کی گئی، نسل کی بُنیاد پر نہیں (وہ نوُح کے ایک ہی بیٹے میں سے تھے، پیدائش10) مگر مذہبی وجوہات کی بنا پر۔

ب۔ نیا عہد نامہ

1۔ انجیلیں

ا۔ یسوع بہت سے مواقعوں پر یہودی اور سامریوں کے درمیان نفرت کا استعمال کرتا ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ نفرت کرنا مناسب فعل نہیں ہے۔

ا۔ نیک سامری کی تمثیل (لوُقا10:25-37)۔

۲۔ کنوئیں پر عورت (یوحنا4:4)۔

۳۔ شُکر گُزار کوڑھی (لوُقا17:7-19)۔

ب۔ انجیل تمام انسانوں کیلئے ہے۔

ا۔ یوحنا3:16

۲۔ لوُقا24:46-47

۳۔ عبرانیوں2:9

۴۔ مُکاشفہ 14:6

ج۔ بادشاہت میں تمام انسانوں کی شمولیت ہوگی

ا۔ لوُقا13:29

۲۔ مُکاشفہ 5

2۔ اعمال

ا۔اعمال 10 خُدا کی عالمگیر محبت اور انجیل کے عالمگیر پیغام کا حتمی حوالہ ہے۔

ب۔پطرس پر اعمال 11 میں اُس کے کاموں کی بنا پر تنقید ہوتی ہے اور یہ مسئلہ اعمال 15 کی یروشلیم کونسل سے قبل تک حل نہیں ہُوا تھا، کونسل اجلاس کرتی ہے اور حل پر پہنچتی ہے۔پہلی صدی کے یہودیوں اور غیر قوموں کے درمیان تناؤ بہت شدید تھا۔

3۔ پولُوس

ا۔مسیح تک رسائی میں کوئی رُکاوٹ نہیں ہے

ا۔گلتیوں 3:26-28

۲۔افسیوں 2:11-22

۳۔کُلسیوں 3:11

ب۔خُدا انسانوں میں تفریق نہیں رکھتا۔

ا۔رومیوں 2:11

۲۔افسیوں 6:9

4۔پطرس اور یعقوب

ا۔خُدا انسانوں میں تفریق نہیں رکھتا۔

ب۔چُونکہ خُدا کسی کی طرفداری نہیں رکھتا پس اُس کے لوگوں کو بھی ایسا ہی ہونا چاہیئے، یعقوب 2:1

5۔یوحنا

ا۔ایمانداروں کی ذمہ داری کے بارے میں ایک مضبوط بیان پہلا یوحنا 4:20 میں پایا جاتا ہے۔

III۔ نتیجہ:

ا۔نسل پرستی یا اِس کیلئے کسی بھی قسم کا تکبُّر مکمل طور پر خُدا کے فرزندوں کیلئے نامناسب دعمل ہے۔یہاں ہینلی بارنیٹ کا اقتباس دیا جارہا ہے جو اُس نے گلوریتا، نیومیکسکو کے فورم میں کرسچن لائف کمیشن سے خطاب کرتے ہُوئے 1964 میں کہا۔

''نسل پرستی بدعت ہے کیونکہ یہ بائبل اور مسیحت سے متعلقہ نہیں ہے اور نہ ہی غیر سائنسی ہے۔

ب۔یہ مسئلہ مسیحیوں کو اپنی مسیح کی طرح کی مُحبت، مُعافی اور گُمراہ دُنیا کیلئے جانکاری ظاہر کرنے کا موقع دیتا ہے۔اِس معاملے میں مسیحیوں کا انکار اُن کی کمسنی ظاہر کرتا ہے اور بُرائی کیلئے ایمانداروں کے ایمان، یقین دہانی اور بڑھوتری کو موقوف کرنے کیلئے ایک موقع ہے۔یہ گُمراہ لوگوں کو مسیح تک آنے کیلئے ایک رُکاوٹ کا کردار بھی ادا کرتا ہے۔

ج۔میں کیا کرسکتا ہُوں (یہ حصّہ کرسچن لائف کمیشن کے کتابچے بعنوان ''نسلی تعلقات'' سے لیا گیا ہے۔

''شخصی سطح پر''۔

- نسل سے متعلقہ مسائل کے حل کیلئے اپنی شخصی ذمہ داری کو قبول کریں۔
- دوُسری نسلوں کے لوگوں کے ساتھ دُعا، بائبل کا مُطالعہ اور شراکت کے ذریعے اپنی زندگی سے نسلی امتیاز کو نکال باہر کریں۔
- نسل پرستی سے متعلقہ اپنے احساس جُرم کا اظہار کریں خاص طور پر وہ جو نسلی نفرت کو تحریک دیتے ہیں اور قابل اعتراض ہیں۔

''خاندانی زندگی میں''

- اپنے اطوار میں دوُسری نسلوں کیلئے برتری کے خاندانی اثر ورسُوخ کی اہمیت کی پہچان کریں۔
- گھر سے باہر والدین اور بچے جو کُچھ بھی نسلی موجوعات پر سُنتے ہیں اُن پر گُفتگو کے ذریعے مسیحی طور طریقے وضع کرنے کے مُتلاشی رہیں۔
- والدین کو دوُسری نسلوں کے لوگوں سے متعلقہ مسیحی مثال قائم کرنے میں دھیان رکھنا چاہیئے۔
- نسلی حدود سے بالاتر ہو کر خاندانی دوستیاں قائم کرنے کے موقعوں کی تلاش میں رہیں۔

''اپنی کلیسیا میں''

- نسل کی بُنیاد پر بائبل کی سچائیوں کی تعلیم اور تبلیغ کرنے سے جماعت پُورے معاشرے کیلئے ایک مثال قائم کر سکتی ہے۔
- یہ یقین دہانی کریں کہ کلیسیا کی توسط سے پرستش، شراکت اور خدمت سب کیلئے مساوی ہے جیسے کہ نئے عہد نامے کی کلیسیائیں کسی نسلی رُکاوٹ کا مشاہدہ نہیں کرتی تھیں (افسیوں 22-2:11 گلتیوں 29-3:26)۔

''روزمُرہ زندگی میں''

- پیشہ ورانہ دُنیا میں ہر قسم کے نسلی امتیاز پر قابُو پانے کی کوشش کریں۔
- ہمہ قسم کی علاقائی تنظیموں کیساتھ ملکر حقوق اور مواقعوں تک رسائی کیلئے کام کریں۔ یہ یاد رکھتے ہُوئے کہ یہ نسلی مسئلہ ہونا چاہیئے جس پر تنقید کی جائے نہ کہ لوگ۔ مقصد جانکاری کو فروغ دینا ہونا چاہیئے نہ کہ انتشار پیدا کرنا۔
- اگر یہ مناسب لگے تو متعلقہ شہریوں پر مُشتمل ایک خاص کمیٹی تشکیل کریں تا کہ عوام الناس کی تعلیم اور نسلی تعلقات کی بہتری کے خاص اقدام کیلئے ابلاغی راہیں ہموار کی جا سکیں۔
- مُقننہ اور قانون سازوں کی نسلی انصاف کے فروغ کیلئے قوانین کی منظُوری کیلئے معاونت کریں۔ نیز اُن کی مُخالفت کریں جو سیاسی مفاد کیلئے تکبُر کو قابل استفادہ بناتے ہیں۔
- قانون نافذ کرنے والے اداروں کو قوانین پر بلاامتیاز عمل درآمد کیلئے سفارشات پیش کریں۔
- تشدد سے اجتناب کریں اور احترام قانون کو فروغ دیں۔ مسیحی شہری ہونے کے ناطے وہ سب کُچھ کریں جس سے یہ یقین دہانی مُمکن ہو کہ قانونی ڈھانچے محض اُن کے ہاتھوں میں کھلونا نہیں بن سکتے جو تفریق کو فروغ دیتے ہیں۔

- تمام انسانی تعلقات میں مسیح کی رُوح اور تعقل کو مثال بنائیں۔

2:2۔"کیونکہ"۔ یہ تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو عملی کام کا حوالہ ہے۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہے: (1) ریاکار دولتمند جو یہود مسیحیوں کی جماعتی عبادت میں آتے تھے یا (2) مسیحی عدالت کے منظر کی مانند عبادتخانہ۔

☆"تُمہاری جماعت"۔ یہ لُغوی طور "عبادتخانہ" ہے جس کا مطلب "اکٹھے ہونا" ہے۔ اِس مُنفرد یہودی اصطلاح کا استعمال درج ذیل کی عکاسی کرتا ہے (1) خط کی ابتدائی تاریخ جب مسیحی اور یہودی ابھی بھی اکٹھے عبادت کرتے تھے (بحوالہ عبرانیوں 10:25)؛ یا (2) ابتدائی یہودی مسیحی پرستش کی عبادتیں جو عبادتخانہ کے انداز پر تھیں۔ "عزت کی نشست" اور "پاؤں کی چوکی" کی موجودگی یہودی عبادتخانہ میں (بحوالہ متی 23:6) بظاہر اِس تشریح کی تصدیق کرتی ہیں (بحوالہ آیت 3)۔

☆" سونے کی انگوٹھی"۔ یہ دولت کی علامت تھا؛ اکثر یونانی۔ رومی تہذیب میں دونوں ہاتھوں میں کئی انگوٹھیاں پہنی جاتی تھیں۔

☆"غریب آدمی میلے کُچیلے کپڑے پہنے ہوئے"۔ یہ نہ صرف غُربت کا مفہوم ہے بلکہ بھکاری ہونے کا، یعنی خُوش لباس شخص کا تہذیبی اُلٹ۔

2:4۔"تو کیا تُو نے آپس میں طرفداری نہ کی"۔ آیات 4 اور 5 سوالات ہیں جو جواب "جی ہاں" کی توقع کرتے ہیں۔ ایماندار امتیاز اور طرفداری ظاہر کرنے کے قصُوروار تھے اور ہیں۔

2:5۔سُنو"۔ یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر ہے جو جلدی کا اظہار کرتا ہے۔

☆"میرے پیارے بھائیو"۔ دیکھئے نوٹ 1:2 اور 1:9۔

☆"وارث"۔ کلامِ مُقدس ایمانداروں کا کئی چیزوں کے وارث ہونے کے بارے میں بتاتی ہے، اُن کے یسوع کے ساتھ تعلقات کے سبب جو سب چیزوں کا وارث ہے (بحوالہ عبرانیوں 1:2) اور وہ اُس میراث میں درج ذیل کے حصہ دار ہیں (بحوالہ رومیوں 8:17 گلتیوں 4:7):

ا۔ بادشاہی (بحوالہ متی 25:34 پہلا کرنتھیوں 6:9-10;15:50)

۲۔ ہمیشہ کی زندگی (بحوالہ متی 19:29)

۳۔ خُدا کے وعدے (بحوالہ عبرانیوں 6:12)

۴۔ خُدا کا اپنے وعدوں کا تحفظ کرنا (بحوالہ پہلا پطرس 1:4;5:9)۔

☆ ''بادشاہی''۔ یہ اناجیل میں کُلیدی فقرہ ہے۔ یسوع کا پہلا اور آخری واعظ اور اُس کی بہت سی تمثیلیں اِس موضوع پر بات چیت کرتی ہیں۔

خصُوصی موضوع: خُدا کی بادشاہی

پُرانے عہد نامے میں یہواہ بنی اسرائیل کا بادشاہ سمجھا جاتا تھا (بحوالہ پہلا سیموئیل 8:7 زبُور 10:16; 24:7-9; 29:10; 44:4;89:18;95:3 یسعیاہ 43:15;4:4,6) جبکہ مسیحا بطور مثالی بادشاہ (بحوالہ زبُور 2:6)۔ بیت الحم میں یسوع کی پیدائش کے ساتھ (4-6 قبل مسیح) خُدا کی بادشاہت انسانی تاریخ میں نئی قوت اور کفارے (نیا عہد بحوالہ یرمیاہ 31:31-34 حزقی ایل 36:27-36) کے ساتھ تقسیم ہوتی ہے۔ یوحنا اصطباغی خُدا کی بادشاہی کی قریبی کی مُنادی کرتا ہے (بحوالہ متی 3:2 مرقس 1:15)۔ یسوع واضح طور پر سکھاتا ہے کہ بادشاہت اُس کے اپنے آپ میں اور اُس کی تعلیمات میں موجود ہے (بحوالہ متی 4:17,23;9:35;10:7;11:11-12;12:28;16:19 مرقس 12:34 لُوقا 10:9,11; 11:20 12:31-32;16:16;17:21) ۔ اِس کے علاوہ بادشاہت مُستقبل بھی ہے (بحوالہ متی 16:28; 24:14; 26:29 مرقس 9:1 لُوقا 21:31; 22:16,18)۔
مرقس اور لُوقا میں نحوی ترکیب کے متوازوں میں ہم فقرہ ''خُدا کی بادشاہت'' پاتے ہیں۔ یہ یسوع کی تعلیمات کے مُشترکہ موضوع میں انسان کے دلوں میں خُدا کی موجودہ حُکمرانی شامل ہے جو ایک دن تمام دُنیا میں ہوگی۔ اِس کا عکس متی 6:10 میں یسوع کی دُعا میں دکھائی دیتا ہے۔ متی یہودیوں کو لکھے گئے میں ایسے فقروں کو ترجیح دیتا تھا جس میں خُدا (آسمان کی بادشاہی) کا نام استعمال نہ ہو۔ جب کہ مرقس اور لُوقا غیر یہودیوں کو لکھتے ہُوئے عام لقب استعمال کرتے تھے جس میں خُدا کے نام کا استعمال تھا۔

☆ ''جس کا اُس نے اپنے مُحبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے''۔ دیکھئے نوٹ 1:12 پر۔

2:6۔ ''لیکن تُم''۔ یہ اُس کا تاکیدی موازنہ ہے جو خُدا نے آیت 5 کے غریبوں، بے بسوں اور جلاوطنوں کے ساتھ کیا ہے۔

☆ ''دولتمند''۔ دولتمندوں کی درج ذیل خصُوصیات دی گئی ہیں: (1) ظُلم کرتے ہیں؛ (2) تُم کو عدالتوں میں گھسیٹ کر لے جاتے ہیں؛ اور (3) اُس بُزرگ نام پر کُفر بکتے ہیں جس سے تُم نامزد ہو۔ کیا یہ دولتمند ایماندار ہو سکتے ہیں؟ میرا خیال ہے نہیں!۔

2:7۔ ''کیا وہ اُس بُزرگ نام پر کُفر نہیں بکتے جس سے تُم نامزد ہو؟''۔ یہ لُغوی طور ''نام کے کہلانا'' ہے (بحوالہ اعمال 15:17)۔ تہذیبی طور یہ درج ذیل کا حوالہ ہے:

ا۔ باپ دادا کے خاندان کی برکات (بحوالہ پیدائش 48:16)۔
۲۔ بیوی کا اپنے خاوند کے نام سے منسُوب ہونا (بحوالہ یسعیاہ 4:1)۔
۳۔ غُلام کا کسی اور کی مُستقل ملکیت ہونا

۴۔ بپتسمہ کا کُلیہ (بحوالہ متی 28:19 اعمال 2:38)۔

۵۔ خُدا کے عہد کے لوگوں کیلئے پُرانے عہدنامے کا لقب (بحوالہ استثنا 28:10 دُوسرا کرنتھیوں 6:33,7:14)۔

۶۔ لقب ''مسیحی'' (چھوٹا مسیح) پہلی مرتبہ شام کے انطاکیہ پر ایمانداروں کو دیا گیا (بحوالہ اعمال 11:26)۔ سیاق وسباق میں نمبر 4 زیادہ موزوں ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:8-13

۸۔ تو بھی اگر تُم اِس نوشتہ کے مُطابق کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند مُحبت رکھ اُس بادشاہی شریعت کو پُورا کرتے ہو تو اچھا کرتے ہو۔ ۹۔ لیکن اگر تُم طرفداری کرتے ہو تو گُناہ کرتے ہو اور شریعت تُم کو قُصوروار ٹھہراتی ہے۔ ۱۰۔ کیونکہ جس نے ساری شریعت پر عمل کیا اور ایک ہی بات میں خطا کی وہ سب باتوں میں قصُوروار ٹھہرا۔ ۱۱۔ اِس لئے کہ جس نے یہ فرمایا کہ زنا نہ کر اُسی نے یہ بھی فرمایا کہ خُون نہ کر۔ پس اگر تُو نے زنا تو نہ کیا مگر خُون کیا تو بھی تُو شریعت کا عدُول کرنے والا ٹھہرا۔ ۱۲۔ تُم اُن لوگوں کی طرح کلام بھی کرو اور کام بھی کرو جن کا آزادی کی شریعت کے موافق اِنصاف ہوگا۔ ۱۳۔ کیونکہ جس نے رحم نہیں کیا اُس کا انصاف بغیر رحم کے ہوگا۔ رحم انصاف پر غالب آتا ہے۔

2:8۔ ''تو بھی''۔ دونوں آیات 8 اور 9 پہلے درجے کے مشروط فقروں سے شروع ہوتی ہیں جو لکھاری کے اپنے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتے ہے۔ اِس کو سُننے یا پڑھنے والے بادشاہی شریعت کی تکمیل کر رہے تھے اگر وہ مُناسب طور مُحبت رکھتے۔

☆ ''بادشاہی شریعت''۔ اِس تصور کے کئی نام ہیں (بحوالہ 1:25;2:12 رومیوں 8:2 گلتیوں 6:2)۔ یہ واضح طور پر دس احکامات کی طرف اشارہ کرتا ہے (بحوالہ آیت 11) لیکن یسوع کی تعلیم کے نئے دور، خُدا اسے برتاؤ کا نیا انداز اور ہمارے عہد کے حصہ دار (بحوالہ یسوع کا پہاڑی واعظ، متی 5-7 میں) تک پہنچتا ہے۔

☆ ''اِس نوشتہ کے مُطابق''۔ یہ احبار 19:18 سے احبار 19:15 پر نظر رکھتے ہوئے اقتباس ہے۔

2:9۔ لیکن اگر تُم طرفداری کرتے ہو''۔ یہ آیت 8 کی مانند پہلے درجے کا ایک اور مشرُوط فقرہ ہے۔ یہ آج کلیسیا کیلئے ایک مضبوط لفظ ہے۔ ہمیں اُن کی طرفداری نہیں کرنی چاہئے جن کیلئے مسیح نے جان دی (بحوالہ رومیوں 14:15,20 پہلا یوحنا 3:9-18;2:9-11)۔

☆ ''تو گُناہ کرتے ہو''۔ ''گُناہ'' یونانی فقرے میں تاکیدی مُقام ہے۔ طرفداری ظاہر کرنا مُوسوی شریعت اور مُحبت کی شریعت (بادشاہی شریعت) کی پامالی تھا

☆ ''اور شریعت تُم کو قُصوروار ٹھہراتی ہے''۔ قصُوروار ٹھہرنے کا مطلب ہے ''جانتے بوجھتے حد کو پار کرنا'' اور پُرانے عہدنامے کی گُناہ کی ایک تعریف تھی۔

2:10۔ ’’۱۰۔ کیونکہ جس نے ساری شریعت پر عمل کیا اور ایک ہی بات میں خطا کی وہ سب باتوں میں قصور وار ٹھہرا‘‘۔ یہ مُوسویٰ شریعت کے مقصد اور انسانی اہلیت کے سبب راستبازی کی الٰہیاتی مُشکل کی وضاحت میں مدد کے لئے ایک اہم آیت ہے (بحوالہ گلتیوں 29-3:15)۔ جُزوی فرمانبرداری یا عارضی فرمانبرداری مُوسویٰ شریعت کے وسیلے سے خُدا کی قبولیت کیلئے کبھی بھی کافی نہ تھی (بحوالہ متی 5:19 گلتیوں 5:3)۔

2:11۔ یہ ہفتاوی میں دس احکامات کا حُکم ہے (جو یعقوب کے ابتدائی یہودی انداز کو ظاہر کرتا ہے) جو پُرانے عہدنامے کا یونانی ترجمہ تھا اور کوئی 250 قبل مسیح میں شروع ہوا تھا اور جس کا حوالہ نئے عہدنامے کے اکثر لکھاریوں نے دیا ہے۔

2:12۔ ’’کلام بھی کرو اور کام بھی کرو‘‘۔ یہ دونوں زمانہ حال عملی صیغہ امر ہیں۔ ایمانداروں کا کلام اور کام ایک سا ہونا چاہیئے۔ ہمیں وہی کرنا چاہیئے جو ہم کہتے ہیں (بحوالہ متی 7)۔ یہ کتاب کا اہم موضوع ہے۔

☆ ’’جِن کا آزادی کی شریعت کے موافق اِنصاف ہوگا‘‘۔ سب انسانوں کی عدالت ہوگی (بحوالہ متی 25:31ff رومیوں 2:6,16)۔ حتیٰ مسیحیوں کی بھی عدالت ہوگی (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:10)، گُناہ کے لئے نہیں بلکہ اُن کے رویئوں کیلئے اور اپنی روحانی نعمتوں کے استعمال کے لئے۔

2:13۔ ’’کیونکہ جس نے رحم نہیں کیا اُس کا انصاف بغیر رحم کے ہوگا‘‘۔ یہ روحانی اصُول ہے کہ انسان وہی کاٹیں گے جو وہ بوئیں گے (بحوالہ متی 6:14-15;7:1-5;18:22-25 گلتیوں 6:7)۔ یہ فلسطین میں مشہور ضرب اُلمثال رہی ہوگی۔ یہ متی 5:7 میں یسوع کے بیان کا اُلٹ ہے۔ یہ اعمال کے سبب نجات نہیں ہے بلکہ خُدا کی خاندانی خصُوصیات ہیں جو اُن کے فرزندوں کی زندگیوں میں ثبوت ہونی چاہئیں (بحوالہ متی 25:31-46 پہلا کرنتھیوں 13)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور روُح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصےّ کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ ہم اپنی کلیسیاؤں میں آج کے دور میں کیسے امتیازی سلوک اپناتے ہیں؟

2۔ خُدا نے غریبوں کو برکت اور نجات کیلئے کیونکر چُنا ہے؟ دولتمند کیلئے ایمان لانا کیوں اتنا مُشکل ہے؟ یہ یسوع کے دور کے یہودیوں کیلئے اتنا حیران کُن امر کیونکر تھا؟

3۔ آیت 10 اتنی اہم کیوں ہے؟

4۔ پُرانے عہدنامے کے احکامات ''آزادی کی شریعت'' سے کیسے مُناسبت رکھتے ہیں؟

5۔ آیات 12-13 کیسے ایمان کے وسیلہ سے راستبازی سے مُناسبت رکھتی ہیں؟

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:14-17

۱۴۔ اے میرے بھائیو! اگر کوئی کہے کہ میں ایماندار ہوں مگر عمل نہ کرتا ہو تو کیا فائدہ؟ کیا ایسا ایمان اُسے نجات دے سکتا ہے؟ ۔۱۵۔ اگر کوئی بھائی یا بہن ننگی ہو اور اُن کو روزانہ روٹی کی کمی ہو۔ ۱۶۔ اور تُم میں سے کوئی اُن سے کہیکہ سلامتی کے ساتھ جاؤ۔ گرم اور سیر رہو مگر جو چیزیں تن کے لئے درکار ہیں وہ اُنہیں نہ دے تو کیا فائدہ؟ ۔۱۷۔ اِسی طرح ایمان بھی اگر اُس کے ساتھ اعمال نہ ہوں تو اپنی ذات سے مُردہ ہے۔

2:14۔ ''تو کیا فائدہ''۔ گرائمر کی رُو سے یہ سوال، جواں ''نہیں'' کی توقع کرتا ہے۔ بغیر اعمال کے ایمان کسی کام یا کسی فائدے کا نہیں۔

☆ ''میرے بھائیو''۔ دیکھئے نوٹ 1:2 اور 1:9 پر۔

☆ ''اگر کوئی کہے''۔ یہ تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ''کوئی کہہ سکتا ہے''۔ یہ 1:26 کی تکڑی صُورت کی مانند بنایا گیا ہے۔

☆ کیا ایسا ایمان اُسے نجات دے سکتا ہے''۔ یہ قیامت سے متعلقہ معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ عدالت درج ذیل کی بُنیاد پر ہوگی: (1) اعمال (بحوالہ متی 25:31ff رومیوں 2:6؛ دُوسرا کرنتھیوں 5:10 گلتیوں 6:7-9) اور (2) ایمان (بحوالہ رومیوں 4 پہلا کرنتھیوں 3:10-15 گلتیوں 3)۔ یہ آیت 14 کا دُوسرا سوال ہے۔ یہ بھی جواب ''نہیں'' کی توقع کرتا ہے۔

2:15۔ ''اگر''۔ یہ تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو اِس کی مثال ہے کہ کیسے ایمانداروں کو نہیں کرنا چاہئے خاصکر دُوسرے ایمانداروں کی جانب۔

2:16۔ ''سلامتی کے ساتھ جاؤ''۔ ''سلامتی کے ساتھ جاؤ'' ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ ''گرم رہو'' ایک زمانہ حال وسطی (منحصر) صیغہ امر ہے اور

’’سیر رہو‘‘ایک زمانہ حال وسطی صیغہ امر ہے۔ یہ خُدا کیلئے اُن کے ضروریات پوری کرنے کیلئے درپردہ دُعا ہے۔

2:17۔ ’’اگر‘‘۔ یہ ایک اور تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے۔ یعقوب یہ ادبی تعمیر استعمال کر رہا ہے جو تسلسل کی تجویز کرتی ہے تا کہ حقیقی ایمان اور جھوٹے ایمان یا مُمکنہ طور پر بالیدہ ایمان بمقابلہ کمزور ایمان میں فرق کو ظاہر کر سکے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:18-26

۱۸۔ بلکہ کوئی کہہ سکتا ہے کہ تُو تو ایماندار ہے اور میں عمل کرنے والا ہوں تُو اپنا ایمان بغیر اعمال کے تو مُجھے دکھا اور میں اپنا ایمان اعمال سے تُجھے دکھاؤں گا۔ ۱۹۔ تُو اِس بات پر ایمان رکھتا ہے کہ خُدا ایک ہی ہے خیر۔ اچھا کرتا ہے۔ شیاطین بھی ایمان رکھتے اور تھرتھراتے ہیں۔ ۲۰۔ مگر اے نکمے آدمی! کیا تُو یہ بھی نہیں جانتا کہ ایمان بغیر اعمال کے بیکار ہے؟۔ ۲۱۔ جب ہمارے باپ ابرہام نے اپنے بیٹے اضحاق کو قُربان گاہ پر قُربان کیا تو کیا وہ اعمال سے راستباز نہ ٹھہرا؟۔ ۲۲۔ پس تُو نے دیکھ لیا کہ ایمان نے اُس کے اعمال کے ساتھ مل کر اثر کیا اور اعمال سے ایمان کامل ہُوا۔ ۲۳۔ اور یہ نوشتہ پُورا ہُوا کہ ابرہام خُدا پر ایمان لایا اور یہ اُس کے لئے راستبازی گِنا گیا اور وہ خُدا کا دوست کہلایا۔ ۲۴۔ پس تُم نے دیکھ لیا کہ انسان صرف ایمان ہی سے نہیں بلکہ اعمال سے راستباز ٹھہرتا ہے۔ ۲۵۔ اِسی طرح راحب فاحشہ بھی جب اُس نے قاصدوں کو اپنے گھر میں اُتارا اور دُوسری راہ سے رخصت کیا تو کیا اعمال سے راستباز نہ ٹھہری۔ ۲۶۔ غرض جیسے بدن بغیر رُوح کے مُردہ ہے ویسے ہی ایمان بھی بغیر اعمال کے مُردہ ہے۔

2:18-20۔ ’’تُو اپنا ایمان بغیر اعمال کے تو مُجھے دکھا‘‘۔ یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر ہے۔ یہ متی 13 میں بیج بونے والے کی تمثیل سے ملتی جُلتی سچائی ہے۔ پھل لانا، نہ کہ ابتدائی ردِ عمل، اصلیت کو ثابت کرتا ہے۔ کوئی پھل نہیں، تو کوئی بُنیاد نہیں۔

2:19۔ ’’تُو اِس بات پر ایمان رکھتا ہے کہ خُدا ایک ہی ہے‘‘۔ یہ (وحدانیت) یہودیوں کیلئے تقلیدی پسندی کا پہلا امتحان تھا (بحوالہ استثنا 6:4-5)۔ تاہم شیاطین بھی اِس پر ایمان رکھتے ہیں (بحوالہ متی 4:3 مرقس 5:7)۔ مسیحیت نہ صرف دُرست تعلیم ہے بلکہ مُحبت اور فرمانبرداری کا تعلق بھی ہے۔

☆ ’’شیاطین بھی ایمان رکھتے ہیں‘‘۔ شیاطین تقلیدی پسندی کی الہیات رکھتے ہیں۔

☆ ’’اور تھرتھراتے ہیں‘‘۔ یہ یہواہ کے نام پر جادوٹونے کے عمل سے متعلقہ ہوسکتا ہے۔ یہ اصطلاح اکثر مصر میں پائے جانے والی طلسماتی پیپری میں استعمال ہوتی تھی۔

2:20۔ ’’کہ ایمان بغیر اعمال کے بیکار ہے‘‘۔ تین مُمکنہ تراجم چار نہایت قدیم یونانی نُسخہ جات سے آتے ہیں: (1) این، اے، سی۲ میں ’’مُردہ‘‘ ہے (بحوالہ آیت 26)؛ (2) بی اور سی میں ’’بانجھ‘‘ ہے؛ (3) باڈمر پیپری میں ’’بیکار‘‘ ہے (جو آیت 20 میں پہلے استعمال ہوا ہے)۔

2:21۔ یہ سوال ''جی نہیں'' جواب کی توقع کرتا ہے۔

☆''ابراہام''۔ اِسے دونوں پولوس (بحوالہ پیدائش 15 جس کا اقتباس رومیوں 14 میں دیا گیا) اور یعقوب (پیدائش 22 کا اقتباس دیا گیا) نے الہیاتی نُکات کو ثابت کرنے کیلئے استعمال کیا ہے لیکن ہر ایک اپنی زندگی میں مختلف واقعات کو استعمال کرتا ہے۔ پولوس اُس کی ابتدائی بُلاہٹ کی بات کرتا ہے (یعنی اضحاق کی پیدائش) لیکن یعقوب بہت سالوں بعد اُس کے ایمان کے نتائج کی بات کرتا ہے (یعنی اضحاق کی قُربانی)۔

☆''ہمارے باپ''۔ یہ اصطلاح بظاہر یہود مسیحی حصُول کُنندگان کی عکاسی کرتی ہے (بحوالہ متی 3:9 یوحنا 8:39)۔ بحرحال، پولوس یہی تصور غیر قوموں کیلئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 2:28-29;4:11-12,16 گلتیوں 3:7;6:16)۔

2:22۔ ''کہ ایمان نے اُس کے اعمال کے ساتھ مل کر اثر کیا''۔ یہ ایک غیر کامل عملی علامتی ہے جو ماضی کے وقت میں مُسلسل کام کا اشارہ کرتا ہے۔

2:23۔ ''یہ نوشتہ''۔ یہ پیدائش 15:6 کا حوالہ ہے جیسے کہ رومیوں 4:3 اور گلتیوں 3:6 ہے۔ یعقوب کہہ رہا ہے کہ یہ آیت بعد میں ابراہام کی اپنی مرضی سے خُدا سے فرمانبرداری ظاہر کرنے اور اضحاق، وعدے کے فرزند کو کوہ موریہ کی قُربان گاہ پر قُربان کرنے سے پوری ہوئی (بحوالہ پیدائش 22)۔

☆''خُدا کا دوست''۔ ابراہام کو بائبل میں اِس لقب سے تین بار پُکارا گیا ہے (بحوالہ دُوسرا تواریخ 20:7 یسعیاہ 41:8)۔

2:24۔ ''اعمال سے راستباز''۔ دیکھئے نوٹ 2:21 پر۔

2:25۔ ''راحب فاحشہ''۔ وہ خُدا کی مُعافی اور توبہ کی قُدرت کا یہودیت میں واضح ثبوت تھا (بحوالہ یشوع 2)۔ وہ یسوع کے آباؤ اجداد میں سے تھی (بحوالہ متی 1:4)۔ یعقوب اپنے نُکتے کو ثابت کرنے کیلئے دو انتہائے استعمال کرتا ہے ابراہام اور راحب۔

2:26۔ عملی مُحبت ایمان کیلئے اُسی طرح ہ جیسے انسانی جسم کیلئے سانس لینا۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ ایمان کیا ہے؟

2۔ نجات کیلئے بائبل کے کم از کم لازمی امُور کی تعریف کریں۔

3۔ کیا پولوس اور یعقوب ایک دوسرے کی تردید کرتے ہیں؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

4۔ پولوس اور یعقوب دونوں ابراہام کو مثال کے طور پر کیوں استعمال کرتے ہیں؟

5۔ اُن اطوار کی فہرست دیں جن کے سبب راحب ابراہام سے اُلٹ ہے۔

6۔ یعقوب کی ''اعمال'' کی مجوزہ ضرورت بدنی مسیحیوں سے کیسے مُناسبت رکھتی ہے؟

یعقوب 3 (James 3)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
بے لگام زبان 3:1-2a;3:2b-12	زُبان 3:1-5a;3:5b-12	سچی حکمت 3:1-5a	بے قابوزُبان 3:1-12	زُبان 3:1-5a;3:5b-12
حقیقی حکمت اور اُس کا اُلٹ 3:13-18	اُوپر سے حکمت 3:13-18	3:5b-12	آسمانی بمقابلہ شیطانی حکمت 3:13-18	اُوپر سے حکمت 3:13-18
		3:13-18		

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:1-5a

۱۔ اے میرے بھائیو! تُم میں سے بہت سے اُستاد نہ بنیں کیونکہ جانتے ہو کہ ہم جو اُستاد ہیں زیادہ سزا پائیں گے۔ ۲۔ اِس لئے کہ ہم سب کے سب اکثر خطا کرتے ہیں۔ کامل شخص وہ ہے جو باتوں میں خطا نہ کرے۔ وہ سارے بدن کو بھی قابُو میں رکھ سکتا ہے۔ ۳۔ جب ہم اپنے قابُو میں کرنے کے لئے گھوڑوں

کے مُنہ میں لگام دے دیتے ہیں تو اُن کے سارے بدن کو بھی گھُما سکتے ہیں۔۴۔ دیکھو۔ جہاز بھی اگرچہ بڑے بڑے ہوتے ہیں اور تیز ہواؤں سے چلائے جاتے ہیں تو بھی ایک نہایت چھوٹی سی پتوار کے ذریعہ سے مانجھی کی مرضی کے مُوافق گھُمائے جاتے ہیں۔۵۔ اِسی طرح زُبان بھی ایک چھوٹا سا عُضو ہے اور بڑی شیخی مارتی ہے۔

3:1۔ ''تُم میں سے بہت سے''۔ یہ کلیسیا کے بڑے حصے کی خواہش کو ظاہر کرتا ہے جو جمات کی صُورت میں اکٹھے ہونے پر بات کرنا چاہتے ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں **14:26-40**)۔ ابتدائی کلیسیا کی پرستش کی عبادت قوت عمل رکھنے والی اور بے ساخت ہوتی تھی۔

☆''بنیں''۔ یہ زمانہ حال وسطی (مخصر) صیغہ امر منفی جُز کے ساتھ ہے جس کا مطلب پہلے سے جاری عمل کو روکنا ہے۔ یعقوب کی کتاب کا یہ حصہ مسیحی رہنماؤں کی ذمہ داری سے شروع ہوتا ہے لیکن بات چیت کے حوالے سے بہت آسانی سے ہر مسیحی کی ذمہ داری میں بدل جاتا ہے۔

☆''میرے بھائیو''۔ دیکھئے نوٹ **1:2** اور **1:9** پر۔

☆ کہ ہم جو اُستاد ہیں''۔ یعقوب اپنے آپ کو اِس گروہ میں شامل کرتا ہے۔ پولوس اپنے آپ کو مُنادی کرنے والا، رسُول اور اُستاد پُکارتا ہے (بحوالہ دُوسرا تمیتھیس **1:11**)۔ ہر مسیحی کے پاس کم از کم روحانی نعمت ہوتی ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں **12**) لیکن کئی لوگوں کے پاس بہت سی ہوتی ہیں۔

3:2۔ ''اِس لئے کہ ہم سب کے سب اکثر خطا کرتے ہیں''۔ یہ زمانہ حال عملی علامتی ہے جو مُسلسل، عاداتی عمل کا اشارہ کرتا ہے۔ ''خطا'' کا استعمال ''گُناہ'' کے معنوں میں ہوتا ہے۔ بائبل سکھاتی ہے کہ سب لوگ گُناہگار ہیں (بحوالہ پیدائش **6:5,11-12,13;8:21** پہلا سلاطین **8:46** زبور **14:1-3;143:2;130:3;53:1-4** امثال **20:9** واعظ **7:20** رومیوں **3:10-18,19,20,23** گلتیوں **3:22** پہلا یوحنا **1:8-10**)۔ یہ واعظ کی یہودیوں کی غیر الہامی کتاب کی عکاسی ہو سکتی ہے (بحوالہ **28:13-26;22:27;19:16;14:1;5:13-14**)۔ یہاں یعقوب کی کتاب میں بین ال بائبل حکمت کی کتاب کے کئی اشارے ہیں جو **180** قبل مسیح میں لکھی گئی۔

☆''اِس لئے''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے؛ سب انسان خطا کرتے ہیں۔

☆''کامل شخص وہ ہے''۔ ''کامل'' کا مطلب ''مُکمل تیار''، ''مُکمل بالیدہ''، ''پورا'' یا ''پُختہ''، ''بے گُناہ'' ہے۔ یعقوب یہ اصطلاح اکثر استعمال کرتا تھا (بحوالہ **1:4,17,25;2:22;3:2**) تا کہ باعمل مسیحی زندگی پر اپنی تاکید کر سکے۔
☆''وہ سارے بدن کو بھی قابو میں رکھ سکتا ہے''۔ زُبان پر قابو مسیح کی مانند بالیدگی اور ضبط نفس کا نشان ہے (بحوالہ **1:26** گلتیوں **5:22-23**)۔

3:3۔ ''جب''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے؛ گھوڑوں کے لگام دی جاتی ہے۔

3-3:3-5۔ یہاں مثالیں ہیں کہ چھوٹی چیزیں کیسے بڑی چیزوں کو مُتاثر کرتی ہیں: لگام / گھوڑا، پتوار / جہاز اور چنگاری / آگ۔ گھوڑے اور جہاز مصری پیپری میں اکثر قابو کرنے کے استعاروں کے طور استعمال ہوتے تھے۔

3:4۔ ''جہاز۔۔۔ بڑے بڑے'' یونانی رومی دُنیا میں بڑے بڑے جہاز ہوتے تھے۔ پولوس ایک بڑے اناج کے جہاز پر سوار تھا جس پر سامان کے علاوہ 276 مُسافر تھے۔ جوزفز اندراج دیتا ہے کہ وہ اُس جہاز پر 600 مُسافروں کے ساتھ تھا۔ وہ اُس کی پیائش 180 ضرب 65 ضرب 44 فٹ تھی۔

3:5۔ ''بڑی شیخی مارتی ہے''۔ یہاں یعقوب یا تو انسانی بات چیت کی قُدرت یا ''غرور'' کے تصور کا اشارہ کر رہا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:5b-12

۵b۔ دیکھو۔ تھوڑی سی آگ سے کتنے بڑے جنگل میں آگ لگ جاتی ہے۔ ۶۔ زُبان بھی ایک آگ ہے۔ زُبان ہمارے اعضا میں شرارت کا ایک عالم ہے اور سارے جسم کو داغ لگاتی ہے اور دائرہ دُنیا کو آگ لگا دیتی ہے اور جہنم کی آگ سے جلتی رہتی ہے۔ ۷۔ کیونکہ ہر قسم کے چوپائیاور پرندے اور کیڑے مکوڑے اور دریائی جانور تو انسان کے قابو میں آسکتے ہیں اور آئے بھی ہیں۔ ۸۔ مگر زُبان کو کوئی آدمی قابو میں نہیں کر سکتا۔ وہ ایک بلا ہے جو کبھی رُکتی ہی نہیں۔ ۹۔ زہرِ قاتل سے بھری ہوئی ہے۔ ۹۔ اِسی سے ہم خُداوند اور باپ کی حمد کرتے ہیں اور اِسی سے آدمیوں کو جو خُدا کی صُورت پر پیدا ہوئے ہیں بددُعا دیتے ہیں۔ ۱۰۔ ایک ہی مُنہ سے مُبارک باد اور بددُعا نکلتی ہے۔ اے میرے بھائیو! ایسا نہ ہونا چاہئے۔ ۱۱۔ کیا چشمہ کے ایک ہی مُنہ سے میٹھا اور کھاری پانی نکلتا ہے؟ ۱۲۔ اَے میرے بھائیو! کیا انجیر کے درخت میں زیتون اور انگور میں انجیر پیدا ہو سکتے ہیں؟ اِسی طرح کھاری چشمہ سے میٹھا پانی نہیں نکل سکتا۔

3:5b۔ '' کتنے بڑے جنگل''۔ اِس کا ترجمہ (1) جنگل یا (2) ''فضول بے کار سامان'' ہوسکتا ہے۔ یہ زبان کا استعارہ بطور چنگاری یعقوب کے ذہن کو بے لگام اور ہلاکت والی زُبان کی فطرت پر مرکوز کرتا ہے (بحوالہ آیات 8-6)۔

3:6۔ '' دائرہ دُنیا''۔ اِس کا مطلب بظاہر یہ ہے کہ انسانی بات چیت ناراستی کی نُمائندگی کرتی ہے؛ یہ انسانوں میں اکثر پوشیدہ مکاری کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ ہر چیز کو گندہ کر دیتی ہے۔ یعقوب اصطلاح ''دُنیا'' (kosmos) منفی معنوں میں 1:27 اور 4:4 میں استعمال کرتا ہے۔

☆ ''اور جہنم کی آگ سے جلتی رہتی ہے''۔ یہ لُغوی طور '' جہنم کی آگ سے جلنا'' ہے جو یروشلیم کے جنوب میں حنوم کے فرزندوں کی وادی کا حوالہ ہے۔ یہ یسوع کا استعارہ ہے جو اُن کی سزا اور مُقام بیان کرنے کے لئے استعمال ہوا ہے جو خُدا میں ایمان کو رد کرتے ہیں۔ یہ یروشلیم کیلئے کُوڑے کے ڈھیر میں بدل گیا کیونکہ یہ وادی پُرانے عہدنامے میں وہ جگہ تھی جو آگ کے دیوتا مولخ کی پرستش کیلئے بیٹوں کی قُربانی کے لئے تھی (بحوالہ دُوسرا اسلاطین 16:3;17:17;21:6;23:10 دُوسرا تواریخ 28:3;33:6 احبار 18:21)۔ یہ یسوع کے الفاظ سے ہٹ کر ''دوزخ'' کا واحد استعمال ہے (بحوالہ متی 5:22,29,30;10:28;18:9;23:15,33 مرقس 9:43,47 لوقا 12:5)۔ یہ استعارہ ہماری زندگیوں میں بدی کے شخص کے کام

کے حوالے کے لئے ہے۔ یعقوب نے شخصی طور پر انسانی بات چیت کے منفی اثرات کا مشاہدہ یا تجربہ کیا۔

3:7۔ یہ پیدائش **1:26** اور **9:2** میں جانوروں کی اقسام کی تخلیق کے چہار طرفہ ترتیب کی عکاسی ہے۔

☆ ''قابو میں آسکتے ہیں''۔ انسانوں کو غالب آنا بخشا گیا (بحوالہ پیدائش **1:26,28** واعظ **17:4**)۔ انسان سب جانوروں کو قابو کرسکتے ہیں اور کرتے ہیں ماسوائے اپنے آپ کے۔

3:8۔ ''وہ ایک بلا ہے جو کبھی رُکتی ہی نہیں۔ ذہر قاتل سے بھری ہوئی ہے''۔ یہ سانپ کی زبان کی بغیر رُکے حرکت کے لئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ پیدائش **3:1,4-5** زبور **140:3**) اور مُمکنہ طور شیطانیت سے اثر لینے والے ''اُستادوں'' کیلئے۔

3:9۔ ''اِسی سے ہم خُداوند اور باپ کی حمد کرتے ہیں''۔ اِس گرائمر کی رُو سے تعمیر (ایک جُزاور دواسم) میں ابہام ہے۔ یہ یسوع اور باپ کا حوالہ ہوسکتا ہے (بحوالہ **1:27**) یا صرف یہواہ کا۔ کئی تراجم دُوسرے انتخاب کو ترجیح دیتے ہیں یعنی خُدا کی شبیہ پر بنائے گئے انسانوں کے ذکر کے سبب سے۔

☆ ''آدمیوں کو بددُعا دیتے ہیں''۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی (منحصر) علامتی ہے۔ بددُعا دینے کا مطلب خُدا کے نام کی قُدرت استعمال کرتے ہوئے کسی اور پر بُرائی اور مسائل کو لانا ہے (بحوالہ لوقا **6:28** رومیوں **12:14**)۔ سیاق وسباق میں یہ مد مقابل اُستادوں کا حوالہ ہوسکتا ہے (بحوالہ آیت **14**)۔

☆ ''جو خُدا کی صُورت پر پیدا ہوئے ہیں''۔ یہ زمانہ حال عملی صفت فعلی ہے۔ انسان خُدا کی شبیہ اور صُورت پر پیدا کئے گئے ہیں (بحوالہ پیدائش **1:26,27;5:1,9:6** پہلا کرنتھیوں **11:7**) اور وہ ایسے ہی رہتے ہیں حتیٰ کہ برگشتہ (بحوالہ پیدائش **9:6** پہلا کرنتھیوں **11:7**)۔ یہ آیت انسانوں کی عظمت اور قدرو قیمت کی عکاسی کرتی ہے، چاہے وہ غریب ہیں یا امیر ہیں، مرد ہیں یا عورت، یہودی ہیں یا غیر قوم (بحوالہ پہلا کرنتھیوں **12:13** گلتیوں **3:28** کُلسیوں **3:11**)۔ کسی کے بارے سوچنا خُدا پر تنقید کرنا ہے جس نے اُنہیں بنایا ہے (بحوالہ زبور **139**)۔ اصطلاح ''صُورت'' (شبیہ) پیدائش میں بنا وضاحت کے چھوڑ دی گئی ہے۔

3:10-12۔ یہ متی **7:15ff** کی سچائی کی عکاسی کرتی ہیں۔ انسانی بات چیت میں اچھائی کیلئے اعلیٰ صلاحیت ہے لیکن اِس میں بدی کیلئے بھی بھرپور اہلیت ہے۔

☆ ''میرے بھائیو''۔ دیکھئے نوٹ **1:2** اور **1:9** پر۔

3:11-12۔ آیات **11** اور **12** میں دونوں سوالات منفی جوابات کی توقع کرتے ہیں۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیونکر تعلیم کا موضوع خاص برتاؤ کیلئے لایا جانا چاہیئے؟

2۔ کیا یہاں سزا کے درجات ہیں؟

3۔ مسیحی بات چیت اتنی اہمیت کی حامل کیوں ہے؟

4۔ آیت 6 میں ''دوزخ'' کی تعریف کریں۔

خصُوصی موضوع: نئے عہد نامے میں خُوبیاں اور خامیاں

نئے عہد نامے میں دونوں خُوبیوں اور خامیوں کی فہرست مُشترکہ ہے۔ اکثر یہ دونوں ربیّوں کی اور ثقافتی (ہیلنیسٹک) فہرستوں کی عکاسی کرتی ہے۔ نئے عہد نامے کی موازنے کی خُصوصیات یُوں دیکھی جا سکتی ہیں۔

		خامیاں	خُوبیاں
1۔	پولُوس	رومیوں 1:28-32، رومیوں 13:13	رومیوں 2:9-21
		پہلا کرنتھیوں 5:9-11; 6:10	پہلا کرنتھیوں 6:6-9
		دُوسرا کرنتھیوں 12:20	دُوسرا کرنتھیوں 6:4-10
		گلتیوں 5:19-21، افسیوں 4:25-32;5:3-5	گلتیوں 5:22-23
		کُلسیوں 3:5,8، پہلا تمیتھیس 1:9-10; 6:4-5	فلپیوں 4:8-9، کُلسیوں 3:12-14
		دُوسرا تمیتھیس 2:22a,23، طیطس 1:7;3:3	دُوسرا تمیتھیس 2:22b,24، طیطس 1:8-9;3:1-2
2۔	یعقوب	یعقوب 3:15-16	یعقوب 3:17-18

3۔	پطرس	پہلا پطرس4:3	پہلا پطرس4:7-11
		دوُسرا پطرس1:9	دوُسرا پطرس1:5-8
4۔	یوحنا	مُکاشفہ 21:8;22:15	--------------

الفاظ اورضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:3:13-18

۱۳۔تُم میں دانا اورفہیم کون ہے؟ جو ایسا ہو وہ اپنے کاموں کو نیک چال چلن کے وسیلہ سے اُس حلم کے ساتھ ظاہر کرے جو حکمت سے پیدا ہوتا ہے۔۱۴۔لیکن تُم اپنے دل میں سخت حسد اور تفرقے رکھتے ہو تو حق کے خلاف نہ شیخی مارو نہ جھوٹ بولو۔۱۵۔یہ حکمت وہ نہیں جو اُوپر سے اُترتی ہے بلکہ دُنیوی اور نفسانی اور شیطانی ہے۔۱۶۔اِس لئے کہ جہاں حسد اور تفرقہ ہوتا ہے وہاں فساد اور ہر طرح کا بُرا کام بھی ہوتا ہے۔۱۷۔مگر جو حکمت اُوپر سے آتی ہے اول تو وہ پاک ہوتی ہے۔پھر مِلنسار حلیم اور تربیت پذیر۔رحم اور اچھے پھلوں سے لدی ہوئی۔بے طرفدار اور بیریا ہوتی ہے۔۱۸۔اور صُلح کرانے والوں کے لئے راستبازی کا پھل صُلح کے ساتھ بویا جاتا ہے۔

3:13۔''کون''۔یہ بظاہر مفہوم ہے کہ یعقوب باب اوّل سے تکڑی کو جاری رکھے ہیں۔

☆''وہ ظاہر کرے''۔یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر ہے:یہ **2:14-26** کا موضوع ہے۔

☆''اُس حلم کے ساتھ''۔اِس کا مطلب جانوروں کو سدھانے والی''قابو کرنے والی قوت''ہے۔یہ مُنفرد مسیحی خُوبی تھی۔یہ مسیح کی زندگی کو مثال کے طور پر پیش کرتی ہے(بحوالہ متی **11:29** دُوسرا کرنتھیوں **10:1** فلپیوں **2:8**)۔یہ سب ایمانداروں کی حمایت کیلئے ہے(بحوالہ متی **5:5** گلتیوں **5:23** افسیوں **4:2**)۔حلم یا شائستگی خُدا کی حکمت کی توصیفی خاصیت ہے۔

☆''حکمت سے''۔لُغوی طور پورا فقرہ''حلم جو حکمت سے پیدا ہوتا ہے''۔یہ برگشتہ انسانوں کے لئے حیران کُن قول محال ہے۔اُستادوں کو حلم کے ساتھ سکھانا چاہئے اور زندگی گُزارنی چاہئے۔

3:14۔''لیکن''۔یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو دُرست متصور ہوتا ہے۔آیات **14-16** جھوٹی حکمت کو بیان کرتی ہیں۔یہ آیت نا اہل اُستادوں کی موجودگی کا قیاس کرتی ہے۔بدعت کو وہ مخلص ایماندار سرزد کرتے ہیں جو **(1)** بائبل کی دیگر سچائیوں کی خارجیت کیلئے ایک بڑی سچائی کی وضاحت کرنا یا **(2)** خاص بصیرت یا روحانی قُدرت کا دعویٰ کرنا۔

☆ ''سخت حسد''۔ اِس کا اندراج گُناہ کے طور پر دُوسرا کرنتھیوں 12:20 گلتیوں 5:20 اور افسیوں 4:31 میں بھی ہے۔ غرور کی خُدا کے لوگوں میں کوئی جگہ نہیں ہے خاص کر اُستادوں میں۔

☆ ''اپنے دل میں''۔ یہ شخصیت یا عقل کی نشست تھی۔ دیکھئے خصُوصی موضوع 1:26 پر۔

3:15۔ ''اُوپر سے''۔ یہ مُقاماتی یہواہ کا حوالہ دینے کا ربیّوں کا انداز تھا۔ یہ اُستاد ہوسکتا ہے الٰہی بصیرت اور معرفت کا زُبان سے دعویٰ کر رہے تھے۔ دیکھئے مُکمل نوٹ 1:17b پر۔

☆ ''دُنیوی''۔ یہ آسمانی کا اُلٹ ہے۔

3:17۔ ''پاک''۔ اصطلاح hagnos میں وہی یونانی بُنیاد ہے جو ''پاک'' (hagios) میں ہے۔ یہ مفہوم ہے کہ یہ اخلاقی آلودگی سے پاک ہے (بحوالہ 4:8)۔ آیات 18-17 دینداری کی حکمت کی خصُوصیات کی فہرست ہے جیسے آیات 16-14 بے دینی کی حکمت کو بیان کرتی ہیں۔ حقیقی حکمت اپنے اعمال سے جانی جاتی ہے۔ پولوس کی جھوٹی اور سچی حکمت کی تعریف پہلا کرنتھیوں 3:23-1:18 میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

☆ ''حلیم''۔ لفظ epiekes کا مطلب ''شیریں معقولیت'' یا ''برداشت کرنا'' ہے۔ یہ اپنے ذاتی حقوق یا رائے پر بغیر دُوسروں کو سُنے اور اُن کی عزت کئے زور نہیں دیتا (بحوالہ فلپیوں 4:5 پہلا تمیتھیس 3:3 طیطس 3:2 پہلا پطرس 2:18)۔

☆ ''اچھے پھلوں''۔ یہ ''رحم سے لدی ہوئی'' سے مُنسلک ہے۔ یہ اُن کیلئے فکر اور دیکھ بھال ہے جن کو اِس کی ضرورت ہے۔ فلپیوں 1:9-11 یہ مُحبت، علم اور فکر سے متعلقہ ہے۔

3:18۔ ''راستبازی کا پھل صُلح کے ساتھ''۔ غور کریں یہ حکمت کا پھل نہیں ہے، راستبازی کے بغیر حکمت، حکمت نہیں ہے۔ خُدا کی راستبازی کے نتیجہ کے طور اُس کے فرزندوں میں بھی راستبازی آتی ہے۔ پوری زندگی۔۔ سر (تعلیم)، دل (مرضی) اور ہاتھ (طرز زندگی)۔۔ اثر لیتی ہے اور دوبارہ رہنمائی لیتی ہے۔

☆ ''بویا جاتا ہے''۔ یہ ایک زمانہ حال مجہول علامتی ہے۔ تاکید دینے پر ہے نہ کہ اکٹھا کرنے پر! ہم سب کسی نہ کسی قسم کا بوج بور ہے ہیں۔ آپ کِس قسم کا بو رہے ہیں؟

☆ ''اور صُلح کرانے والوں کے لئے صُلح''۔ یہ حوالہ یسعیاہ 32:17 کی عکاسی ہوسکتا ہے۔ یہ واضح ہے کہ آیت 18، آیت 16 کا موازنہ ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ آپ کیسے جانتے ہیں کہ کون حقیقی طور خُدا کیلئے بات کر رہا ہے؟

2۔ حقیقی حکمت کو بیان کریں۔

3۔ جھوٹی حکمت کو بیان کریں۔

4۔ گلتیوں 5 اور یعقوب 3:13-18 کیسے مطابقت رکھتے ہیں؟

یعقوب 4 (James 4)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
دُنیا سے دوستی 4:1-10	تکبُر جھگڑے کو فروغ دیتا ہے 4:1-6	خُدا سے اور دُنیا سے	دُنیا سے دوستی 4:1-6;4:7-10	مسیحیوں میں تفرقہ 4:1-3
بھائی کی بدگوئی 4:11-12	فروتنی دُنیوی سے بچاتی ہے 4:7-10	دوستی والوں	ایکدُوسرے کی بدگوئی کے	4:4-10;4:11;4:12
فخر کے خلاف تنبیہ	بھائی کی بدگوئی نہ کرو 4:11-12	کے درمیان موازنہ	خلاف تنبیہ 4:11-12	دولتمندوں اور خُود
		4:1-10(4:1-5:6)	شیخی کے خلاف تنبیہ	اعتمادوں کے لئے تنبیہ
4:13-17	کل پر فخر نہ کرو 4:13-17	4:11-12;4:13-5:6	4:13-16;4:17	4:13-5:6(4:13-5:6)

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربُ المثال کی تحقیق

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:1-10

تُم میں لڑائیاں اور جھگڑے کہاں سے آ گئے؟ کیا اُن خواہشوں سے نہیں جو تُمہارے اعضا میں فساد کرتی ہیں؟ ۲۔ تُم خواہش کرتے ہو اور تُمہیں ملتا نہیں۔

خُون اور حسد کرتے ہو اور کُچھ حاصل نہیں کر سکتے۔ تُم جھگڑتے اور لڑتے ہو۔ تُمہیں اِس لئے نہیں ملتا کہ مانگتے نہیں۔ ۳۔ تُم مانگتے ہو اور پاتے نہیں اِس لئے کہ بُری نیت سے مانگتے ہو تا کہ اپنی عیش وعشرت میں خرچ کرو۔ ۴۔ اَے زنا کرنے والیو! کیا تُمہیں نہیں معلوم کہ دُنیا سے دوستی رکھنا خُدا سے دُشمنی کرنا ہے؟ پس جو کوئی دُنیا کا دوست بننا چاہتا ہے وہ اپنے آپ کو خُدا کا دُشمن بناتا ہے۔ ۵۔ کیا تُم یہ سمجھتے ہو کہ کتاب مُقدس بیفائدہ کہتی ہے؟ جس رُوح کو اُس نے ہمارے اندر بسایا ہے کیا وہ ایسی آرزُو کرتی ہے جس کا انجام حسد ہو؟ ۶۔ وہ تو زیادہ توفیق بخشتا ہے۔ اِسی لئے یہ آیا ہے کہ خُدا مغرُوروں کا مُقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے۔ ۷۔ پس خُدا کے تابع ہو جاؤ اور ابلیس کا مُقابلہ کرو تو وہ تُم سے بھاگ جائے گا۔ ۸۔ خُدا کے نزدیک جاؤ تو وہ تُمہارے نزدیک آئے گا۔ اَے گُناہگارو! اپنے ہاتھوں کو صاف کرو اور دودلو! اپنے دِلوں کو پاک کرو۔ ۹۔ افسوس اور ماتم کرو اور روؤ۔ تُمہاری ہنسی ماتم سے بدل جائے اور تُمہاری خُوشی اُداسی سے۔ ۱۰۔ خُداوند کے سامنے فروتنی کرو۔ وہ تُمہیں سربُلند کرے گا۔

4:1۔ ''لڑائیاں اور جھگڑے''۔ یہ قدرے مختلف اشاروں کے ساتھ عسکری اصطلاحات ہیں۔ پہلی اصطلاح (**polemos**) مُکمل عسکری میدان کارزار کا حوالہ ہے جبکہ دُوسری (**maxe**) انفرادی جنگ کا حوالہ ہے۔ دونوں یہاں اور آیت **2** میں استعاراتی طور پر انفرادی مسیحیوں کے درمیان جنگ وجدل کے طور استعمال ہوا ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں **7:5**) جبکہ دُوسرا تمیتھیس **2:23** اور طیطس **3:9** میں یہ جماعتوں کے درمیان تفرقے کا حوالہ ہے۔

☆ ''تُمہارے اعضا میں''۔ ہمارے جسمانی بدن بُرے نہیں ہیں، نہ ہی بُرائی کا ماخذ ہیں، لیکن وہ بدی کا میدان کارزار ہیں (بحوالہ رومیوں **6:11-12**)۔ یہ یونانی فلسفہ اور بائبل کی رو سے مسیحیت کے درمیان اہم پُر منطقی فرق ہے۔ محض یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ''اعضا'' مسیح کے بدن، کلیسیا کا حوالہ ہو۔ یہ معلوم نہیں کہ تنبیہ **(1)** اندرونی (برگشتہ فطرت)؛ **(2)** بیرونی (کلیسیا میں مسائل)؛ یا **(3)** دونوں ہوں۔

4:2۔ اِس آیت کے ٹھہراؤ نا معلوم ہیں۔ اِس میں ارادتاً دو یا تین طرفی متوازیت ہے۔ آیت کا زور یہ ہے کہ ہم ایسی چیزیں چاہتے ہیں جو ہم حاصل نہیں کر سکتے پس ہم پُر تشدد سرگرمیاں کرتے ہیں تا کہ اُنہیں حاصل کر سکیں بجائے خُدا سے مانگنے اور اُس کے مہیا کرنے کے بھروسہ کرنے کے۔

☆ ''خواہش''۔ اِس اصطلاح کا مطلب ''خواہش کرنا''، ''کسی چیز پر دل آجانا'' ہے۔ یہ چیز اچھی یا بُری بھی ہوسکتی ہے۔ عموماً نئے عہدنامے میں اصطلاح کے منفی اشارے ہیں۔ یہ بھی مُمکن ہے کہ سیاق وسباق میں خواہش کی جانے والی چیزیں بُری نہ تھیں لیکن انسان کی ہر طور پر حاصل کرنے کی خواہش خُدا سے مانگنے کے بجائے بُری ہوسکتی ہے۔

☆ ''حسد''۔ ''خواہش'' کی مانند یونانی اصطلاح ایک غیر جانبدار اصطلاح ہے اور ''جوش'' اور ''شدید خواہش'' کے طور استعمال ہوسکتی ہے۔

4:2-3۔ ''مانگتے''۔ اکثر ہم دُعا اپنی مرضی کی خواہش کی کوشش کے لئے استعمال کرتے ہیں نہ کہ خُدا کی۔ اِس طور ہمارے لئے خُدا جو پست ترین عمل کرتا ہے وہ یہ ہے کہ وہ ہماری ذاتیات پر مرکوز دُعاؤں کا جواب دیتا ہے۔

مسیحیوں کی بُرائی کے خلاف جنگ میں دُعا ایک طاقتور ترین ہتھیار ہے (بحوالہ افسیوں 6:18-19)۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ حاکمیت کے خُدا نے اپنے فرزندوں کی مُناسب دُعاؤں کو سُننے کیلئے اپنے آپ کو محدود کر رکھا ہے۔ ایمان رکھتا ہوں کہ مسیح کی مانند دُعائیں خُدا پر، ہم پر اور ہماری صُورتحال پر اثر کرتی ہیں۔

خصُوصی موضوع: دُعا، لامحدود۔ تاحال محدود

ا۔ نحوی تراکیب کی انجیلیں:

ا۔ ایمانداروں کو دُعا میں ثابت قدم رہنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اور خُدا اچھی چیزیں مہیا کرے گا (متی) یا ''اپنا پاک رُوح'' (لُوقا) متی 7:7-11 لُوقا 11:5-13۔

۲۔ کلیسیا کے نظم وضبط کے سیاق وسباق میں ایماداروں (دونوں) کی دُعا میں متحد رہنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے (متی 18:19)۔

۳۔ یہودیت کی عدالت کے سیاق وسباق میں ایمانداروں کو بغیر شک کے ایمان میں مانگنے کیلئے کہا گیا ہے۔ متی 21:22 مرقس 11:23-24

۴۔ دوتمثیلوں کے سیاق وسباق میں (آیات 1-8 غیر راست مُنصف اور آیات 9-14، فریسی اور گُناہگار) ایمانداروں خُدا خوف قاضی اور خُود راستباز فریسی سے مختلف انداز میں فعل کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ خُدا خاکسار اور توبہ کرنے والے کی سُنتا ہے (لُوقا 18:1-14)۔

ب۔ یوحنا کی تحاریر:

ا۔ جنم کے اندھے کے سیاق وسباق میں جسے یسوع شفا دیتا ہے فریسیوں کا حقیقی اندھا پن ظاہر ہوتا ہے۔ یسوع کی دُعا (جیسے کہ کسی کی بھی) کا جواب دیا جاتا ہے کیونکہ وہ خُدا کو جانتا تھا اور اُسی کے مطابق زندگی بسر کرتا تھا (یوحنا 9:31)۔

۲۔ یوحنا کی بالاخانے کی بات چیت (یوحنا 13-17)۔

ا۔ 14:12-14۔ ایمان میں دُعا درج ذیل خُصوصیات کی حامل ہوتی ہے۔

ا۔ ایمانداروں سے آتی ہے۔

۲۔ یسوع نام میں مانگنا

۳۔ یہ خواہش رکھنا کہ باپ کا جلال ظاہر ہو

۴۔ حُکموں کو ماننا (آیت 15)

ب۔ 15:7-10۔ ایمانداروں کی دُعا درج ذیل خصُوصیات کی حامل ہوتی ہے۔

ا۔ یسوع میں قائم رہنا

۲۔ اُس کا کلام اُن میں قائم رہتا ہے

۳۔ یہ خواہش رکھنا کہ باپ کا جلال ظاہر ہو

۴۔ کثرت سے پھل لانا

۵۔ حُکموں کو ماننا (آیت 10)

ج۔ 15:15-17۔ایمانداروں کی دُعا درج ذیل خصُوصیات کی حامل ہوتی ہے

ا۔ اُن کا چُناوَ

۲۔ اُن کا پھل لانا

۳۔ یسوع نام میں مانگنا

۴۔ ایک دوُسرے سے مُحبت رکھنے کا حُکم ماننا

د۔ 16:23-24۔ایمانداروں کی دُعا درج ذیل خصُوصیات کی حامل ہوتی ہے

ا۔ یسوع نام میں مانگنا

۲۔ خواہش کرنا کہ مکمل شادمانی ہو

۳۔ یوحنا کا پہلا خط (پہلا یوحنا)

ا۔ 3:22-24۔ایمانداروں کی دُعا درج ذیل خصُوصیات کی حامل ہوتی ہے

ا۔ اُس کے حُکموں کو ماننا (آیات 22,24)

۲۔ واجب طور زندگی بسر کرنا

۳۔ یسوع پر ایمان رکھنا

۴۔ ایک دوُسرے سے مُحبت رکھنا

۵۔ اُس کا ہم میں اور ہمارا اُس میں قائم رہنا

۶۔ پاک روُح کی نعمت پانا

ب۔ 5:14-16۔ایمانداروں کی دُعا درج ذیل خصُوصیات کی حامل ہوتی ہے

ا۔ خُدا میں دلیری

۲۔ اُس کی مرضی کے مطابق

۳۔ ایماندار ایک دوُسرے کیلئے دُعا کرتے ہیں

ج۔ یعقوب

ا۔ 1:5-7۔ایماندار مختلف آزمائشوں کا سامنا کرتے ہوئے بغیر شک کے حکمت کیلئے بُلائے جاتے ہیں۔

۲۔ 4:2-3۔ایمانداروں کومناسب مقصد کے ساتھ مانگنا چاہیئے

۳۔ 5:13-18۔صحت کے مسائل کا سامنا کرنے والے ایمانداروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے

ا۔ بُزرگوں کودُعا کیلیئے کہیں

ب۔ ایمان میں دُعا کرنا نجات دلائے گا

ج۔ مانگنا کہ اُن کے گُناہ معاف کیئے جائیں

د۔ ایک دوُسرے سے گُناہوں کا اعتراف کرنا اور ایک دوُسرے کیلیئے دُعا کرنا (پہلا یوحنا5:16 سے ملتا جُلتا)۔

مؤثر دُعا کیلیئے اہم کُلید مسیح کا سا ہونا ہے۔ یہ یسوع نام میں دُعا کرنا کا مطلب ہے۔ بدترین کام جو زیادہ تر مسیحیوں کیلیئے کرسکتا ہے وہ اُن کی حرصی دُعاؤں کا جواب دینا ہے۔ایک طرح سے تمام دُعاؤں کا جواب دیا جاتا ہے۔دُعا کا ایک اہم ترین پہلو یہ ہے کہ ایمانداروں نے خُدا کے ساتھ،خُدا پر بھروسہ رکھتے ہوئے وقت گُزارا ہے۔

4:4۔''زناوالیو!''۔یہ مُونث صُورت ہے۔یہ درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے:(1)لُغوی زنا کاری،(2) لیکن یہ مُمکنہ طور پر پُرانے عہد نامے کے روحانی زنا کاری کے لئے استعارہ ہوسکتا ہے(مثلاً:یسعیاہ54:5یرمیاہ3:20ہوسیع9:1متی12:39;16:4)۔

☆''دُنیا سے دوستی رکھنا''۔اصطلاح''دُنیا''اکثر استعاراتی طور پر''انسانی معاشرہ،جو خُدا سے جُداگانہ طور منظّم طور کام کر رہا ہے'' کیلیئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ1:27;3:6متی6:24یوحنا15:19پہلا یوحنا2:15-17)۔حتیٰ کہ مسیحی دُعائیں بھی''دُنیاوی''اطوار اور خصُوصیات کی نمائش کرتی ہیں۔

4:6۔''وہ تو زیادہ توفیق بخشتا ہے''۔انسانوں کے گُناہ کے مسائل کے حوالے سے،جو بظاہر آیت 5 کی منفی معنوں میں تشریح کرتا ہے،خُدا حتیٰ کہ اور زیادہ توفیق بخشتا ہے(بحوالہ رومیوں5:20-21)۔

☆''خُدا مغرُوروں کا مُقابلہ کرتا ہے''۔یہ ہفتاوی میں امثال3:34سے ہے(بحوالہ پہلا پطرس5:5-6)۔روحانی جنگ کی حدیں مقرر ہوچُکی ہیں۔ اصطلاح''مغرُور''دو یونانی الفاظ''اُوپر''اور''اپنا آپ ظاہر کرنا''سے ہے۔یہ3:14-16کے شیخی مارنے والے اُستادوں کی مُناسبت سے ہے۔

☆''مگر فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے''۔یہ3:17-18کے خُدا کی حکمت والے اُستادوں کی مُناسبت سے ہے۔یہ بھی ایک مجموعی اصُول ہے۔

4:7۔''پس خُدا کے تابع ہوجاؤ''۔یہ ایک مضارع مجہول صیغہ امر ہے۔یہ ایک عسکری اصطلاح ہے جس کا مطلب''کسی اختیار کت تحت اپنے آپ کو صف میں باندھنا''ہے(بحوالہ افسیوں5:21پہلا پطرس2:13)۔تابعداری(خُدا کی) اور مُقابلہ(بُرائی کا) کے جڑواں پہلو پر غور کریں۔پہلی فعل کی صُورت (مضارع مجہول صیغہ امر)مفہوم دیتی ہے کہ ایمانداروں کو خُدا کو اجازت دینی چاہیئے کہ وہ اُنہیں مُکمل طور پر اُس کی مرضی کت تحت تابعداری کے اہل

کرے۔

خصوصی موضوع: تابعداری(HUPOTASSI)

ہفتاوی اِس اصطلاح کا دس مختلف عبرانی الفاظ میں ترجمہ کرنے کیلئے استعمال کرتی ہے۔ اِس کا بُنیادی پُرانے عہدنامے کا مطلب ''حُکم دینا'' یا ''حُکم کا حق'' تھا۔ یہ درج ذیل ہفتاوی سے لئے گئے ہیں:

ا۔ خُدا حُکم دیتا ہے(بحوالہ احبار 10:1 یوناہ 2:1;4:6-8)

۲۔ مُوسیٰ حُکم دیتا ہے(بحوالہ خروج 36:6 استثنا 27:1)

۳۔ بادشاہ کے حُکم (بحوالہ دوُسرا تواریخ 31:13)

نئے عہدنامے میں یہ مفہوم جاری رہتا ہے جیسے کہ اعمال 10:48 میں جہاں رسُول حُکم دیتا ہے۔ بحرحال، نئے عہدنامے میں نئے اشارے وضع کئے جاتے ہیں۔

ا۔ رضا کارانہ پہلو وضع ہوتا ہے(اکثر وسطی صوت)

۲۔ یہ شخصی محدود عمل یسوع کا اپنے آپ کو باپ کے حوالے کرنے میں دکھائی دیتا ہے(بحوالہ لُوقا 2:51)

۳۔ ایماندار تہذیب کے پہلوؤں کے حوالے ہوتے ہیں تاکہ خُوشخبری مخالفانہ طور مُتاثر نہ ہو

ا۔ تمام ایماندار(بحوالہ افسیوں 5:21)

ب۔ ایمان رکھنے والی بیویاں(بحوالہ کُلسیوں 3:18 افسیوں 5:22-24 طیطس 2:5 پہلا پطرس 3:1)

ج۔ ایماندار مُشرکین حکومتوں کیلئے(بحوالہ رومیوں 13:1-7 پہلا پطرس 2:13)

ایماندار مُحبت کے مقاصد سے خُدا کیلئے، مسیح کیلئے، بادشاہی کیلئے اور دوُسروں کی اچھائی کیلئے کام کرتے ہیں۔

Agapao کی طرح کلیسیا نے اِس اصطلاح کو نیا مطلب بادشاہی کی ضرورت اور دوُسروں کی ضرورت کی بُنیاد پر دیا۔ یہ اصطلاح بے غرضی کی نئی نجابت لیتی ہے حُکم کی بُنیاد پر نہیں بلکہ خُود مہیا کرنے والے خُدا اور مسیحا کے ساتھ نئے تعلق پر۔ ایماندار تابعداری کرتے ہیں اور سارے کی بہتری کے لئے حوالہ کئے جاتے ہیں نیز خُدا کے خاندان کی برکت کیلئے۔

☆''اور ابلیس کا مُقابلہ کرو''۔ یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر ہے۔ یہ لُغوی طور ''کسی کا مُقابلہ کرنا'' ہے(بحوالہ افسیوں 6:13 پہلا پطرس 5:9)۔

خصوصی موضوع: ذاتی بُرائی(گُناہ)

یہ کئی وجوہات کی بنا پر بہت مُشکل موضوع ہے۔

1۔پُرانا عہد نامہ اچھائی سے پکی دُشمنی ظاہر نہیں کرتا،مگر یہواہ کا خادم جو انسانوں کو ایک متبادل فراہم کرتا ہے،اور انسانیت کو ناراستی کا قصور وار ٹھہراتا ہے۔
2۔خُداوند کے ذاتی عناد (پکی دُشمنی) کا نظریہ بین اُل بائبل (غیر شرعی) تحریری مواد میں فارس کے مذہب (زرتشت کے احکام وعقائد) کے زیر اثر وجود پذیر ہوتا ہے۔جس نے جواب میں ربی یہودیت پر بہت اثر چھوڑا۔
3۔نیا عہد نامہ پُرانے عہد نامے کے موضوعات کا حیران کُن صاف صاف مگر مخصوص اقسام تشکیل دیتا ہے۔
اگر کوئی بائبل کی الٰہیات (ہر کتاب یا مصنف یا نسل نے علیحدہ علیحدہ مطالعہ اور خُلاصہ پیش کیا ہے) کے پس منظر میں بُرائی کے مطالعہ کی طرف رجوع کرتا ہے تو بہت مختلف بُرائی کے مناظر آشکار ہوتے ہیں۔
اگر،بحرحال کوئی بُرائی کے مطالعہ کا غیر بائبل یا بائبل سے بالاتر دُنیائے مذاہب یا مشرقی مذاہب کی رُو سے رسائی کرتا ہے تو نئے عہد نامے کی بہت سی ترویج زرتشی دوہراپن اور رُومی یونانی رُوح پرستی کے زیر اثر دکھائی دیتی ہیں۔
اگر کوئی قیاس اولین طور کلام کی الٰہی اختیار کی پابندی میں ہے تو پھر نئے عہد نامے کی ترویج تعمیری مُکاشفہ کے طور دیکھی جا سکتی ہے۔مسیحیوں کو یہودی لوک فن یا مغربی تحریری مواد (ڈانئٹے ،ملٹن) کے بائبل کے نظریات کو بیان کرنے سے متعلق دفاع کرنا چاہئیے۔یہاں مُکاشفہ کے اِس معاملے میں یقیناً بھید یا ابہام ہیں۔خُدا نے نہیں چُنا کہ بُرائی کے سارے پہلوؤں،اُس کی ابتدا،اُس کے مقاصد کو افشاں کیا جائے لیکن اُس نے اِس کی شکست افشاں کی ہے۔
پُرانے عہد نامے میں اصطلاح شیطان یا قُصور وار ٹھہرانے والے کو تین مختلف گروہوں سے نسبت پاتے دیکھتے ہیں:
ا۔انسانی قصُور وار ٹھہرانے والے (پہلا سیموئیل 29:4 دوُسرا سیموئیل 19:22 پہلا سلاطین 11:14,23,25 زبُور 109:6)
۲۔فرشتانہ (پاک) قُصور وار ٹھہرانے والے (گنتی 23-22:22 زکریاہ 3:1)
۳۔شیطانی قصُور وار ٹھہرانے والے (پہلا تواریخ 21:1 پہلا سلاطین 22:21 زکریاہ 13:2)
صرف بعد میں راغبانہ دور میں پیدائش 3 کا سانپ شیطان کی پہچان دیتا ہے (بحوالہ حکمت کی کتاب 24-2:23 دوُسرا حنوک 31:3) اور اِس سے پہلے نہیں حتیٰ کہ بعد میں یہ ربّینی پسند بن جاتی ہے۔(بحوالہ صوت 9 بی اور سنحا 29 اے)۔''خُدا کے فرزند'' بمطابق پیدائش 6 پہلا حنوک 54:6 میں فرشتے بن جاتے ہیں۔میں اِن کا اِس لئے ذکر کر رہا ہوں اِن کی الٰہیاتی درستگی کیلئے مگر اِس کی ترویج ظاہر کرنے کیلئے۔نئے عہد نامے میں یہ پُرانے عہد نامے کی سرگرمیاں پاک (فرشتانہ) سے منسوب ہیں۔یعنی بُرائی مجسم قرار دئے جانا جو کہ دوُسرا کرنتھیوں 11:3 اور مُکاشفہ 12:9 میں شیطان ہے۔
بُرائی کے مجسم ہونے کی ابتدا کا پُرانے عہد نامے سے (اپنے نکتہ نظر پر انحصار کرتے ہوُئے) تعین کرنا مُشکل یا ناممکن ہے۔اِس کی ایک وجہ اسرائیل کی مضبوط وحدانیت ہے (بحوالہ پہلا سلاطین 22-22:20 استثنا 7:14 یسعیاہ 45:7 عاموس 3:6)۔تمام سبب جاننے کی قوت اُس کی انفرادیت اور فضیلیت ظاہر کرنے کیلئے یہواہ سے منسوب ہے۔
ممکنہ معلومات کے ذرائع اِن پر زور دیتے ہیں (1) ایوب 2-1 جہاں شیطان ''خُدا کے بیٹوں'' میں سے ایک ہے۔(یعنی کہ فرشتے) یا (2) یسعیاہ 14 حزقی ایل 28 جہاں مشرقی بادشاہتوں (بابل اور یائر) کے تکبُر کو شیطان کا غرور ظاہر کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔(بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:6)۔میں اِس رسائی کے متعلق جذبات شامل کر دئے ہیں۔حزقی ایل باغ عدن کے استعارے نہ صرف یائر کی بادشاہی کو بطور شیطان کے لئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ حزقی ایل

28:12-16) بلکہ مصر کی بادشاہی کیلئے بھی بطور نیک وبد کی پہچان کا درخت (حزقی ایل 31)۔ بحرحال یسعیاہ 14 خاص طور پر آیات 14-12 فرشتانہ بغاوت تکبر سے بھرپُور بیان کرتے دکھائی دیتی ہیں۔ اگر خُداوند ہم پر شیطان کی خاص فطرت اور ابتدا ظاہر کرنا چاہتا تھا تو یہ بہت شفاف راستہ اور مقام ایس کرنے کیلئے ہے۔ ہمیں تحفظ کرنا چاہیئے ایسے الہیاتی نظام کے دستور کا جو کہ چھوٹے، مختلف عہد ناموں کے مشکوک حصوں، مصُنفوں، کتابوں اور نسلوں کو لیتے ہیں اور اُن کو ترتیب دیکر ایک الہی ابہام کے ٹکڑوں کے طور پیش کرتے ہیں۔

الفریڈ ایڈرشیم (یسوع بطور مسیحا کی زندگی اور ادوار، دوُسری جلد، جدول ۸ [صفحات 763-748] اور 14 [صفحات 776-770] کہتے ہیں کہ ربّین یہودیت مکمل طور پر زرتشی دوہرے پن اور شیطانی غوروفکر کے زیر اثر تھا۔ ربی اِس معاملے میں سچائی کا اچھا ذریعہ نہیں ہیں۔ یسوع انتہا پسندانہ انداز سے عبادتخانوں کی تعلیمات سے منتشر ہوتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ پاک وساطت کا ربّین نظریہ اور مؤسیٰ کو کوہ سینا پر احکامات کے دیئے جانے کی مخالفت یہواہ کے پاک عنانت بلکہ انسانیت کے نظریئے کے دروازے کھولتا ہے۔

زرتشی دوہرے پن کے دو بڑے دیوتا اخمان اور اوراور مازا، اچھائی اور بُرائی اور یہ دوہرا پن یہودیت کے محدود دوہرے پن یہواہ اور شیطان کو ترویج دیتا ہے۔ یہاں نئے عہدنامے میں یقیناً ترقی پزیر مُکاشفہ ہے بتدریج بُرائی کی بڑھوتری کیمگر اُتنا واضح نہیں جتنا ربی دعویٰ کرتے ہیں۔ اِس فرق کی ایک اچھی مثال ''عالم اقدس پر لڑائی'' ہے۔ شیطان کا نکالا جانا ایک منطقی ضرورت تھا مگر تفصیلات نہیں دی جاتی۔ حتیٰ کہ جو کُچھ الہامی طور پر بھی دیا جاتا ہے وہ ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ مُکاشفہ 13-12:4,7,12) حالانکہ شیطان کی شکست ہوتی ہے اور وہ زمین سے دور کردیئے جاتا ہے وہ پھر بھی یہواہ کے خادم کے طور کام کرتا ہے۔ (بحوالہ متی 4:1 لوُقا 32-22:31 پہلا کرنتھیوں 5:5; پہلا تمیتھیس 1:20)۔

ہمیں اپنے اشتیاق کو اِس معاملے میں روکنا ہوگا۔ یہاں بُرائی اور حریص کی ذاتی قوت ہے مگر وہاں ابھی بھی صرف ایک خُدا ہے اور انسانیت ابھی بھی اپنی پسند کی ذمہ دار ہے۔ وہاں روحانی لڑائی ہے دونوں پہلے اور نجات کے بعد۔ فتح صرف اِس صُورت آسکتی ہے اور رہتی ہے تثلیثی خُدا کے وسیلے سے۔ بُرائی کو شکست ہوچکی ہے اور ختم ہو جائیگی۔

☆ ''تو وہ تُم سے بھاگ جائے گا''۔ خُدا کے مہیا کرنے اور ہمارے ایمان سے شیطان بھاگ جائے گا (بحوالہ افسیوں 18-6:11) لیکن صرف کُچھ عرصہ کیلئے (بحوالہ لوقا 4:13)۔

4:8۔ ''خُدا کے نزدیک جاؤ''۔ یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر ہے۔ یہ آیت پُرانے عہدنامے کے کاہنوں کے قواعد کی عکاسی کرتی ہے جواب سب ایمانداروں پر کارفرما ہے (بحوالہ خروج 19:22)۔ پُرانے عہدنامے کے لاوی کاہنوں کا مجموعی لقب اب نئے عہدنامے کے سب مُقدسوں کو مُنتقل ہوچُکا ہے (بحوالہ پہلا پطرس 2:5,9 مُکاشفہ 1:6)۔ غور کریں عہد کی باہم رسائی ر۔ ایماندار خُدا کے نزدیک آتے ہیں اور خُدا بھی اُن کے نزدیک آتا ہے (بحوالہ دُوسرا تواریخ 15:2 زکریاہ 1:3 ملاکی 3:7)۔

☆ ''تو وہ تُمہارے نزدیک آئے گا''۔ یہ اعمال کے سبب راستبازی پر تاکید نہیں ہے لیکن ایک وعدہ کہ خُدا ایمان کا جواب دیتا ہے (بحوالہ زبور 145:18)

4:9۔ ''افسوس اور ماتم کرو اور روؤ۔ تُمہاری ہنسی ماتم سے بدل جائے اور تُمہاری خُوشی اُداسی سے''۔ یہ چار مضارع صیغہ امر ہیں (پہلی تین مضارع عملی اور آخری ایک مضارع مجہول ہے)۔ مجموعی طور پر وہ گُناہ پر روحانی افسوس کی ضرورت کا حوالہ ہے جیسے کہ متی 9-5:3۔ یہ توبہ کے طور طریقے اور طرز زندگی کے حوالے کا عبرانی انداز ہے۔ اِس افسوس کو 1:2 اور 5:13 کی خُوشی کے تناسب سے ہونا چاہیئے۔ کسی حد تک مسیحیت دونوں ہیں۔

4:10۔ ''فروتنی کرو''۔ یہ صُورت مضارع مجہول صیغہ امر ہے لیکن یہ وسطی صوت کے معنوں میں استعمال ہوئی ہے (انگریزی تراجم پر غور کریں، بحوالہ 4:6 پہلا پطرس 5:6)۔ یہ ہوسکتا ہے یسوع کی تعلیمات کی عکاسی ہو (بحوالہ متی 23:12 لوقا 14:11;18:14) اور/ یا مُمکنہ طور پر پُرانے عہد نامے کا یسعیاہ 57:15 کا اشارہ۔ ایمانداروں کی انکساری اور توبہ یہواہ کی جانب سے وعدہ کردہ عہد کے جواب کا اجرا کرتا ہے۔

☆ ''خُداوند کے سامنے''۔ یہ درج ذیل کیلیۓ عبرانی ضرب اُلمثال ہے: (1) پرستش کی عبادت (بحوالہ استثنا 33:10)؛ یا (2) خُداوند کا شخصی علم (بحوالہ پیدائش 19:13 قضاۃ 18:6)۔ چونکہ یہ کوبہ پرستش کی عبادت کا منظر نہیں ہے لیکن توبہ کے روئے پر تاکید ہے، نمبر ۲ زیادہ موزوں ہے۔

☆ ''وہ تُمہیں سربُلند کرے گا''۔ یہ بھی ایک ضرب اُلمثال ہے، جس کا مطلب (1) خُدا تُمہاری جان کو سربُلند کرے گا اور تُمہیں خُوشی بخشے گا؛ (2) خُدا تُمہیں تُمہارے ہم رتبہ والوں میں سربُلند کرے گا (بحوالہ آیات 12-11 متی 23:12)؛ یا (3) جسمانی تحفظ (بحوالہ ایوب 22:29;5:11)۔ غور کریں فتح انکساری اور توبہ سے ممکن ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور روُح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصۓ کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلیۓ ہیں۔

1۔ کیا یہ باب ایمانداروں کے اطوار اور عملوں کی عکاسی کرتا ہے یا اُن کے بے دین یہودی پرستش کرنے والے ساتھیوں کے؟

2۔ انسانوں کے تین دُشمنوں کا اندراج کریں اور اُن کی تعریف بیان کریں (بحوالہ افسیوں 3-2:2)۔

ا۔

ب۔

ج۔

3۔ اپنے الفاظ میں اُن مختلف انداز کی وضاحت کریں جن میں آیت 2 کو سمجھا جاسکتا ہے۔مختلف انگریزی تراجم کا جائزہ لیں۔

4۔ آیت 5 کو مختلف انگریزی تراجم میں پڑھیں اور فرق کا اندراج کریں۔

5۔ آیات 10-7 میں یعقوب ہم سے کیا چاہتا ہے؟

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:11-12

۱۱۔اَے بھائیو! ایک دُوسرے کی بدگوئی نہ کرے جو اپنے بھائی کی بدگوئی کرتا یا بھائی پر الزام لگاتا ہے تو شریعت پر عمل کرنے والا نہیں بلکہ اُس پر حاکم ٹھہرا۔
۱۲۔شریعت کا دینے والا اور حاکم تو ایک ہی ہے جو بچانے اور ہلاک کرنے پر قادر ہے۔تُو کون ہے جو اپنے پڑوسی پر الزام لگاتا ہے؟۔

4:11۔''ایک دُوسرے کی بدگوئی نہ کرے''۔ یہ ایک زمانہ حال صیغہ امر منفی جُز کے ساتھ ہے جس کا اکثر مطلب پہلے سے جاری عمل کو روکنا ہے۔ **Tyndale** ترجمے میں ''غیبت'' ہے کیونکہ مُمکنہ طور یہی لفظ ہفتاوی کے زبور 50:20 میں اِنہیں معنوں میں استعمال ہوا ہے۔کلیسیا اِس کی قصُوروار ٹھہری ہوگی (بحوالہ 5:9 دُوسرا کرنتھیوں 12:20 پہلا پطرس 2:1)۔

☆''بھائیو۔۔۔ بھائی۔۔۔ بھائی''۔دیکھئے نوٹ 1:2 اور 1:9۔

☆''جو اپنے بھائی کی بدگوئی کرتا یا بھائی پر الزام لگاتا ہے''۔مسیحیوں کے درمیان الزام لگانے کا رویہ اہم روحانی مسئلہ ہے (بحوالہ احبار 19:16,17-18 متی 7:1ff لوقا 6:36-38 رومیوں 14:1-12)۔اصطلاح ''شریعت'' یہاں پر بظاہر 1:25;2:8,12 میں ذکر کردہ مُحبت کی شریعت کا حوالہ ہے۔

☆''تو شریعت پر عمل کرنے والا نہیں بلکہ اُس پر حاکم ٹھہرا''۔یعقوب 1:12 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ ہم عمل کرنے والے بنیں نہ کہ محض سُننے والے، یہاں ہمیں کہا گیا ہے کہ ہم عمل کرنے والے بنیں نہ کہ حاکم۔

4:12۔''شریعت کا دینے والا اور حاکم تو ایک ہی ہے''۔''ایک''یونانی میں تاکید کیلئے پہلے دیا گیا ہے۔یہ وحدانیت کیلئے ایک اور حوالہ ہے جیسے کہ 2:19 میں۔

☆ ''جو بچانے اور ہلاک کرنے پر قادر ہے''۔ یہ فقرہ اکثر خُدا باپ کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ لوقا 5-12:4 متی 10:28)۔ پُرانے عہد نامے میں سب اسباب یہواہ سے منسُوب ہیں۔ یہ وحدانیت کے اظہار کیلئے الہیاتی انداز تھا (بحوالہ استثنا 32:39 پہلا سیموئیل 7-2:6 دُوسرا قضاۃ 5:7)۔

☆ ''تُو کون ہے جو اپنے پڑوسی پر الزام لگاتا ہے؟'' یہ ایک تاکیدی بیان ہے (بحوالہ رومیوں 14:3-4,10,13)۔ الزام لگانا، تنقید کرنا یا موازنہ کرنا کسی کو دوسرے کے خرچے پر بہتر بناتا ہے۔ یہ زبان کا مُناسب استعمال ہے۔
آیت 11 میں یعقوب اپنے قارئین کو بھائی کہہ کر مخاطب کرتا ہے اور اُن کی تنقید کے فاعل کو بھی بھائی۔ یہ واضح طور پر مسیحی پس منظر کا حوالہ ہے لیکن آیت 12 میں ''پڑوسی'' (بحوالہ 2:8) استعمال کرنے سے وہ مخصُوص نصیحت کو مجموعی حُکم میں وسعت دیتا ہے۔

خصُوصی موضوع: کیا مسیحیوں کو ایک دوُسرے کی عدالت کرنی چاہیئے؟

یہ معاملہ دو انداز سے نبٹا جائے۔ پہلے ایمانداروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ایک دوُسرے کی عدالت نہ کریں (بحوالہ متی 5-7:1 لُوقا 6:37,42 رومیوں 2:1-11 یعقوب 12-4:11)۔ بحرحال ایمانداروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ایک دوُسرے کا تجزیہ کریں (بحوالہ متی 7:6,15-16 پہلا کرنتھیوں 14:29 پہلا تھسلنیکیوں 5:21 پہلا تمیتھیس 13-3:1 اور پہلا یوحنا 6-4:1)۔
کُچھ طریقہ کار مناسب تجزیئے کیلئے مددگار ہوسکتا ہے:

ا۔ تجزیہ تصدیق کے مقصد کیلئے ہونا چاہیئے (بحوالہ پہلا یوحنا 4:1 منظوری کے نظریئے کیلئے ''آزمائش'')
۲۔ تجزیہ انسانیت اور حلیمی کے دائرے میں رہتے ہوئے کیا جانا چاہیئے (بحوالہ گلتیوں 6:1)
۳۔ تجزیہ شخصی پسند کے معاملات پر مرکوز نہیں ہونا چاہیئے (بحوالہ رومیوں 23-14:1 پہلا کرنتھیوں 8:1-13;10:23-33)۔
۴۔ تجزیہ کو اُن رہنماؤں کی نشاندہی کرنی چاہیئے جو کلیسیا میں سے یا معاشرے میں سے ''تنقید پسند'' نہیں ہیں (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:13-17

۱۳۔ تُم جو یہ کہتے ہو کہ ہم آج یا کل فلاں شہر میں جا کر وہاں ایک برس ٹھہریں گے اور سوداگری کر کے نفع اُٹھائیں گے۔ ۱۴۔ اور یہ جانتے نہیں کہ کل کیا ہوگا۔ ذرا سُنو تو! تُمھاری زندگی چیز ہی کیا ہے؟ بُخارات کا سا حال ہے۔ ابھی نظر آئے۔ ابھی غائب ہوگئے۔ ۱۵۔ یُوں کہنے کی جگہ تُمھیں یہ کہنا چاہیئے کہ اگر خُداوند چاہے تو ہم زندہ بھی رہیں گے اور یہ یا وہ کام بھی کریں گے۔ ۱۶۔ مگر اب تُم اپنی شیخی پر فخر کرتے ہو۔ ایسا سب فخر بُرا ہے۔ ۱۷۔ پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے اور نہیں کرتا اُس کے لئے یہ گُناہ ہے۔

4:13۔ ''تُم جو یہ کہتے ہو کہ''۔ یہ معلوم نہیں کہ حصُول کُنندگان کے کس گروہ کا یہ حوالہ ہے: (1) بے دین یہودی؛ (2) ایمان لانے والے یہودی؛ یا (3) مُسلسل تین رُخی بیان قیاسی اختلاف رائے کرنے والے یا اعتراض کرنے والے کے ساتھ۔

☆ ''ہم آج یا کل فلاں شہر میں جا کر وہاں ایک برس ٹھہریں گے اور سوداگری کر کے نفع اُٹھائیں گے''۔ یہ یہودی سوداگروں کے مخصوص منصوبوں کا حوالہ ہے جو خُدا پر اتنی توجہ نہیں رکھتے۔ یہ عملی دہریت کی ایک عُمدہ مثال ہے۔

4:14۔ یہ بظاہر امثال **27:1** سے متعلقہ ہے۔ اِس سچائی کا بیان لوقا **12:16-21** کی یسوع کی تمثیل میں بھی ہے جو ''دولتمند بیوقوف'' کہلاتا ہے۔

☆ ''بُخارات''۔ ہم انگریزی لفظ ''ماحول'' (**atmosphere**) اِسی یونانی لفظ (**atmis**) سے لیتے ہیں۔ انسانی زندگی کی بے ثباتی اور ناپائیداری کے اشارے بائبل کی رُو سے درج ذیل ہیں:

ا۔ سایہ (بحوالہ ایوب **8:9;14:2** زبور **102:11;109:23**)۔

۲۔ سانس (بحوالہ ایوب **7:7,16**)۔

۳۔ بادل (بحوالہ ایوب **7:9;30:15**)۔

۴۔ جنگلی پھول (بحوالہ زبور **103:15** یسعیاہ **40:6-8** پہلا پطرس **1:24**)۔

۵۔ پردہ (بحوالہ واعظ **1:2,14;2:1,11,15,17,19,21,23,26;3:19;4:4,7,8,16;5:7** **,10;6:2,4,9,22;7:6,15;8:10,14;9:9;11:8,10;12:8**)

☆ ''ابھی نظر آئے۔ ابھی غائب ہو گئے''۔ یہ دو زمانہ حال صفت فعلی ہیں جو ایک جیسی آواز دیتے ہیں: ''نظر آئے'' (**phainomene**) اور ''غائب ہو گئے'' (**aphanizomena**)۔ انسانی منصوبے آتے جاتے رہتے ہیں صرف خُدا کا منصوبہ قائم رہتا ہے۔

4:15۔ ''اگر''۔ یہ ایک تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جس کا مطلب عملی سرگرمی لیکن تواتر کے ساتھ ہے۔

☆ ''خُداوند چاہے''۔ اِس قسم کا فقرہ اکثر نئے عہدنامے کے لکھاری استعمال کرتے ہیں (بحوالہ اعمال **18:21** رومیوں **1:10;15:32** پہلا کرنتھیوں **4:19;16:7** عبرانیوں **6:3** پہلا پطرس **3:17**)۔ بائبل کی رُو سے دُنیاوی تناظر سب علم اور رہنمائی کو خُدا سے منسُوب کرتی ہے۔ یہ ایک نئے عہدنامے کی ضرب اُلمثال ہے جو وحدانیت کی توثیق کرتی ہے اور اِسے الہیاتی استحکامت کے طور نہ سمجھا جائے۔ ایماندار جانتے ہیں اور کہتے کہ خُدا اُن کی زندگیوں پر اختیار رکھتا ہے لیکن یہ خُدا کو بُرائی، المیہ اور تشدد کے قُدرتی اکثر عملوں سے منسُوب نہیں کرتا۔ ہم روحانی طور پر برگشتہ اور ''لعنت'' والی دُنیا میں رہتے ہیں۔ یہ وہ دُنیا نہیں ہے جو خُدا چاہتا تھا۔

4:16۔ ''تُم اپنی شیخی پر فخر کرتے ہو''۔ خُدا کے بغیر منصوبے سب بے سُود اور بے فائدہ ہیں جیسے کہ انسانوں کا شیخی اور فخر کرنا ہے (بحوالہ یوحنا **15:5** رومیوں **14:8**)۔

☆ ''ایسا سب فخر بُرا ہے''۔ پولوس اِسی سچائی کو پہلا کرنتھیوں 5:2 اور 6 میں بیان کرتا ہے۔ ابتدا سے انسانوں کا مسئلہ خُدا سے آزادی کی خواہش تھا۔ خُدا سے جُدا ہو کر زندگی گُناہ اور بغاوت ہے۔

4:17۔ یہ بظاہر آزادی کے خلاصہ کا اہم بیان ہے جو فوری سیاق وسباق سے غیر متعلقہ ہے۔ یہ خطاؤں کے گُناہوں کا حوالہ ہے (بحوالہ متی 25:31ff)۔ یہ گُناہ اور علم کے درمیان تعلقات کی یسوع کی پوشیدہ باتوں کی عکاسی ہوسکتی ہے (بحوالہ متی 23:23 لوقا 12:47 یوحنا 9:41;15:22,24)۔ کئی طرح سے یہ رومیوں 14:23 کی مانند ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصےّ کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ مسیحیوں کے درمیان الزام لگانا اتنا بڑا گُناہ کیوں ہے؟

2۔ انسانی زندگی کی بے ثباتی بائبل کی رو سے اتنا متواتر موضوع کیوں ہے۔

یعقوب 5 (James 5)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

NJB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
پُرتکبُر اور دولتمندوں کو تنبیہ	دولتمندوں کو تنبیہ 5:1-6	خُدا اور دُنیا کے درمیان موازنہ	ظالم دولتمندوں کی عدالت 5:1-6	دولتمندوں کو تنبیہ 5:1-6
4:13-5:6	صبر اور دُعا 5:7-8	4:1-5:6	صبر کریں اور قائم رہیں 5:7-12	صبر اور دُعا 5:7-11
خُداوند کی آمد 5:7-11;5:12	5:9-11;5:12	اختتامی حوصلہ افزائی 5:7-11	خاص ضرورتیں پوری ہونا 5:13-18	5:12;5:13-18
5:13-18;5:19-20	5:13-18;5:19-20	5:12;5:13-18;5:19-20	خطاکاروں کو واپس لانا 5:19-20	5:19-20

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii تعارفی حصّے میں) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:1-6

۱۔اَے دولتمندو ذرا سُنو تو! تُم اپنی مُصیبتوں پر جو آنے والی ہیں روؤ اور واویلا کرو۔۲۔تُمہارا مال بگڑ گیا اور تُمہاری پوشاکوں کو کیڑا کھا گیا۔۳۔تُمہارے سونے چاندی کو زنگ لگ گیا اور وہ زنگ تُم پر گواہی دے گا اور آگ کی طرح تُمہارا گوشت کھائے گا۔تُم نے اخیر زمانہ میں خزانہ جمع کیا ہے۔۴۔دیکھو جن مزدُوروں

نے تُمہارے کھیت کاٹے اُن کی وہ مزدُوری جو تُم نے دغا کرکے رکھ چھوڑی چلاتی ہے اور فصل کاٹنے والوں کی فریاد رب الافواج کے کانوں تک پہنچ گئی ہے۔ ۵۔ تُم نے زمین پر عیش و عشرت کی اور مزے اُڑائے۔ تُم نے اپنے دلوں کو ذبح کے دن موٹا تازہ کیا۔ ٦۔ تُم نے راستباز شخص کو قصُور وار ٹھہرایا اور قتل کیا وہ تُمہارا مُقابلہ نہیں کرتا۔

5:1۔ ''ذرا سُنو تو''۔ یہ **4:13** کا متوازی ہے۔ یہ تین طرفی کی ادبی تکنیک ہے۔ یعقوب سچائی کو بیان دینے سے پیش کرتا ہے اور پھر ظاہر کرتا ہے کہ کیسے کُچھ اِس بیان کردہ سچائی کی پامالی کریں گے۔

☆ ''اے دولتمندو، تُم''۔ یہ (1) دولتمند ایماندار جیسے کہ **1:10** میں یا (2) ظُلم کرنے والے بے دینوں (بحوالہ **2:1-13**) کا حوالہ ہوسکتا ہے۔ دولت کی اپنی مُنفرد آزمائشیں اور مسائل ہیں (بحوالہ متی 6 لوقا **6:24** پہلا تمیتھیس **6:9-10,17**)۔

☆ ''روؤ''۔ یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر ہے جو جلدی کی بات کرتا ہے۔ یہ قیامت سے متعلقہ عدالت کا حوالہ ہے۔ آیات **4:9-10** میں یہ احکامات متی **5:3-9** کی مانند انکساری اور توبہ کی بُلاہٹ سے متعلقہ ہیں لیکن یہ حصّہ **5:1-12** یوم عدالت اور آمد ثانی سے متعلقہ ہے۔

☆ ''واویلا کرو''۔ یہ زمانہ حال عملی صفت فعلی ہے جو حاکمانہ معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ یہ اصطلاح پُرانے عہدنامے میں کسی مخصُوص عدالت کے دکھوں کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوا ہے۔

☆ ''مُصیبتوں''۔ یہ ایک مضبوط اصطلاح ہے (بحوالہ رومیوں **7:24** مُکاشفہ **3:17**)۔

5:2-3۔ ''تُمہارے سونے چاندی کو''۔ یہ قدیم دُنیا میں دولت کے تین ماخذ تھے: (1) خوراک کا ذخیرہ؛ (2) پوشاک؛ اور (3) قیمتی دھاتیں۔ یہ سب اقسام کی دولت کو کامل زمانے کی فعلوں کی صُورت میں بیان کیا گیا ہے جن کو مُکمل اور مُسلسل ہلاکت: ''بگڑ گیا''، ''کیڑا کھا گیا''، ''زنگ لگ گیا'' سے ظاہر کیا گیا ہے۔

☆ ''اخیر زمانہ میں''۔ یہ یہودیوں کے دو ادوار کے نظریہ کا حوالہ ہے، ایک بدی کا اور ایک راستبازی کا۔ مسیحیوں کیلئے یہ یسوع کی پیدائش کے دور سے لیکر اُس کی آمد ثانی تک سے متعلقہ ہے۔ خُدا کے منصوبے میں مسیحا دوبارآتا ہے، ایک بار مُنجی کے طور پر اور بعد میں مُنصف کے طور پر (بحوالہ اعمال **2:23;3:18;4:28;13:29**)۔

5:4۔ ''اُن کی وہ مزدوری جو تُم نے۔۔۔ رکھ چھوڑی ہے''۔ غریبوں کو ہر روز اپنی گھر والوں کی خوراک پوری کرنے کیلئے پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے لیکن دولتمند اِس یقین دہانی کیلئے رکھ چھوڑتے ہیں کہ وہ اگلے دن کام پر یقینی طور آئیں (بحوالہ احبار **19:13** استثنا **24:14-15**)۔

☆ ''چلاتی ہے''۔ یہ لُغوی طور ''چیخنا'' ہے۔ ظُلم سہنے والے ایمانداروں کی چیخ و پُکار خُدا تک پہنچتی ہے۔

☆ ''رب الافواج''۔ یہ الوہیت کیلئے پُرانے عہدنامے کا لقب ہے (خُداوند رب الافواج) جو کوئی 250 مرتبہ استعمال ہوا ہے لیکن توریت (پیدائش سے استثنا تک) میں نہیں۔

5:5۔ ''تُم نے زمین پر عیش وعشرت کی اور مزے اُڑائے''۔ یہ لوقا 16:19-31 میں یسوع کی تمثیل سے ملتا جُلتا ہے۔ یہی اصطلاح پہلا تمیتھیس 5:6 میں بھی استعمال ہوئی ہے۔

☆ ''اپنے دلوں کو ذبح کے دن موٹا تازہ کیا''۔ وہ خاطر مدارت والے مویشیوں کی مانند جن کو موٹا تازہ کر کے منڈی لے جایا جاتا تھا، کرتب کر رہے تھے۔ یہ عاموس کی مُنادی کی باقیات کی مانند ہے۔

5:6۔ ''تُم نے قصور وار ٹھہرایا''۔ یہ بیواؤں، یتیموں، مُسافروں، غریبوں اور سماجی طور پر پست حال اور پسماندہ لوگوں پر مالی اور عدالتی ظُلم کا حوالہ ہے۔ خُدا ضرورت مندوں اور نظرانداز کئے جانے والوں کی حمایت کرتا ہے (بحوالہ استثنا 10:18;24:17-21;26:12;27:19)۔

☆ ''اور قتل کیا''۔ یہ مُمکنہ طور پر 3:2 کی مانند ہے یعنی پُرتشدد عمل اور نفرت انگیز رویوں کے معنوں میں (بحوالہ متی 5:21-26)۔

☆ ''راستباز شخص کو''۔ کُچھ اِسے یسوع سے جوڑتے ہیں (یسعیاہ 53:7 میں آخری فقرے کے سبب) لیکن سیاق وسباق اِسے خُدا کے دُکھ اُٹھانے والے فرزندوں یعنی مُقدسوں سے جوڑتا ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیا دولت گُناہ ہے؟

2۔ اِن دولتمند لوگوں کے تین گُناہوں کا اندراج کریں۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:7-11

۷۔ پس اَے بھائیو! خُداوند کی آمد تک صبر کرو۔ دیکھو۔ کسان زمین کی قیمتی پیداوار کے انتظار میں پہلے اور پچھلے مینہ کے برسنے تک صبر کرتا رہتا ہے۔ ۸۔ تُم بھی صبر کرو اور اپنے دلوں کو مضبُوط رکھو کیونکہ خُداوند کی آمد قریب ہے۔ ۹۔ اَے بھائیو! ایک دُوسرے کی شکایت نہ کرو تا کہ تُم سزا نہ پاؤ۔ دیکھو مُنصف دروازہ پر کھڑا ہے۔ ۱۰۔ اَے بھائیو! جن نبیوں نے خُداوند کے نام سے کلام کیا اُن کو دُکھ اُٹھانے اور صبر کرنے کا نمُونہ سمجھو۔ ۱۱۔ دیکھو صبر کرنے والوں کو ہم مُبارک کہتے ہیں۔ تُم نے ایوب کے صبر کا حال تو سُنا ہی ہے اور خُداوند کی طرف سے جو اِس کا انجام ہُوا اُسے بھی معلُوم کر لیا جس سے خُداوند کا بہت ترس اور رحم ظاہر ہوتا ہے۔

5:7۔ ''پس''۔ یہ اِس پیراگراف کا پچھلے سے تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ آیات **1-6** میں آمد ثانی پر تاکید جاری رہتی ہے۔

☆ ''صبر کرو''۔ یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر ہے۔ یہ اِس سیاق وسباق کا موضوع اور تاکید ہے (بحوالہ **1:4**)۔ لفظ چار بار استعمال ہوا ہے: آیت **7** (دو بار)، **8** اور **10**۔ اِس کا بُنیادی مطلب ''طویل برداشت'' ہے۔ یہ اصطلاح خُدا کے انسانوں کے ساتھ صبر کیلئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ رومیوں **2:4** پہلا پطرس **3:20**) اور روح کے پھلوں میں سے ایک ہے (بحوالہ گلتیوں **5:22-23**)۔

☆ ''بھائیو''۔ دیکھئے نوٹ **1:2** اور **1:9** پر۔

☆ ''کسان''۔ یہ صبر کی تین مثالوں میں سے پہلی ہے: **(1)** کسان (آیت **7**)؛ **(2)** پُرانے عہدنامے کے نبی (آیت **10**)؛ اور **(3)** ایوب (آیت **11**)۔ کسان کُلی طور پر موسموں پر انحصار کرتا ہے جس پر اُس کا کوئی اختیار نہیں ہوتا لیکن وہ ایمان اور اُمید پر کھیتی باڑی کرتا ہے۔

☆ ''پہلے اور پچھلے مینہ کے برسنے تک''۔ فلسطین میں پہلا مینہ اکتوبر اور نومبر میں برستا تھا اور بیجوں کے اُگنے کیلئے ضروری تھا۔ پچھلا مینہ اپریل اور مئی میں برستا تھا جو فصلوں کے پکنے کیلئے ضروری تھا۔ اِس کا مفہوم یہ ہو سکتا ہے کہ یعقوب کے حصُول کُنندگان فلسطین کے قرب وجوار کے تھے جو اِس کے موسموں کے بارے میں جانتے تھے۔

5:8۔ ''تُم بھی صبر کرو''۔ یہ آیت **7** سے دہرایا گیا مضارع عملی صیغہ امر ہے۔

☆ ''اپنے دلوں کو مضبوط رکھو''۔ یہ ایک اور مضارع عملی صیغہ امر ہے (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں **3:13**)۔ خُدا کے وعدوں پر بھروسہ رکھیں اور انتظار کریں۔ دیکھئے خصُوصی موضوع: دل **1:26** پر۔

☆ ''کیونکہ خُداوند کی آمد قریب ہے''۔ یہ کامل عملی علامتی ہے جو مفہوم دیتا ہے کہ وہ ایک بار آیا، اثر ابھی جاری ہے اور وہ پھر آئے گا (بحوالہ پہلا پطرس 4:7)۔ نئے عہد نامے کے لکھاری (اا ور مُمکنہ طور یسوع خُود، متی 16:28 کا 24:36 سے موازنہ کریں) آمدِ ثانی کے واقع ہونے کی جلد توقع رکھتے تھے۔ آمدِ ثانی کی اہمیت کا مطلب دُنیاوی مُشکلات کے درمیان ایمانداروں کی سب نسلوں کی حوصلہ افزائی تھی۔ وقت نامعلوم ہے لیکن وقوع یقینی ہے۔ ایماندار ہر روز اپنے خُداوند کی جلالی آمد کی توقع رکھتے ہیں۔ نئے عہد نامے کا اہم کلام سب ایمانداروں کیلئے یہ ہے کہ ''جاگتے رہو اور دُعا کرو''۔

خصُوصی موضوع: مسیح کی آمد کیلئے نئے عہد نامے کی اصطلاحات

یہ لغوی طور ''قبل از پیروشیہ Parousia'' ہے جس کا مطلب ''موجودگی'' ہے اور یہ شاہی دورے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ دیگر نئے عہد نامے کی اصطلاحات جو آمدِ ثانی کیلئے استعمال ہوئی وہ یہ ہیں (1)epiphaneia ''رُوبرُو ظاہر ہونا''؛ (2)apokalupis ''ظاہر ہونا''؛ اور (3) ''خُداوند کا دن'' اور اِس فقرے کے متفرقات ہیں۔ اِس حوالے میں ''خُداوند'' سے قبل آنے والے دونوں یہواہ بمطابق آیات 10 اور 11 اور یسوع بمطابق آیات 7,8,14 ہیں۔ یہ گرائمر کی رُو سے ابہام نئے عہد نامے کے لکھاریوں کا یسوع کا مرتبہ خُداوندی کے دعویٰ کیلئے ایک عام تکنیک تھی۔

نیا عہد نامہ مجموعی طور پُرانے عہد نامے کے دُنیاوی تناظر کے دائرہ کار میں ہے جو دعویٰ کرتا ہے

1۔ موجودہ بدی کا بغاوتی دور

2۔ راستبازی کا آنے والا نیا دور

3۔ یہ رُوح کے وسیلے سے مسیحا کے کام کی بدولت لایا جائے گا (مسح کئے گئے)

بتدریج بڑھنے والے مُکاشفہ کا الٰہیاتی تعلّی لازم ہوتا ہے کیونکہ نئے عہد نامے کے لکھاری اسرائیل کی توقعات کو قدرے کم کرتے ہیں۔ عسکری کے بجائے، قومیت پر مرکوز (اسرائیل) مسیحا کی آمد یعنی دو آمدیں تھیں۔ پہلی آمد ناصرت کے یسوع کی صُورت میں مرتبہ خُداوندی کا تجسم، یعنی حمل میں پڑنا اور پیدا ہونا تھی۔ وہ یسعیاہ 53 کے مطابق غیر عسکری، غیر عدالتی اور ''دُکھ اُٹھانے والے خادم'' کے طور آیا، نیز زکریاہ 9:9 کے مطابق گدھی کے بچے پر (نہ کہ جنگی گھوڑے یا شاہی خچر پر سوار) ایک خاکسار سوار کی طرح۔

پہلی آمد نئے مسیحائی دور یعنی خُدا کی بادشاہت کا آغاز کرتی ہے۔ ایک طرح سے بادشاہت یہاں ہے لیکن یقیناً دُوسری طرح یہ ابھی بہت دور ہے۔ یہ مسیحا کی دونوں آمدوں کے درمیان میں تناؤ ہے جو ایک طرح سے دو یہودی ادوار کا الجھاؤ ہے جو غیر ساعتی تھا یا کم از کم پُرانے عہد نامے سے غیر واضح تھا۔ حقیقت میں یہ دوہری آمد یہواہ کی تمام انسانوں کو کفارہ دینے کی عہد بندی پر زور دیتی ہے (بحوالہ پیدائش 3:15;12:3 خُروج 19:5 اور نبیوں کی مُنادی خاص طور پر یسعیاہ اور یوناہ کی)۔ کلیسیا پُرانے عہد نامے کی نبوت کی تکمیل کا انتظار نہیں کرتی ہے کیونکہ بہت سی نبوتیں پہلی آمد کا حوالہ دیتی ہیں (بحوالہ بائبل کو اپنی پُوری قدر و قیمت کے ساتھ کیسے پڑھا جائے، صفحات 166-165)۔ ایماندار جو توقع کرتے ہیں وہ جی اُٹھنے والے بادشاہوں کے بادشاہ، خُداوندوں کے خُدا کی جلالی آمد ہے، زمین پر راستبازی کے نئے دور کی متوقع تاریخی تکمیل ہے جیسے وہ آسمان پر ہے (بحوالہ متی 6:10)۔ پُرانے عہد نامے کی پیشکاری غیر درُست بلکہ نامُکمل تھی۔ وہ دوبارہ آئے گا جیسے کہ نبیوں نے پیشن گوئی کی ہیں یہواہ کی قوت اور اختیار کے ساتھ۔

آمدِ ثانی بائبل کی اصطلاح نہیں ہے مگر تصور مُکمل نئے عہد نامے کا دُنیاوی نظریہ اور ڈھانچہ تشکیل دیتا ہے۔ خُدا یہ سب کُچھ دُرست کرے گا۔ اُس کی صُورت پر بنائے گئے انسان اور خُدا کے درمیان شراکت بحال ہو جائے گی۔ بدی کی عدالت ہوگی اور ہٹادی جائے گی۔ خُدا کا مقصد نہ ناکام ہوسکتا ہے اور نہ ہوگا۔

5:9۔ ''شکایت نہ کرو''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر منفی جُز کے ساتھ ہے جس کا عموماً مطلب پہلے سے جاری عمل کو روکنا ہے (بحوالہ مرقس 7:34;8:12 رومیوں 8:23)۔ یہ درج ذیل سے مُطابقت ہوسکتی ہے (1) چند ایمانداروں کے غیر مساوی موجودہ حالات، کُچھ مُصیبت میں اور کُچھ نہیں؛ (2) وفادار ایمانداروں کی ایذا رسائی؛ یا (3) کلیسیائی رہنماؤں (اُستادوں) کے درمیان حسد۔

☆ ''مُنصف دروازہ پر کھڑا ہے''۔ تاکید آمدِ ثانی اور اِس سے متعلقہ عدالت کے جلد واقع ہونے پر ہے (بحوالہ متی 24:33 مرقس 13:29)۔

5:10۔ ''نبیوں نے''۔ اُن کی زندگیاں آسائشوں اور تحفظ سے کوسوں دور تھیں (بحوالہ متی 5:10-12)۔

5:11۔ ''صبر کرنے والوں کو''۔ یہ آیات 7-10 میں استعمال ہونے والے سے مختلف لفظ ہے حالانکہ یہ اُسی تاکید کی عکاسی کرتا ہے اور جاری رکھتا ہے۔ ایوب اپنے صبر کے سبب جانا جاتا تھا۔ پُرانے عہد نامے اور نئے عہد نامے کے ایماندار لوگوں کو خُدا سے رویا ملتی تھی۔ ہم روحانی حقیقت کے بارے میں بہت سے باتوں کو سمجھتے ہیں لیکن ابھی بھی ہمارے انفرادی تجربات میں ایسے بہت سے بھید ہیں۔

☆ ''خُداوند کا بہت ترس اور رحم''۔ یہ ''ترس'' اور ''رحم'' کیلئے دو کمیاب صُورتیں یونانی اصطلاحات کی ہیں۔ یہ خُدا کا بیانیہ لقب ہے (بحوالہ خروج 34:6 نحمیاہ 9:17 زبور 103:8 یوئیل 2:13)۔ اگر خُدا ہمارے ساتھ ایسا برتاؤ کرتا ہے تو ہمیں بھی دُوسروں کے ساتھ اِسی طرح کا برتاؤ کرنا چاہیئے (بحوالہ آیت 9)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:12

۱۲۔ مگر اَے بھائیو! سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ قسم نہ کھاؤ۔ نہ آسمان کی نہ زمین کی۔ نہ کسی اور چیز کی بلکہ ہاں کی جگہ ہاں کرو اور نہیں کی جگہ نہیں تاکہ سزا کے لائق نہ ٹھہرو۔

5:12۔ ''سب سے بڑھ کر یہ ہے''۔ یہ نئے کیلئے ایک منطقی ملانے والا لیکن متعلقہ موضوع ہے۔ یہ حیرانگی کی بات ہے کہ یعقوب نے آیت 12 میں سچائی کو دیکھا جیسے ''سب سے بڑھ کر یہ ہے''۔ یہ زبان کے نامُناسب استعمال سے متعلقہ ہے یعنی خُدا کا نام لینے کے حوالے سے جو پاک تھا (بحوالہ خروج 20:7 استثنا 5:11)۔

☆ ''اے بھائیو''۔ دیکھئے نوٹ 1:2 اور 1:9 پر۔

☆ ''تا کہ سزا کے لائق نہ ٹھہرو''۔اہم مسئلہ خُدا کا نام بے فائدہ لینا تھا(بحوالہ خروج 20:7)۔ہمارے الفاظ بہت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں(بحوالہ متی 12:34-37)اور ہم اُن کے جواب دہ ہونگے(بحوالہ واعظ 23:9-10)۔ایماندار بھی یسوع کی عدالت میں اپنے کاموں، مقاصد اور الفاظ کے حساب کیلئے جوابدہ ہونگے(بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:10)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیا یعقوب عارضی یا قیامت سے متعلقہ عدالت پر تاکید کر رہا ہے؟

2۔ یعقوب کیونکر عاموس کی مانند ہے؟

3۔ کیسے اور کیوں یعقوب 5:1-12 آمدِ ثانی سے متعلقہ ہے؟

4۔ کیونکر آیت 12 خیال کی ایک علیحدہ اکائی کیوں متصور ہوتی ہے؟

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:5:13-18

۱۳۔اگر تُم میں کوئی مُصیبت زدہ ہو تو دُعا کرے۔اگر خُوش ہو تو حمد کے گیت گائے۔۱۴۔اگر تُم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے بُزرگوں کو بُلائے اور وہ خُداوند کے نام سے اُس کو تیل مل کر اُس کے لئے دُعا کریں۔۱۵۔جو دُعا ایمان کے ساتھ ہوگی اُس باعث بیمار بچ جائے گا اور خُداوند اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا اور اگر اُس نے گُناہ کئے ہوں تو اُن کی بھی مُعافی ہو جائے گی۔۱۶۔پس اگر تُم آپس میں ایک دُوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں کا اقرار کرو اور ایک دُوسرے کے لئے دُعا کرو تا کہ شفا پاؤ۔راستباز کی دُعا کے اثر سے بہت کُچھ ہو سکتا ہے۔۱۷۔ایلیاہ ہمارا ہم طبعیت انسان تھا۔اُس نے بڑے جوش سے دُعا کی کہ مینہ نہ برسے۔چُنانچہ ساڑھے تین برس تک زمین پر مینہ نہ برسا۔۱۸۔پھر اُس نے دُعا کی تو آسمان سے پانی برسا اور زمین میں پیداوار ہوئی۔

5:13۔ ’’اگر تُم میں کوئی مُصیبت زدہ ہو تو دُعا کرے۔۔۔۔ حمد کے گیت گائے‘‘۔ یہ افعال زمانہ حال وسطی صیغہ امر اور زمانہ حال عملی صیغہ امر ہیں۔ ہم انگریزی لفظ ’’زبور‘‘، ’’حمد کے گیت‘‘ سے لیتے ہیں (بحوالہ رومیوں 15:9 پہلا کرنتھیوں 14:15 افسیوں 5:19 کُلسیوں 3:16)۔ ہوسکتا ہے آیت 13 یہ کہہ رہی ہو کہ دُعا اور حمد ہمارے سب حالات (مُصیبت یا خُوشی) کے لئے خُدا کیلئے واجب ہے (بحوالہ رومیوں 12:12 پہلا تھسلنیکیوں 5:16-17)۔

5:14۔ ’’اگر تُم میں کوئی بیمار ہو‘‘۔ یہ لُغوی طور ’’قوت کے بغیر‘‘ ہے اصطلاح astheneia دونوں جسمانی قوت کی کمی (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 11:30;12:5 پہلا تمیتھیس 5:23) اور روحانی قوت کی کمی بحوالہ پہلا کرنتھیوں 8:9 دُوسرا کرنتھیوں 11:29) یا پاکیزگی (بحوالہ رومیوں 6:19 عبرانیوں 4:15) کے استعمال کیلئے تھا

☆ ’’بُزرگوں کو بُلائے‘‘۔ یہ ایک مضارع وسطی (منحصر) صیغہ امر ہے۔ غور کریں کہ یہ بیمار کی ذمہ داری ہے کہ وہ ’’بُزرگوں‘‘ کو بُلائے۔ یہ عمل بیمار کے گھر پر ہوتا ہوتا تھا اور ضروری نہیں کہ اکٹھے ہونے والی کلیسیا کے مُقام پر، خاص کر ’’مسح کرنا‘‘ اگر طبی مساج کا عمل تھا۔

☆ ’’اُس کے لئے دُعا کریں‘‘۔ یہ ایک مضارع وسطی صیغہ امر ہے۔ دُعا اِس سارے سیاق وسباق کا مرکزی موضوع ہے:

’’تو دُعا کرے‘‘ (آیت 13)

’’وہ دُعا کریں‘‘ (آیت 14)

’’جو دُعا‘‘ (آیت 15)

’’ایک دُوسرے کیلئے دُعا کریں‘‘ (آیت 16)

’’مُوثر دُعا‘‘ (آیت 16)

’’دُعا میں اُس نے دُعا کی‘‘ (آیت 17)

’’اُس نے دُعا کی‘‘ (آیت 18)۔

☆ ’’تیل مل کر‘‘۔ یہ ایک مضارع عملی صفت فعلی ہے۔ لفظ aleipho رسوماتی، مذہبی مسح کرنا نہیں ہے لیکن یہ ادویات ملنے کیلئے عام اصطلاح ہے۔ جسمانی چھونا ہمیشہ بیمار کیلئے جذباتی طور پر، بہت اہم ہے۔ یہ مرقس 6:13;7:33;8:23، یوحنا 9:6,11 میں تہذیبی طور پر توقع کرنا ہوسکتا ہے۔

خصُوصی موضوع: بائبل میں مسح کیا جانا

ا۔ خُوبصورتی کیلئے استعمال ہوا (بحوالہ استثنا 28:40 رُوت 3:3 دُوسرا سیموئیل 12:20;14:2 دُوسرا کرنتھیوں 5-28:1 دانیل 10:3 آموس 6:6 میکاہ 6:15)۔

ب۔ مہمانوں کیلئے استعمال ہوا (بحوالہ زبُور 23:5 لُوقا 7:38,46 یوحنا 11:2)۔

ج۔ شفا دینے کیلئے استعمال ہوا(بحوالہ یسعیاہ 6:1 یرمیاہ 51:8 متقس 6:13 لُوقا 10:34 یعقوب 5:14)[حفظان صحت کے اصولوں کے حوالے سے استعمال ہوا حزقیال 16:9 میں]۔

د۔ مذہبی معنوں میں استعمال ہوا(کسی چیز کیلئے بحوالہ پیدائش 28:18,20;31:13[ستون]خُروج 29:36[الطار]خُروج 30:36;40:9-16 احبار 8:10-13 گنتی 7:1[خیمہ]۔

ر۔ رہنماؤں کی تقرری کیلئے استعمال ہوا۔

ا۔ کاہنوں کیلئے

ا۔ ہارون(بحوالہ خُروج 28:41;29:7;30:30)

ب۔ ہارون کے بیٹوں کیلئے(بحوالہ خُروج 40:15 احبار 7:36)

ج۔ معیارِ فقرات یا القابات کیلئے(بحوالہ گنتی 3:3 احبار 16:32)

۲۔ بادشاہوں کیلئے

ا۔ خُدا کی طرف سے(بحوالہ پہلا سیموئیل 2:10 دُوسرا سیموئیل 12:7 دُوسرا سلاطین 9:3,6,12 زبُور 45:7;89:20)

ب۔ نبیوں کی طرف سے(بحوالہ پہلا سیموئیل 9:16;10:1;15:1,17;16:3,12-13 پہلا سلاطین 1:45;19:15-16)

ج۔ بُزرگوں کی طرف سے(بحوالہ قضاۃ 9:8,15 دُوسرا سیموئیل 2:7;5:3 دُوسرا سلاطین 23:30)

د۔ یسوع کیلئے بطور مسیحائی بادشاہ(بحوالہ زبُور 2:2 لُوقا 4:18[یسعیاہ 61:1]اعمال 4:27;10:38 عبرانیوں 1:9[زبُور 45:7

ر۔ یسوع کے پیروکار(بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 1:21 پہلا یوحنا 2:20,27{charisma})

۳۔ ممکنہ طور پر نبیوں کے بارے میں(بحوالہ یسعیاہ 61:1)

۴۔ الٰہیاتی نجات کے غیر یقینی آلات

ا۔ سیرس(بحوالہ یسعیاہ 45:1)

ب۔ طائر کا بادشاہ(بحوالہ حزقیال 28:14)

۵۔ اصطلاح یا لقب ''مسیحا'' کا مطلب ''مسح کیا گیا'' ہے۔

5:15۔''جو دُعا ایمان کے ساتھ ہوگی''۔یہ ''بُزرگوں'' کی دُعا سے منسوب ہے نہ کہ بیمار ایمانداروں کی۔شفا ہمیشہ شفا پانے والے کے ایمان سے جُڑی ہوتی ہے(بحوالہ مرقس 2:5;5:35-43 یوحنا 5:5-9)۔

☆''بچ جائے گا''۔یونانی اصطلاح sozo اکثر نئے عہد نامے میں روحانی نجات کیلئے استعمال ہوئی ہے(بحوالہ 1:21;2:14;4:12)لیکن یہاں یہ اپنے

پُرانے عہدنامے کے جسمانی رہائی کے نعتوں میں استعمال ہوا ہے(بحوالہ 5:20 متی 9:22 مرقس 6:56)۔

5:16۔"گناہوں کا اقرار کرو"۔یہ ایک زمانہ حال وسطی صیغہ امر ہے۔"پس تُم" آیت 16 کا اگلی بات چیت سے تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔شفا کے عمل میں اقرار ایک اہم حصہ تھا(بحوالہ احبار 5:5 گنتی 5:7 زبور 51)۔

خصُوصی موضوع:اقرار

ا۔ یہاں اِسی یونانی بُنیاد کیلئے استعمال ہونے والے اقرار یا اعتراف homolegeo اور exomologeo کیلئے دوصُورتیں ہیں۔یعقوب میں استعمال ہونیوالی مرکب اصطلاح homo سے ہے۔یعنی وہی، lego، بات کرنا ، اور ex میں سے۔بُنیادی مطلب وہی بات کہنا یا کے ساتھ متفق ہونا ہے۔ex لوگوں میں اعلان کے نظریئے میں اضافہ ہے۔

ب۔ اِس لفظ کے گروہ کا انگریزی ترجمہ درج ذیل ہے:

ا۔ تعریف کرنا

۲۔ اتفاق کرنا

۳۔ اعلان کرنا

۴۔ اقبال کرنا

۵۔ اقرار کرنا

ج۔ اِس لفظ کے گروہ کا بظاہر دواُلٹ استعمال بھی ہے

ا۔ تعریف کرنا(خُدا کی)

۲۔ گُناہ کا اقبال کرنا

یہ انسان کی خُدا کی پاکیزگی کی سُودبُودھ اور اُس کی اپنی گُناہگاری سے ترویج پائی ہوگی۔ایک سچائی کو ماننا دونوں کو ماننا ہوتا ہے۔

د۔ اِس لفظ کے گروہ کا نئے عہدنامے کا استعمال درج ذیل ہے

ا۔ وعدہ کرنا(بحوالہ متی 14:7 اعمال 7:17)

۲۔ اتفاق کرنا یا کسی چیز کو قبول کرنا(بحوالہ یوحنا 1:20 لُوقا 22:6 اعمال 24:14 عبرانیوں 11:13)

۳۔ تعریف کرنا(بحوالہ متی 11;25 لُوقا 10:21 رومیوں 14:11;15:9)

☆"ایک دُوسرے سے"۔غور کریں کہ خاص طور پر "بُزرگوں" سے بیان نہیں کیا گیا تھا جو کہ اِس سیاق وسباق سے توقع کی جاتی ہے بلکہ مجموعی طور پر "ایک دُوسرے سے" تھا۔ممکنہ طور پر اقرار اُن سے کرنا چاہئے جن کی خطا کی ہو۔اکثر ابتدائی کلیسیا گُناہ پر مجموعی اور لوگوں کے سامنے بات کرتے تھے(بحوالہ پہلا

تمیتھیس 5:19-20)۔

☆''ایک دُوسرے کے لئے''۔ یہ ایک اور زمانہ حال وسطی صیغہ امر ہے۔

خُصوصی موضوع: درمیانی دُعا

I۔تعارف

A۔یسوع کی مثال کی وجہ سے دُعا معنی خیز ہے۔

ا۔ذاتی دُعا، مرقس 1:35؛ لُوقا 3:21; 6:12; 9:29; 22:29-46

ب۔ہیکل کی صفائی، متی 21:13؛ مرقس 11:17؛ لُوقا 19:46

ج۔مثلِ دُعا، متی 6:5-13 لُوقا 11:2-4

B۔دُعا، پیار کرنے والے خُداوند میں اپنے ذاتی یقین کو عملہ شکل میں لانا ہے، جو موجود ہے اور چاہتا ہے، اور ہمارے لئے اور دوُسروں کیلئے عمل بھی لاتا ہے۔

C۔خُدا نے ذاتی طور پر اپنے آپ کو اپنے بچوں کی دُعاؤں پر کام کرنے کیلئے کئی سطحوں پر محدود کر رکھا ہے۔(.cf یعقوب 4:2)

D۔دُعا کا بڑا مقصد شراکت اور تثلیثی خُدا میں وقت گُزاری ہے۔

E۔دُعا کی وسعت وہ سب کُچھ ہے جو ایماندار سے تعلق رکھتا ہے۔ہم ایمان رکھتے ہوئے ایک مرتبہ دُعا کر سکتے ہیں، یا بار بار جیسے کہ خیال یا فکر دوبارہ ہوتی ہے۔

F۔دُعا میں کئی جُز شامل ہو سکتے ہیں۔

ا۔تثلیثی خُدا کی تمجید اور پرستش

۲۔خُدا کی اُس کی موجودیت، شراکت اور مہیا کرنے پر شُکر گُزاری۔

۳۔اپنے گناہگار ہونے کا اعتراف، دونوں موجودہ اور پہلے کے لئے۔

۴۔ہماری محسوس کی جانے والی ضرورتوں اور خواہشوں کی درخواست کیلئے۔

۵۔درمیانی طور جہاں ہم باپ کے سامنے دوُسروں کی ضرورتوں کو لاتے ہیں۔

G۔درمیانی طور کی دُعا ایک بھید ہے۔خُدا ہم سے زیادہ اُن سے پیار کرتا ہے جن کیلئے ہم دُعا کرتے ہیں۔اِس کے علاوہ ہماری دُعائیں، اکثر تبدیلی، ردِعمل یا ضرورت کو مُتاثر کرتی ہیں نا صرف ہم میں بلکہ اُن میں بھی۔

II۔بائبل سے مواد

A۔ پُرانا عہدنامہ

ا۔ درمیانی دُعاؤں کی چند مثالیں۔

a۔ ابراہام کی سدوم کیلئے گڑگڑاہٹ، پیدائش 18:22 ff

b۔ موسیٰ کی اسرائیل کیلئے دُعا

ا۔ خُروج 5:22-23

۲۔ خُروج 32:31 ff

۳۔ استثنا 5:5

۴۔ استثنا 9:18; 25 ff

c۔ سیموئیل کی اسرائیل کیلئے دُعا۔

ا۔ پہلا سیموئیل 7:5-6, 8-9

۲۔ پہلا سیموئیل 12:16-23

۳۔ پہلا سیموئیل 15:11

d۔ داؤ د اپنے بچے کیلئے دُعا کرتا ہے۔ دوُسرا سیموئیل 12:16-18

۲۔ خُدا ثالثوں کی تلاش میں ہے، یسعیاہ 59:16

۳۔ علم میں ہونے والے، بنا اعتراف کئے گُناہ یا غیر پچھتاوے والے رویہ ہماری دُعاؤں کو مُتاثر کرتا ہے۔

a۔ زبُور 66:1

b۔ امثال 28:9

c۔ یسعیاہ 59:1-2; 64:7

B۔ نیا عہدنامہ

ا۔ خُدا بیٹے اور خُدا روُح القدس کی ثالثی خدمت۔

a۔ یسوع

ا۔ روُمیوں 8:34

۲۔ عبرانیوں 7:25

۳۔ پہلا یوحنا 2:1

b۔ روُح القدس، روُمیوں 8:26-27

۲۔ پولوس کی ثالثی خدمت

a۔ یہودیوں کیلئے دُعا

ا۔ رومیوں 9:1ff

۲۔ رومیوں 10:1

b۔ کلیسیاؤں کیلئے دُعا

ا۔ رومیوں 1:9

۲۔ افسیوں 1:16

۳۔ فلپیوں 1:3-4, 9

۴۔ کُلسیوں 1:3,9

۵۔ پہلا تھِسلنیکیوں 1:2-3

۶۔ دوُسرا تھِسلنیکیوں 1:11

۷۔ دوُسرا تمیُتھیس 1:3

۸۔ فلیمون v. 4

c۔ پولوس کلیسیاؤں سے اپنے لئے دُعا کیلئے کہتا ہے۔

ا۔ رومیوں 15:30

۲۔ دوُسرا کرنتھیوں 1:11

۳۔ افسیوں 6:19

۴۔ کُلسیوں 4:3

۵۔ پہلا تھِسلنیکیوں 5:25

۶۔ دوُسرا تھِسلنیکیوں 3:1

۳۔ کلیسیاؤں کی ثالثی خدمت

a۔ ایک دوُسرے کیلئے دُعا۔

ا۔ افسیوں 6:18

۲۔ پہلا تمیتھیس 2:1

۳۔ یعقوب 5:16

b۔دُعا کی درخواست خاص گروہوں کیلیئے کی گئی

ا۔ہمارے دُشمن، متی5:44

۲۔مسیحی محنت کش لوگ، عبرانیوں13:18

۳۔حُکمران، پہلا تمیتھیس5:13-16

۴۔بیماروں کیلیئے، یعقوب5:13-16

۵۔برگشتہ ہونے والوں کیلیئے، پہلا یوحنا5:16

c۔تمام لوگوں کیلیئے دُعا، پہلا تمیتھیس2:1

III۔دُعاؤں کے ردِعمل میں رُکاوٹیں۔

A۔ہمارا مسیح اور رُوح القدس سے تعلق

ا۔خُداوند میں مستقل رہیں۔یوحنا15:7

۲۔خُداوند کے نام میں، یوحنا14:13,14; 15:16; 16:23-24

۳۔رُوح القدس میں،افسیوں6:18یہوُداہ20

۴۔خُداوند کی مرضی کے مطابق،متی6:10 پہلا یوحنا3:22; 5:14-15

B۔مقاصد

ا۔مت ڈگمگائیں، متی21:22 یعقوب1:6-7

۲۔انکساری اور توبہ،لوُقا18:9-14

۳۔بیجا مانگنے پر، یعقوب4:3

۴۔خُودغرضی، یعقوب4:2-3

C۔دوُسرے پہلو۔

ا۔مستقل مزاجی

a۔لوُقا18:1-8

b۔کُلسیوں4:2

c۔یعقوب5:16

۲۔مانگتے رہیں۔

a۔متی7:7-8

b۔لوُقا 11:5-13

c۔یعقوب 1:5

۳۔گھر میں نا اتفاقی، پہلا پطرس 3:7

۴۔علم میں ہونے والے گُناہوں سے آزادی

a۔زبوُر 66:18

b۔امثال 28:9

c۔یسعیاہ 59:1-2

d۔یسعیاہ 64:7

IV۔الہیاتی نتیجہ

A۔کیا اختیار! کیا موقع! کیا فرض اور ذمہ داری!

B۔یسوع ہماری مثال ہے۔روُح القُدس ہمارا رہنما ہے۔باپ سرگرمی سے انتظار کرتا ہے۔

C۔یہ آپ کو، آپ کے خاندان کو، آپ کے دوستوں کو اور پوُری دُنیا کو تبدیل کرسکتا ہے۔

☆''تا کہ شفا پاؤ''۔یہ ایک مضارع مجہول موضوعاتی ہے جو اتفاقی واقعہ کے عنصر کا اضافہ ہے خُدا ہی واحد ہے جو شفا دیتا ہے۔یہ جسمانی یا روحانی شفا کا حوالہ ہے (بحوالہ متی 13:15 یسعیہا 6:10 عبرانیوں 12:11-13 پہلا پطرس 2:24؛ یسعیاہ 53:5 کا حوالہ دیتے ہوئے)۔

5:17۔''ایلیاہ''۔وہ ملاکی 4:5 میں مسیحا کی آمد سے اپنے تعلق کے سبب ایک اہم نبی تھا۔یعقوب کی کتاب یقینی طور قیامت سے متعلقہ منظر کو ذہن میں رکھتے ہوئے لکھی گئی ہے۔

☆''ہمارا ہم طبیعت انسان تھا''۔کوئی بھی برتر مُقدس نہیں ہے۔ہم سب انسان ہیں (بحوالہ اعمال 14:15)۔یاد رکھیں کہ ایلیاہ کامل ایماندار نہیں تھا۔مہربانی سے پہلا سلاطین 19-18 پڑھیں۔

☆''دُعا کی۔۔۔۔چُنانچہ ساڑھے تین برس تک''۔پہلا سلاطین 17:1 میں وقت کے عنصر کا اندراج نہیں ہے لیکن ربیوں کے قیاس کا حصہ تھا (بحوالہ لوقا 4:25)۔

5:18۔ایلیاہ کا بارش نہ ہونے اور بعد میں بارش ہونے کی دُعا کی مثال ہے، جو دونوں خُدا نے مہیا کی تھیں۔خُدا ایلیاہ کو اپنی مرضی اور منصوبہ کی تکمیل کیلئے استعمال کرتا ہے۔ایلیاہ اُس کا آلہ تھا۔دُعا نارضامند خُدا پر اثر نہیں کرتی تاہم اُس کی مرضی اور مقاصد کو اُس کے فرزندوں کے ذریعے پورا کرتی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:19-20

۱۹۔اَے میرے بھائیو! اگر تُم میں کوئی راہِ حق سے گُمراہ ہوجائے اور کوئی اُس کو پھیرلائے۔ ۲۰۔تو وہ یہ جان لے کہ جو کوئی کِسی گُناہگار کو اُس کی گُمراہی سے پھیرلائے گا۔ وہ ایک جان کو موت سے بچائے گا اور بہت سے گُناہوں پر پردہ ڈالے گا۔

5:19۔''میرے بھائیو!''۔ دیکھئے نوٹ 1:2 اور 1:9 پر۔

☆''اگر''۔ یہ تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو عارضی دو عملوں پر ہے: (1) ایک ایماندار گُمراہ ہوتا ہے اور (2) دُوسرا ایماندار مدد کا خواہاں ہے۔

☆''راہِ حق سے گُمراہ ہوجائے''۔ گُمراہ ہونے میں دونوں مذہبی تعلیم اور اخلاقی پہلو ہیں (بحوالہ عبرانیوں 5:2)۔ اصطلاح ''گُمراہ'' یونانی لفظ سے آتی ہے جس سے ہم انگریزی لفظ "planet" لیتے ہیں جیسے کہ قدیم لوگ رات کو آسمان کو دیکھتے تھے تو اُنہوں نے دیکھا کہ چند ''ستارے'' باقاعدہ مدار پر گردش نہیں کرتے۔ ہم اِسے آج اپنے نظامِ شمسی کے طور جانتے ہیں، وہ اُنہیں ''گُمراہ ستارے'' کہتے تھے۔
ایماندار گُمراہ ہوتے ہیں (1) اپنی مرضی سے؛ (2) جھوٹے اُستادوں کے فریب سے (بحوالہ افسیوں 4:14)؛ اور (3) شیاطین کے زیرِ اثر (بحوالہ افسیوں 4:14)۔ حقیقی سبب مسئلہ نہیں ہے، بلکہ اعتراف، توبہ، دُعا اور دُوسرے ایمانداروں کی ضرورت ہے۔

☆''اور کوئی اُس کو پھیرلائے''۔ ایمانداروں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ایک دُوسرے کی مدد کریں (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 2:7 گلتیوں 6:1 افسیوں 4:32 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:15)۔

5:20۔''تو وہ یہ جان لے''۔ یہ زمانہ حال عملی صیغہ امر ہے۔ یہ تقلیدی فقرے میں اعتماد کا محاورہ ہے۔

☆''کہ جو کوئی کِسی گُناہگار کو اُس کی گُمراہی سے پھیرلائے گا۔ وہ ایک جان کو موت سے بچائے گا''۔ سیاق وسباق میں یہ (1) آیت 15 کی بیماری اور گُناہ کے درمیان فرضی تعلق کا حوالہ ہے یا (2) پوری کتابِ عہد کی ذمہ داریوں سے متعلقہ تنبیہ کا پیغام ہے۔

☆''بہت سے گُناہوں پر پردہ ڈالے گا''۔ یہ گُمراہ کے گُناہوں کی مُعافی کا حوالہ ہے۔ مُمکنہ طور پر یہ زبور 85:2; 32:1 امثال 10:12 پہلا پطرس 4:8 یا پہلا کرنتھیوں 13:7 سے مُناسبت رکھتا ہے جہاں مُحبت دُوسروں میں قصور دیکھنے سے انکار کرتی ہے۔ مسیحی ذخمی مسیحیوں سے مُحبت رکھتے ہیں۔
اِس نُکتہ پر آئیں ہم اِس سیاق وسباق کو آج کے دور میں قابلِ عمل ہوتے دیکھیں۔ یہ آیت 15 سے ظاہر ہوتا ہے کہ یعقوب جسمانی بحالی کی توقع رکھتا تھا۔ کیا اِس کا یہ مفہوم ہے کہ سب ابتدائی یہودی شفا پاچکے تھے؟ اگر ایسا ہے تو وہ کیونکر موئے؟ آیات 19-20 ہوسکتا ہے الہیاتی یقین دہانی ہو کہ حتیٰ کہ وہ جو مر گئے ہیں اُن کے گُناہ مُعاف ہوچکے ہیں اور وہ ہمیشہ کی زندگی پاچکے ہیں۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصےّ کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ کیا نئے عہدنامے کے لکھاری اپنی زندگی میں جلد مسیح کی آمدِ ثانی کی توقع کر رہے تھے؟ اگر ایسا ہے تو اِس کا مطلب ہے کہ بائبل غلط ہے؟

2۔ صبر کیونکر ایماندار کے کردار کا ایک اہم پہلو ہے؟

3۔ کوئی کِس طرح خُدا کا نام بے فائدہ لیتا ہے؟

4۔ کیا یعقوب 5:13-20 میں شفا کیلئے کوئی تقلیدی عمل دیتا ہے؟

5۔ گُناہوں کا اقرار کِس طرح شفا سے مُناسبت رکھتا ہے؟

6۔ شفا میں مُقامی بُزرگوں کو کِس طرح شامل کیا جا سکتا ہے؟ یہ بُزرگ کون ہیں؟

7۔ کیا سچائی سے گُمراہ ہونا جسمانی یا روحانی موت کا سبب بن سکتا ہے؟

یہوداہ کا عام خط (JUDE)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	NJB
سلام، آیات 1-2	بُلائے ہُوؤں کو سلام، آیات 1a	سلام، آیات 1-2	تعارف؛ آیات 1-2	خطاب؛ آیات 1-2
جھوٹے اُستادوں	آیات 1b-2	خط کا محلِ وقوع،	جھوٹے اُستاد؛ آیات 3-4	خط کا مقصد؛ آیات 3-4
پر عدالت، آیات 3-4	ایمان کیلئے لڑیں، آیات 3-4	آیات 3-4	آیات 5-7	جھوٹے اُستاد: یقینی سزا؛ آیات 5-7
آیات 5-7,8-13	قدیم اور جدید بے دین؛ آیات 5-11	جھوٹے اُستاد	آیات 8-13	اُن کی پُر تشدد زبان؛ آیات 8-10
آیات 14-16	بیدینوں کا بگاڑ اور مقدر آیات 12-15	آیات 5-7;8-13	آیات 14-15;16	شریر رویہ؛ آیات 11-16
تنبیہ اور نصیحت	بیدینی کی پیشنگوئی؛ آیات 16-19	آیات 14-16	تنبیہ اور ہدایات	تنبیہ؛ آیات 17-19
آیات 17-23	خُدا کے ساتھ زندگی قائم رکھیں 20-23	نصیحتیں، آیات 17-23	آیات 17-21	فرائضِ مُحبت؛ آیات 20-23
برکت، آیات 24-25	خُدا کو جلال؛ آیات 24-25	آیات 24-25	تمجید کی دُعا؛ آیات 24-25	تمجید؛ آیات 24-25

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii "بائبل کے اچھے مُطالعہ کی راہنمائی" سے)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی راہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

اگرچہ الہامی طور نہیں، لیکن عبارتوں کی تقسیم مُصنف کے ارادہ کو سمجھنے اور جاننے کے لئے بہت زیادہ اہم ہے۔ ہر جدید ترجمے میں باب اوّل کو تقسیم کیا ہے اور خُلاصہ دیا ہے۔ ہر عبارت کا ایک مرکزی عنوان، سچائی یا سوچ ہوتی ہے۔ ہر ترجمہ اِس عنوان کو اپنے انداز میں بیان کرتا ہے۔ جب آپ بائبل پڑھتے ہیں تو کونسا ترجمہ آپ کو فاعل اور آیات کی تقسیم کی سمجھ میں مناسب لگتا ہے؟

ہر باب میں آپ پہلے بائبل کو پڑھیں اور اِس کے فاعل (عبارت) کی نشاندہی کی کوشش کریں۔ پھر اپنی سمجھ کا جدید تراجم سے موازنہ کریں۔ صرف اِسی صورت میں جب کوئی اصل مُصنف کے مقصد کو اُس کی منطق اور پیشکاری کی تقلید کرنے پر ہی کوئی اصل معنوں میں بائبل کو سمجھ سکتا ہے۔ صرف اصل مُصنف ہی اثر لینے کا متحمل ہے پڑھنے والے کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اِس پیغام میں ترمیم یا تبدیلی کرے۔ بائبل کے قاری کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ الہامی کلام کی سچائی کا اپنی روزمرہ کی زندگی میں اثر لے۔

غور کریں کہ تمام تکنیکی اصلاحات اور اختصاروں کو جدول 1,2,3 میں مکمل طور بیان کیا گیا ہے۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: آیت 1a

ا۔ یہوداہ کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور یعقوب کا بھائی ہے

آیت ا۔ ''یہوداہ''۔ عبرانی میں یہ Judah اور یونانی میں یہ Judas ہے۔ یسوع کے رضاعی بھائی کا اِس نام سے ذکر متی 13:55 اور مرقس 6:3 میں ہے۔ معلومات سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یسوع کے سب بھائی اور بہنیں جی اُٹھنے کے بعد تلک بے دین تھے (بحوالہ یوحنا 7:5)۔

☆ ''کا بندہ''۔ یہ درج ذیل کیلئے استعمال ہوسکتا ہے: (1) حلیمی کا نشان (بحوالہ رومیوں 1:1)؛ یا (2) پُرانے عہدنامے کا عزت کا لقب، ''خُدا کا بندہ'' جو مُوسیٰ، یشوع اور داؤد کیلئے استعمال ہوا اور اِس کے ساتھ ساتھ یسعیاہ 52:13-53:12 میں مسیحا کے لئے بھی۔ اسکندریہ کا کلیمینٹ پہلے استعمال کا دعویٰ کرتا ہے، کیونکہ یہوداہ، یعقوب کی مانند اپنے آپ کو ''خُداوند کا بھائی'' نہیں کہلواتا۔ دُوسرا استعمال پولوس کے فقرہ کے استعمال کی تقلید ہوسکتا ہے (بحوالہ رومیوں 1:1 گلتیوں 1:10 فلپیوں 1:1)۔

☆ ''یسوع''۔ یہ عبرانی میں یشوع ہے اور وہ نام ہے جو جبرائیل نے مریم کو دیا تھا۔ اِس کا مطلب ''یہواہ بچاتا ہے'' (بحوالہ متی 1:21)۔

☆ ''یعقوب''۔ یہ عبرانی میں جیکب ہے۔ یہ یسوع کا ایک اور رضاعی بھائی تھا جو یروشلیم کی کلیسیا کا رہنما بنا (بحوالہ اعمال 15) اور یعقوب کی الہامی کتاب

کا لکھاری تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: آیت 1b-2

اُن بُلائے ہُوؤں کے نام جو خُدا باپ میں عزیز اور یسوع مسیح کے لئے محفُوظ ہیں۔ ۲۔ رحم اور اطمینان اور مُحبت تُم کو زیادہ حاصل ہوتی رہے۔

☆ ''اُن بُلائے ہوؤں''۔ اصطلاح ''بُلائے ہوؤں (klelos, a DATIVE PLURAL) یونانی فقرے میں آخر میں تاکید کیلئے رکھا گیا ہے۔ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی کی لُغت کے مطابق (والیم ا، صفحات 425-424)، یہ اصطلاح (اور اِس کی مُتعلقہ صُورتیں) کسی مخصُوص کام کیلئے جلد بُلانے کیلئے استعمال تھا۔

☆ ''خُدا باپ''۔ یہوداہ کا اسرائیل کے ساتھ تعلق کا اظہار اکثر خاندانی استعاروں میں ہوتا تھا: (1) بطور خاوند؛ (2) رشتے دار چھُڑانے والا؛ یا (3) بطور باپ/ماں (والدین کا)۔ یہ استعارے برگشتہ انسانوں کو ابدی، غیر جسمانی، پاک خُدا میں داخل کرتے تھے۔ یہ عہد کے اسرائیل اور کلیسیا کے لئے یہواہ کی مُحبت کی شدت اور رفاقت کو ظاہر کرتے تھے۔

آیت 2۔ ''رحم، اطمینان اور مُحبت''۔ یہوداہ بہت سے تین حرفی استعمال کرتا تھا۔ پولوس کے معمول کے تین حرفی، فضل، اطمینان اور مُحبت (بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:2)۔ یہ ایک زور آور دُعا ہے۔ یہ ساری کتاب کا خُلاصہ ہے۔

☆ ''تُم کو زیادہ حاصل ہوتا رہے''۔ یہ کمیاب مضارع مجہول تمنائی ہے۔ یہ خواہش یا دُعا کا اشارہ ہے۔ یہ بھی واحد ہے جو ہر ایماندار کی طرف اشارہ ہے۔ یہ یہوداہ کی اپنے قارئین کیلئے دُعا کو ظاہر کرتا ہے۔ مجہول اشارہ کرتا ہے کہ یہ باپ/بیٹا/روح القدس ہے جو رحم، اطمینان اور مُحبت پیدا کرتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: آیات 3-4

۳۔ اَے پیارو! جس وقت میں تُم کو اُس نجات کی بابت لکھنے میں کمال کوشش کر رہا تھا جس میں ہم سب شریک ہیں تو میں نے تُمہیں یہ نصیحت لکھنا ضرُور جانا کہ تُم اُس ایمان کے واسطے جانفشانی کرو جو مُقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا۔ ۴۔ کیونکہ بعض ایسے شخص چُپکے سے ہم میں آ ملے ہیں جن کی سزا کا ذکر قدیم زمانہ میں پیشتر سے لکھا گیا تھا۔ یہ بیدین ہیں اور ہمارے خُدا کے فضل کو شہوت پرستی سے بدل ڈالتے ہیں اور ہمارے واحد مالک اور خُداوند یسوع مسیح کا انکار کرتے ہیں۔

آیت 3۔ ''پیارو''۔ یہوداہ یہ فقرہ کئی بار استعمال کرتا ہے (بحوالہ آیات 1,3,17,20)۔ وہ خُدا کی مُحبت کی تقلید کرتا ہے اور حقیقی طور اپنے پڑھنے والے کی فکر کرتا ہے۔ اِس اصطلاح کے کئی مُمکنہ ماخذ ہوسکتے ہیں:

۱۔ پُرانا عہدنامہ:

ا۔ اسرائیل کا استعمال (بحوالہ استثنا 33:12 جنہوں نے بغاوت کی)

ب۔ سلیمان کا استعمال (بحوالہ نحمیاہ 13:26 جس نے بغاوت کی)

ج۔ ایمانداروں کا استعمال (بحوالہ زبور 60:5;108:6 جنہیں رہائی کی ضرورت ہے)

۲۔ نیا عہدنامہ

ا۔ دُوسرا پطرس میں عام لقب (بحوالہ 3:1,8,14,15,17)

ب۔ پہلا اور دُوسرا یوحنا میں عام لقب (یہ بھی بدعت پر بات کرتا ہے، بحوالہ 3:2,21;4:1,2,11 دُوسرا یوحنا 3:5,11)

ج۔ کبھی کبھار یعقوب نے استعمال کیا (یہوداہ کا بھائی، بحوالہ 1:16,19;2:5)

☆ ''اُس نجات کی بابت، جس میں ہم سب شریک ہیں''۔ لوگ حیران ہوتے ہیں کہ اِس فقرہ کا اپنے پڑھنے والوں کیلئے کیا مطلب ہوگا۔ یہ دُوسرا پطرس 1:2 میں ''ہمارا سا قیمتی ایمان'' سے ملتا جُلتا ہے۔ دُوسرا پطرس اور یہوداہ میں واضح طور پر کُچھ ادبی رابطہ ہے۔

☆ ''میں نے تُمہیں یہ لکھنا ضرُور جانا''۔ یہ لکھنے میں روح القدس کی رہنمائی کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ دُوسرا پطرس 1:21)۔ غور کریں کہ فعل مطلق ''لکھنا'' آیت 3 میں دوبار ظاہر ہوا ہے۔ پہلا زمانہ حال ہے۔ یہوداہ نجات کی بابت لکھنے کے عمل میں تھا لیکن کُچھ ہوا (کوئی واقعہ، پیغام، بُرائی کی مداخلت وغیرہ) اور اُسے لکھنا پڑا (مضارع زمانہ) جو یہوداہ کی کتاب کا حوالہ ہے۔

☆ ''جانفشانی کرو''۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی (منحصر) فعل مطلق ہے۔ یہ ایک کسرتی اصطلاح ہے جس سے ہم انگریزی لفظ "agony" (بحوالہ پہلا تمیتھیس 6:12) لیتے ہیں۔ ایمانداروں کو پہلے اپنے لئے ایمان کو جوڑنے اور پھر دُوسروں کیلئے کرنے کی اہلیت ہونی چاہئے (بحوالہ پہلا پطرس 3:15)۔ اِس سیاق وسباق میں اِس کا مطلب ''جھوٹے اُستادوں کے خلاف ایمان کا مُقابلہ کرنا شدت سے جاری رکھنا چاہئے'' ہے۔

☆ ''جو مُقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا''۔ ''ایک ہی بار'' ایمان مسیحیت کی سچائیوں، تعلیمات، نظریات، دُنیاوی تناظر کی تعلیم کا حوالہ ہے۔ ''مُقدسوں'' نئے عہدنامے میں ہمیشہ جمع صُورت میں آیا ہے ماسوائے ایک مرتبہ فلپیوں 4:21 میں لیکن پھر بھی وہاں یہ مجموعی سیاق وسباق میں ہے۔ نجات پانے کا مطلب خاندان کا حصہ ہونا ہے۔ ہم پاک اپنے مسیح کے ساتھ تعلقات کے سبب سے ہیں (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:32)۔ یہ ہمارا راستبازی میں حیثیتی مُقام ہے (بحوالہ رومیوں 4)۔

خصُوصی موضوع:مُقدسین

یہ عبرانی لفظ کا داش kadash کے مساوی یونانی ہے۔جس کا بُنیادی مطلب کسی شخص، چیز یا جگہ کو مکمل طور پر یہواہ کے استعمال کیلئے وقف کرنا ہے۔یہ انگریزی نظریئے ''مُقدس'' کو ظاہر کرتا ہے۔ یہواہ انسانیت سے اپنی ساخت (ابدی نہ بنائی گئی رُوح) اور اپنے کردار (اخلاقی کاملیت) کی بنا الگ ہے۔وہ ایک ایسا پیمانہ ہے جس سے ہر کسی کا انصاف کیا جاتا ہے اور ماپا جاتا ہے۔وہ پاک وافضل اور ہر طرح سے پاک وبرتر ہے۔

خُدا نے انسانوں کو صحبت کیلئے بنایا تھا مگر مورُوثی گُناہ (پیدائش 3) نے گُناہ آلودہ انسان اور خُدائے پاک کے درمیان تعلقاتی اور اخلاقی رُکاوٹ پیدا کردی۔ خُداوند اپنی ہوشمند تخلیق کو بحالی کیلئے چُنتا ہے۔ اِس لئے وہ اپنے لوگوں کو بُلاتا ہے کہ وہ پاک بنیں۔ (بحوالہ احبار 11:44;19:2;20:7,26;21:8)۔ یہواہ کے ساتھ ایمان کے تعلق سے اُس کے لوگ اُس میں اپنی عہد بندی کی حیثیت کی بنا پر پاک بنتے ہیں مگر وہ اِس کیلئے بھی بُلائے جاتے ہیں کہ پاکیزہ زندگی بسر کریں (بحوالہ متی 5:48)۔

یہ پاکیزگی کی زندگی ممکن ہے کیونکہ ایمانداروں کی قبُولیت ہوتے ہے اور معافی ہوتی ہے مسیح کی زندگی اور کام سے اور اُن کے دلوں اور دماغ میں رُوح القُدس کی موجودگی سے۔اِس سے درج ذیل خلاف قیاس صُورتحال پیدا ہوتی ہے:

اُ۔ مسیح سے منسوب راستبازی کے وسیلے سے پاک بننا

۲۔ پاک زندگی بسر کرنے کیلئے بُلائے جانا رُوح کی موجودگی کے وسیلے سے

ایماندار ''مُقدسین'' (hagioi) ہیں۔کیونکہ ہماری زندگیوں میں درج ذیل کی موجودگی سے: (1) خُدائے پاک (باپ) کی مرضی ہونے کی وجہ سے (2) پاک بیٹے یسوع) کے کام کی بدولت (3) رُوح القُدس کی موجودگی

نیا عہد نامہ ہمیشہ مُقدسین کا جمع کے طور حوالہ دیتا ہے (ماسوائے ایک مرتبہ فلپئیوں 4:12 میں مگر وہاں بھی عبارت اِس کا مطلب جمع کا ہی دیتی ہے)۔نجات پانا، ایک خاندان، ایک بدن، ایک عمارت کا حصہَ بننا ہے! بائبل پر ایمان ذاتی قبُولیت سے شروع ہوتا ہے مگر جاری باہمی شراکت سے ہوتا ہے۔ہم میں سے ہر ایک کو (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:11) مسیح کے بدن۔کلیسیا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7) کی صحت، بڑھنے اور خیروعافیت کی نعمتیں ملی ہیں۔ہمیں نجات ملی ہے خدمت کیلئے! پاکیزگی ایک خاندانی خصُوصیت ہے!

آیت 4۔ ''کیونکہ بعض ایسے شخص چُپکے سے ہم میں آملے ہیں''۔ جھوٹے اُستاد عموماً گروہ کے اندر سے ہی آتے ہیں۔یہ اُن جھوٹے اُستادوں کا حوالہ ہے جو عیارانہ منصوبے استعمال کرتے تھے (بحوالہ آیات 19-18،16،12-11،10،8) تاکہ خُدا کے لوگوں کو دھوکہ دے سکیں۔دیگر جھوٹے اُستادوں کا ذکر نئے عہد نامے میں متی 23-7:15 دُوسرا کرنتھیوں 15-11:13 گلتیوں 2:4 افسیوں 4:14 کُلسیوں 23-2:8 دُوسرا تمیتھیس 3:1ff اور یقیناً دُوسرا پطرس 2 میں ہے۔

☆ ''جن کی سزا کا ذکر قدیم زمانہ میں پیشتر سے لکھا گیا تھا''۔ یہ ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے۔اِسی طرح کا نظریہ دُوسرا پطرس 2:3 میں بھی پایا جاتا ہے۔

یہ درج ذیل ہوسکتا ہے (1) پہلا حنوک کی غیر الہامی کتاب کا اشارہ (بحوالہ آیت 14) یا (2) یہوداہ کا پُرانے عہدنامے کی مثالوں کی تقلید کی مثال۔ جھوٹے اُستاد چُپکے سے آملتے ہیں ایسا پوری تاریخ میں ہوتا رہا ہے اور یہ المیہ جاری ہے (بحوالہ افسیوں 4:14)۔

☆ ''اور ہمارے واحد مالک کا انکار کرتے ہیں''۔ یہ زمانہ حال وسطی (منحصر) صفت فعلی ہے جس کا مطلب ''وہ انکار کرتے رہے ہیں'' ہے۔ لغوی طور اِس کا مطلب ''اقرار کرنا'' جو اپنی طرز زندگی سے مسیح کا اقرار کرنے کا حوالہ ہوسکتا ہے (بحوالہ طیطس 1:16)۔

☆ ''مالک''۔ لغوی طور یہ ''حاکم'' ہے۔ یہ اصطلاح دُوسرا پطرس 2:1 میں یسوع کیلئے بھی استعمال ہوئی ہے۔ اگر یسوع ہماری زندگیوں کا مالک ہے تو ہم نہیں ہوسکتے (بحوالہ لوقا 6:46)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: آیات 5-7

۵۔ پس اگرچہ تُم سب باتیں ایک بار جان چُکے ہو تُو بھی یہ بات تُمہیں یاد دلانا چاہتا ہوں کہ خُداوند نے ایک اُمت کو مُلکِ مصر میں سے چھُڑانے کے بعد اُنہیں ہلاک کیا جو ایمان نہ لائے۔ ۶۔ اور جن فرشتوں نے اپنی حکُومت کو قائم نہ رکھا بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا اُن کو اُس نے دائمی قید میں تاریکی کے اندر روزِ عظیم کی عدالت تک رکھا ہے۔ ۷۔ اِسی طرح سدُوم اور عمورہ اور اُن کے آس پاس کے شہر جو اِن کی طرح حرامکاری میں پڑ گئے اور غیر جسم کی طرف راغب ہُوئے ہمیشہ کی آگ کی سزا میں گرفتار ہو کر جائے عبرت ٹھہرے ہیں۔

آیت 5۔ ''تو بھی یہ بات یاد دلانا چاہتا ہوں''۔ ہمیں بار بار خُدا کی سچائیوں کی یاددہانی کی ضرورت ہے حتیٰ کہ بُنیادی کی بھی (بحوالہ آیت 17؛ دُوسرا پطرس 1:12-13)۔ آیات 5-7 یونانی میں ایک فقرہ بناتی ہیں۔

☆ ''خُداوند''۔ اِس حقیقت کے سبب کہ نئے عہدنامے کے لکھاری متواتر یسوع کو یہوواہ کے ساتھ مخاطب کرتے ہیں، جو کہ الوہیت کیلئے پُرانے عہدنامے کا لقب ہے؛ یہاں اکثر اوقات ابہام پیدا ہوتا ہے کہ تثلیث کی کس شخصیت کو مخاطب کیا گیا ہے۔
بہتر حل یہ کہ ''خُداوند'' خروج میں یہوواہ کے کام کا حوالہ ہے، حالانکہ کُچھ عالم الٰہیات یقین رکھتے ہیں کہ ''خُداوند کا فرشتہ'' جس نے اسرائیل کی رہنمائی کی قبل از تجسم مسیح ہوسکتا ہے۔

☆ ''اُمت کو چھُڑانے کے بعد''۔ یہ اصطلاح ''چھُڑانے'' (sozo) کا استعمال جسمانی رہائی (اِس کے پُرانے عہدنامے کے معنوں)، نہ کہ روحانی نجات (اِس کے نئے عہدنامے کے معنوں) کا حوالہ ہے۔ بنی اسرائیل کو خُدا کے لوگ ہونے کیلئے ''چُنا گیا'' اور ''بُلایا گیا'' تھا۔

آیت 6۔ ''فرشتوں''۔ یہوداہ ''فرشتوں'' کا اضافہ اپنی فہرست میں کرتا ہے جنہوں نے ابتدائی طور پرستش کی اور بعد میں یہوواہ کے خلاف بغاوت کی اور پس

ہلاک ہوئے یا عدالت ہوئی۔لیکن کونسے ''فرشتے''۔ کُچھ معلومات اِس فرشتوں کے مخصُوص گروہ کو بیان کرنے کیلئے دی گئی ہے:

ا۔ وہ اپنی حکومت کو قائم نہ رکھ سکے

۲۔ وہ اپنے خاص مُقام پر نہ رہے

۳۔ اُنہیں دائمی قید میں تاریکی کے اندر روزعظیم کی لڑائی کیلئے رکھا گیا

۴۔ ''گُناہ کیا'' (دُوسرا پطرس 2:4)۔

۵۔ اپنے آپ کو اتھاہ گڑھے کے اندھیرے کیلئے رکھا

پُرانے عہدنامے میں کونسے فرشتوں نے گُناہ کیا اور بغاوت کی؟

ا۔ بت پرستی کے پیچھے قوت کے طور فرشتے

۲۔ کمتر فرشتانہ مخلوق، جو پُرانے عہدنامے میں مخصُوص شیاطین کے نام سے پُکارے گئے ہیں

☆''دائمی قید میں''۔ یہ لُغوی طور ''زنجیریں'' ہیں۔زنجیریں پہلا حنوک میں فرشتوں پر اور شیطان کو ''بڑی زنجیر'' کے ساتھ مُکاشفہ 2-20:1 میں باندھا جاتا ہے۔اصطلاح ''ابدی'' کا مطلب ''زورآور''، ''مُناسب''، ''یقینی'' نہ کہ لُغوی طور ابدی ہوسکتا ہے، چونکہ اِن فرشتوں کو صرف روزعظیم کی عدالت تک باندھا گیا ہے، جب مجسم ہونے کا کوئی دوسرا وسیلہ استعمال کیا جائے گا (بحوالہ مُکاشفہ 15-20:10,14)۔نُکتہ یہ ہے کہ چند کو ابھی قید کیا گیا ہے تاکہ اُن کی بُرائی کی سرگرمیوں کو روکا جاسکے۔

☆''روزعظیم''۔ یہ یوم عدالت کے حوالے کا ایک اور انداز ہے، وہ دن جب خُدا سب ذی روح تخلیق سے اُن کی زندگی کا حساب کتاب لے گا (بحوالہ فلپیوں 11-2:10 یسعیاہ 45:23 رومیوں 12-14:10)۔

آیت 7۔''سدوم اور عمورہ''۔ یہ بغاوت کی تیسری پُرانے عہدنامے کی مثال ہے جس میں خُدا کے طرکردہ شادی کے منصوبہ سے باہر جنسی عمل کارفرما تھا۔

ا۔ کنعانی شہوت پرستی، شِتم پر (بحوالہ عدد 25)

۲۔ فرشتوں کی تخلیق کی ترتیب کو ملانے کی کوشش (بحوالہ پیدائش 4-6:1 دُوسرا پطرس 2:4)

۳۔ سدوم اور عمورہ کی فرشتوں سے ہم جنس پرستی کا عمل (بحوالہ پیدائش 19 دُوسرا پطرس 2:6)۔

خصُوصی موضوع: ہم جنس پرستی

اِس پر بہت زیادہ تہذیبی دباؤ رہا ہے کہ ہم جنس پرستی کو مناسب متبادل طرز زندگی کے طور پر قبُول کیا جائے۔بائبل اِس کی مذمت کرتی ہے، یہ ہلاکت کا طرز زندگی ہے جو خُدا کی اُس کی تخلیق کی مرضی سے ہٹ کر ہے۔

۱۔ یہ پیدائش 1 کے پھلو اور بڑھو کے حُکم کی پامالی کرتی ہے

۲۔ یہ یونانی مُشرکین کی تہذیب وتمدن کی خصُوصیت دیتی ہے (بحوالہ احبار 18:22;20:13 رومیوں 1:26-27 اور یہوداہ 7)۔

۳۔ یہ خُدا سے ذاتی مرکوز آزادی کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 6:9-10)

بحر حال اِس سے پہلے کہ میں اِس موضوع کو ختم کروں مُجھے یہ کہنے دیں کہ خُدا کی مُحبت اور معافی تمام باغی بنی نوع انسان کیلئے ہے۔ مسیحیوں کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اِس گُناہ کے حوالے سے نفرت اور غُصے کا اظہار کریں خاص طور پر جب یہ واضح ہے کہ ہم سب گُناہ کرتے ہیں۔ دُعا، فکر، گواہی اور جذبہ کہیں زیادہ اِس معاملے میں بجائے مذمت کے کام کرتا ہے۔ خُدا کا کلام اور اُس کا رُوح اُلقدس مذمت کرے گا اگر ہم اُسے کرنے دیں۔ تمام جنسی گُناہ نہ صرف یہ خُدا کو ناپسند ہیں اور سزا کی طرف لے جاتے ہیں۔ جنسی عمل انسان کی بڑھوتری، مُسرت اور پائیدار معاشرے کیلئے خُدا کی نعمت ہے۔ لیکن یہ خُدا کی عطا کردہ خواہش اکثر ذاتی مرکوز، باغیانہ، شہوت پرستی، میرے لئے ہر قیمت پر کی زندگی اختیار کر لیتی ہے (بحوالہ رومیوں 8:1-8 گلتیوں 6:7-8)۔

☆ ''آس پاس کے شہر''۔ اِن شہروں کے ناموں کی فہرست استثنا 29:23 میں ہے۔

☆ ''حرامکاری میں پڑ گئے اور غیر جسم کی طرف راغب ہوئے''۔ یہ ''مختلف اقسام کے (heteros) جسموں'' کی مُناسبت سے ہے۔ یہ بظاہر دونوں کی مُناسبت سے ہے (1) فرشتے اور عورتیں اور (2) ہم جنس پرستی (بحوالہ رومیوں 1:26-27) جو سدوم کے علاقے میں عام تھی۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: آیات 8-13

۸۔ تو بھی یہ لوگ بھی اپنے وہموں میں مُبتلا ہو کر اُن کی طرح جسم کو ناپاک کرتے اور حکُومت کو ناچیز جانتے اور عزت داروں پر لعن طعن کرتے ہیں۔ ۹۔ لیکن مُقرب فرشتہ میکائیل نے مُوسیٰ کی لاش کی بابت ابلیس سے بحث وتکرار کرتے وقت لعن طعن کے ساتھ اُس پر نالش کرنے کی جُرات نہ کی بلکہ یہ کہا کہ خُداوند تُجھے ملامت کرے۔ ۱۰۔ مگر یہ جن باتوں کو نہیں جانتے اُن پر لعن طعن کرتے ہیں اور جن کو بے عقل جانوروں کی طرح طبعی طور پر جانتے ہیں اُن میں اپنے آپ کو خراب کرتے ہیں۔ ۱۱۔ اِن پر افسوس! کہ یہ قائن کی راہ پر چلے اور مزدُوری کے لئے بڑی حرص سے بلعام کی سی گُمراہی اختیار کی اور قورح کی مُخالفت کر کے ہلاک ہُوئے۔ ۱۲۔ یہ تُمہاری مُحبت کی ضیافتوں میں تُمہارے ساتھ کھاتے پیتے وقت گویا دریا کی پوشیدہ چٹانیں ہیں۔ یہ بے دھڑک اپنا پیٹ بھرنے والے چرواہے ہیں۔ یہ بے پانی کے بادل ہیں جنہیں ہوائیں اُڑا لے جاتی ہیں۔ یہ پت جھڑ کے بے پھل درخت ہیں جو دونوں طرح سے مُردہ اور جڑ سے اُکھڑے ہوئے ہیں۔ ۱۳۔ یہ سُمندر کی پُر جوش موجیں ہیں جو اپنی بے شرمی کے جھاگ اُچھالتی ہیں۔ یہ آوارہ گرد ستارے ہیں جن کے لئے ابد تک بے حد تاریکی دھری ہے۔

آیت 8۔ ''تو بھی یہ لوگ اُن کی طرح''۔ یہوداہ کے دور کے جھوٹے اُستادوں میں قدیم دور کے بغاوت کرنے والوں جیسی مماثلتیں تھیں۔ مماثلت کی اصل قسم کی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔

☆ ''یہ'' ۔ یہ یہوداہ کا جھوٹے اُستادوں کے حوالے کا ایک انداز ہے جو کلیسیا میں گھُس چُکے ہیں (بحوالہ آیات 8,10,12,14,16,19)۔

☆ ''وہموں میں مُبتلا ہوکر'' ۔ یہ اصطلاح پُرانے عہد نامے کے جھوٹے نبیوں کیلئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ استثنا 5-1:13 یرمیاہ 32-23:25)، وہ جو خُدا سے خاص رویا کا دعویٰ کرتے تھے (بحوالہ کُلسیوں 2:18)۔

☆ ''جسم کو ناپاک کرتے ہیں'' ۔ یہ اصطلاح ''ناپاک کرنا'' کا استعاراتی استعمال ہے۔ وہاں واضح طور پر اُن کی تعلیمات اور طرز زندگی میں غیر اخلاقی پہلو تھا۔ یہ سب پُرانے عہد نامے کی مثالوں میں کسی قسم کا جنسی گُناہ شامل تھا (بحوالہ دُوسرا تمیتھیس 3:1ff دُوسرا پطرس 2)۔

آیت 9۔ ''میکائیل'' ۔ اِس کے عبرانی نام کا مطلب ''جو خُداوند کی مانند'' ہے (بحوالہ دانی ایل 10:13;21;12:1)۔ یہ استثنا 32:8 کی ہفتاوی عبارت میں اسرائیل کے مُحافظ فرشتے کا حوالہ ہے۔

☆ ''مُقرب'' ۔ یہ اصطلاح نئے عہد نامے میں صرف یہاں اور پہلا تھسلنیکیوں 4:16 میں استعمال ہوئی ہے۔ پُرانے عہد نامے میں یہ قوم کے فرشتے کا حوالہ ہے (بحوالہ دانی ایل 10:13,21;12:1)۔ یہاں بظاہر فرشتوں کے اختیار کے بہت سے درجات ہیں (بحوالہ رومیوں 39-8:38 افسیوں 4:21 کُلسیوں 1:16) لیکن کلام مُقدس میں اِ پن پر کبھی بھی تفصیل سے بات چیت نہیں ہوئی ہے۔

☆ ''خُداوند تُجھے ملامت کرے'' ۔ یہ وہی فقرہ ہے جو خُداوند کے فرشتہ نے شیطان سے زکریاہ 3:2 میں استعمال کیا تھا۔ یہ ہوسکتا ہے کتاب ''مُوسیٰ کی فرضی باتیں'' سے اقتباس لیا گیا ہو جو پہلی صدی میں مُمکنہ طور پر لکھی گئی تھی۔ اصطلاح خُداوند کا مطلب یہواہ ہے جو یہوداہ کی کتاب میں کہیں اور یسوع کا حوالہ ہے۔

آیت 10۔ یہ آیت سمجھنے کیلئے دقیق ہے۔ اِس کی متوازیت دُوسرا پطرس 2:12 ہے۔ آیت 10 ایک موازنہ ہے کہ کیسے میکائیل نے آیت 9 میں اختیار کا استعمال کیا۔

آیت 11۔ یہ آیت یہوداہ کے تین (قائن، بلعام، قورح) کے استعمال کی ایک اور وضاحت ہے۔ یہ پُرانے عہد نامے کے افسوس کے نبوتی انداز میں تشکیل دی گئی ہے (بحوالہ یسعیاہ 5 حبقوق 2) یا لعنت کا حلف (بحوالہ استثنا 26-27:15)۔ اُن کی ہلاکت یقینی ہے۔

☆ ''قائن'' ۔ قائن کا ہابل سے حسد اور اُس کے قتل کا اندراج پیدائش 4 میں ہے۔ ربی قائن کو پیدائش 4:7 کی روشنی میں مادہ پرست، حرص کرنے والے کی مثال کے طور استعمال کرتے ہیں۔ فیلو قائن کو خُود پرستی کی مثال کے طور استعمال کرتا ہے۔

☆"بلعام"۔ یہواہ کے نبی، بلعام کا اندراج گنتی 22-25;31:8,16 میں پایا جاتا ہے۔ بلعام دُنیوی ذہن کے نبی کی مثال ہے جس نے اسرائیل کو شہوت پرستی کی پرستش پر لگایا جیسے یہ جھوٹے اُستاد ایمانداروں کو جنسی سرگرمی کے لئے بھڑکاتے تھے۔

☆"قورح"۔ قورح کا گُناہ خُدا کے مخصُوص کردہ حُکام ہاروں اور مُوسیٰ کے خلاف بغاوت تھا (بحوالہ گنتی 16:1-35)۔

خصُوصی موضوع: اِلحاد/ برگشتگی/ کفر" (APHISTEMI)

یونانی اصطلاح (Aphistemi) کا لسانیات میں وسیع دائرہ کار رہے تاہم اِلحاد/ برگشتگی/ کفر کی اصطلاح اسی یونانی لفظ سے مشق ہے اور جدید قارئین کے لئے اس کا استعمال مضر ہوسکتا ہے گھڑی گھڑی تعریف کے بجائے سیاق وسباق زیادہ اہم ہے۔ یہ حرف ربط (Apo) کا مرکب لفظ ہے جس کے معنی "از" یا کسی سے دور اور (histemi) بیٹھنا" کھڑے ہونا" اور "قائم کرنا ہیں۔ درج ذیل (غیر الہیاتی) استعمال پر غور فرمائیں:

1۔ مادی جسمانی طور پر ہٹا دینا/ نکال دینا۔
الف۔ عبادتخانے میں سے (لوقا 2:37)
ب۔ گھر میں سے (مرقس 13:34)
ج۔ کسی شخص میں سے (مرقس 12:12,14:50، اعمال 5:38)
د۔ تمام اشیاء میں سے (متی 19:27-29)
2۔ سیاسی طور پر ہٹا دینا (اعمال 5:37)
3۔ رشتہ ختم کردینا (اعمال 22:29,19:9,15:38,5:38)
4۔ قانونی طور پر لاتعلقی (طلاق وغیرہ) استشنا۔24:1-3 نئے عہد نامے میں متی 19:7,5:31 مرقس 10:4، پہلا کرنتھیوں 7:11)
5۔ قرض سے دستبردار کردینا (متی 18:24)
6۔ چھوڑ کر لاتعلق ظاہر کرنا (متی 22:27,4:20، یوحنا 16:32,4:28)
7۔ نہ چھوڑ کر تعلق ظاہر کرنا (یوحنا 14:18,8:29)
8۔ اجازت دینا (متی 19:14,13:30، مرقس 4:6، لوقا 13:8)

الہیاتی معنوں میں بھی اسکا وسیع استعمال ہے:

1۔ گناہوں کی معافی (خروج 32:32، LLX، گنتی 14:19، ایوب 42:10 اور نیا عہد نامہ میں متی 6:12,14:15، مرقس 11:25-26)
2۔ گناہ سے کنارہ کرنا (دوُسرا تمیتھیس 2:19)
3۔ دوری اختیار کر کے نظر انداز کرنا۔

الف۔ قانون سے(متی23:23،اعمال21:21)

ب۔ ایمان سے(حزقیال20:8،LLX،لوقا8:13،دوُسرا تھسلنیکوں2:3، تمیتھیس4:1،عبرانیوں2:13)

جدید دور کے مومنین کئی ایک ایسے سوالات اٹھاتے ہیں جن کے بارے میں نئے عہد نامے کے مصنفین نے کبھی سوچا بھی نہ ہوگا ان میں سے ایک زمانہ حال کے رجحان ایمان کو وفاداری سے الگ کرنا بھی ہے بائبل میں ایسی شخصیات کا ذکر بھی ہے کہ جب خدا کے لوگوں کے ساتھ کچھ واقعہ ہوتا ہے تو وہ بھی کسی نہ کسی طور پر اس میں شامل ہوتے ہیں۔

1۔ عہد عتیق

ا۔ قورح(گنتی16)

ب۔ ایلی کا بیٹا(پہلا سیموئیل2:4)

ج۔ شاول (پہلا سیموئیل11:31)

د۔ جھوٹے نبی مثلاً

ا۔ استثناء18:19-22,1-5

۲۔ یرمیاہ28

۳۔ حزقی ایل13:1-7

ر۔ جھوٹی نبیہ

ا۔ حزقی ایل13:17

۲۔ نحمیاہ 6:14

س۔ اسرائیل کے بدکار رہنما مثلاً

ا۔ یرمیاہ 23:1-4,8:1-2,5:30-31

۲۔ حزقی ایل22:23-31

۳۔ میکاہ 3:5-12

2۔ نیا عہد نامہ

الف۔ یہ یونانی اصطلاح لغوی طور apostasize ہے۔عہد عتیق و جدید دونوں آمدِ ثانی سے قبل گناہ اور جھوٹی تعلیمات میں شدتِ کا اعادہ کرتے ہیں(بحوالہ متی24:24،مرقس13:22،اعمال20:29-30،دوُسرا تھسلنیکوں2:9-12،2، تمیتھیس4:4)۔اس یونانی اصطلاح کا لوقا8:12 میں بیج بونے والے کی تمثیل میں یسوع کے الفاظ کا عکس ملتا ہے گمراہی کی تعلیم پھیلانے والے حتمی طور پر مسیحی نہیں ہے لیکن وہ مسیحیوں میں سے ہی ہیں(بحوالہ اعمال20:29-30، پہلا یوحنا2:19)،تاہم

وہ صرف کمزور اور ناپختہ ایمان والوں کو ہی اپنے پیرو بنا سکتے ہیں یہاں الہیاتی سوال یہ ہے کہ گمراہ، غلط تعلیم دینے والے کیا کبھی مسیحی تھے؟ اس کا جواب دینا مشکل ہے کیونکہ مقامی کلیسیاؤں میں ایسے لوگ موجود تھے (بحوالہ پہلا یوحنا 2:18-19) عموماً ہماری الہیاتی اور کلیسائی روایات سے کسی حوالہ کے بغیر اس سوال کا جواب دیتی ہیں (بعض لوگ بائبل کی کوئی آیت سیاق وسباق سے ہٹا کر استعمال کرتے ہیں جس سے ممکنہ طور پر تعصب واضح ہوتا ہے

ب۔ ظاہری ایمان

۱۔ یہوداہ، یوحنا 17:12

۲۔ شمعون ساحر، اعمال 8

۳۔ متی 7:21-23 میں جن کے بارے میں بات کی گئی ہے

۴۔ وہ جن کے بارے میں متی 13 میں بات کی گئی۔

۵۔ ہمنالیس اور سکندر، پہلا تمیتھیس 1:19-20

۶۔ ہمنالیس اور فلیتس، دوُسرا تمیتھیس 2:16-18

۷۔ دیماس، دوُسرا تمیتھیس 4:10

۸۔ جھوٹے رسول، دوُسرا پطرس 2:19-20، یہوداہ 12-19

۹۔ مخالفِ مسیح، پہلا یوحنا 2:8-19

ج۔ بے کار / بے پھل / بے فائدہ ایمان

۱۔ متی 7 باب

۲۔ پہلا کرنتھیوں 3:10-15

۳۔ دوُسرا پطرس 1:8-11

ہم مندرجہ بالا عبارات کے بارے میں شاذ و نادر ہی غور کرتے ہیں کیونکہ ہماری منظّم الہیات (کیلون ازم، آمنین ازم) ہمیں طے شُدہ جوابات دیتی ہے اس مسئلہ کو اٹھانے سے پہلے کوئی فیصلہ نہ دیں میرا مطلب کلامِ مقدس کی تفسیر کا مناسب انداز ہے طے شُدہ الہیات کی بجائے جو بائبل کہتی ہے اسے ترجیح دینا چاہئے یہ طریقہ کار بہت تکلیف دہ ہے کیونکہ ہمارا طریقہ تفسیرِ بائبل، بائبل سے متعلقہ نہیں بلکہ فرقہ وارانہ (Denominational) ثقافتی یا نسبتی (والدین، دوست، پاسٹر سے متعلقہ) ہے بعض لوگ جو خدا کے لوگ شمار ہوتے ہیں اصل میں خدا کے لوگ نہیں ہوتے۔

☆ ''مُحبت کی ضیافتیں''۔ یہ ابتدائی کلیسیا کا عام شراکتی کھانا ہوتا تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 11:17-22)۔ دُوسرا پطرس 2:13-14 اِن جھوٹے اُستادوں کی جنسی حرص کو ظاہر کرتا ہے جو وہ خُداوند کے کھانے اور شراکتوں کھانوں پر بھی رکھتے ہیں۔

☆ ''یہ بے پانی کے بادل ہیں۔۔۔۔یہ پت جھڑ کے بے پھل درخت ہیں''۔یہ استعارے ہیں جو کسی چیز کے بنا تکمیل کے وعدے پر مرکوز ہیں۔کوئی پانی نہیں، کوئی خوراک نہیں۔جھوٹے اسپتاد بہت سے کھوکھلے دعویٰ کرتے تھے(بحوالہ دُوسرا پطرس 2:17)۔

☆ ''دونوں طرح سے مُردہ''۔یہ ہوسکتا ہے (1) بظاہر جسمانی زندگی کا استعارہ ہو لیکن حقیقت میں مُردہ روحانی زندگی ہو؛ (2) مُکاشفہ 20:14 کی دُوسری موت کا حوالہ ہو؛ یا (3) دونوں بے پھل اور جڑ سے اُکھڑے ہوئے، پس اِس طرح دونوں طرح سے مُردہ۔

آیت 13۔''جو اپنی بےشرمی کے جھاگ اُچھالتی ہیں''۔یہ بظاہر طوفان کے بعد ساحل پر رہ جانے والے ٹکڑوں کا حوالہ ہے (بحوالہ یسعیاہ 57:20)۔اِس کا اِس سیاق وسباق میں اصل استعاراتی مطلب نامعلوم ہے (بحوالہ فلپیوں 3:19)۔

☆ ''آوارہ گرد ستارے''۔پہلا حنوک میں یہ استعارہ سات برگشتہ فرشتوں سے مُناسبت رکھتا ہے (بحوالہ پہلا حنوک 21-18)۔

☆ ''بےحد تاریکی''۔آیت 13 کا آخری بیانیہ جُز ہوسکتا ہے آیت 6 کی عکاسی ہو(بحوالہ دُوسرا پطرس 2:17b) جو ابدی عدالت کا بطور ''بےحد تاریکی'' حوالہ ہو(بحوالہ پہلا حنوک 10:4-5;63:6 یسوع بھی متی 8:12;22:13;25:30 میں تاریکی کو استعمال کرتا ہے)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: آیات 14-16

۱۴۔اِن کے بارے میں حُنوک نے بھی جو آدم سے ساتویں پُشت میں تھا یہ پیشگوئی کی تھی کہ دیکھو۔خُداوند اپنے لاکھوں مُقدسوں کے ساتھ آیا۔۱۵۔تاکہ سب آدمیوں کا انصاف کرے اور سب بیدینوں کو اُن کی بیدینی کے اُن سب کاموں کے سبب سے جو اُنہوں نے بیدینی سے کئے ہیں اور اُن سب سخت باتوں کے سبب سے جو بیدین گُناہگاروں نے اُس کی مُخالفت میں کہی ہیں قصوروار ٹھہرائے۔۱۶۔یہ بُڑبُڑانیوالے اور شکایت کرنے والے ہیں اور اپنی خواہشوں کے مُوافق چلتے ہیں اور اپنے مُنہ سے بڑے بول بولتے ہیں اور نفع کے لئے لوگوں کی رُوداری کرتے ہیں۔

آیت 14۔''حنوک''۔حنوک پیدائش 5 کی نسب نامے کی فہرست میں تھا جو خُداوند میں چلتا تھا۔ہر کوئی اِس دُنیا میں آیا اور چلا گیا لیکن حنوک خُدا کے پاس زندہ چلا گیا۔وہ خُدا کے ساتھ رفاقت اور اُمید کی مثال بن گیا۔پہلی صدی کے کُچھ عرصہ قبل یہودی کی الہامی کتاب بنام حنوک لکھی گئی اور یہودی و مسیحیوں کے درمیان بہت قابل اثر کتاب گردانی گئی۔اصل عبرانی نُسخہ کھو گیا تھا۔جواب جدید قارئین کے پاس ہے وہ ایتھوپیا سے بہت بعد میں (600 عیسوی) ملنے والی نقل ہے جس کی تلخیص مسیحیوں نے کی تھی۔جب کوئی اِس طویل کتاب کو پڑھتا ہے تو یہ واضح ہو جاتا ہے کہ یہ کیوں اتنی مشہور تھی؛ یہ بہت سے واقعات پر روشنی ڈالتی ہے جو پُرانے عہدنامے میں واقع ہوئے (جیسے کہ طوفان نوح) اور اِس کے ساتھ ساتھ مُستقبل کے واقعات بھی (آسمان، دوزخ)۔
یہوداہ، بہت سے پہلی صدی کے یہودیوں کی مانند مُکاشفائی مواد سے واقف تھا۔اُس کے اِسے وضاحت کے طور استعمال کرنے کا مقصد یہ نہ تھا کہ وہ الہامی کتاب ہے۔بلکہ اُس کا پیشگوئی کا استعمال اِس بات کی ضمانت نہیں ہے کہ کتاب مستند ہے۔یہی ایک وجہ ہے کہ جس کے سبب یہوداہ کی کتاب کو خُود نئے عہد

نامے کی الہامی کتابوں میں شامل ہونے میں بہت وقت لگا تھا۔

☆ ''پیشنگوئی''۔ یہوداہ نے ہوسکتا ہے پہلا حنوک کو سچ کے طور قبول کیا ہو۔

☆ ''اپنے لاکھوں مُقدسوں کے ساتھ آیا''۔ یہ لاتعداد خادم فرشتوں کا حوالہ ہے جو یہوواہ کے اردگرد ہونگے (بحوالہ استثنا 33:2 دانی ایل 7:10 یہوداہ 14)۔ پہلا حنوک سے اِس اقتباس میں ''خُداوند'' یقیناً یہوواہ کا حوالہ ہوگا۔ نئے عہدنامے میں یسوع کی اکثر پیشنگوئی بہت سے فرشتوں کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آمد کے طور کی گئی ہے (بحوالہ متی 16:27;25:31 مرقس 8:38 لوقا 9:26 دُوسرا تھسلنیکیوں 1:7)۔

آیت 16۔ ''بُڑبُڑانے والے''۔ یہ اصطلاح ہفتاوی میں اسرائیل کیلئے بیابان کے صحرانوردی کے دور کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے (خروج 15:24;17:3 گنتی 14:29)۔

NASB (تجدیدشُدہ) عبارت: آیات 17-23

۱۷۔لیکن اَے پیارو! اُن باتوں کو یاد رکھو جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے رسُول پہلے کہہ چُکے ہیں۔۱۸۔وہ تُم سے کہا کرتے تھے کہ اخیر زمانہ میں ایسے ٹھٹھا کرنے والے ہوں گے جو اپنی بیدینی کی خواہشوں کے مُوافق چلیں گے۔۱۹۔یہ وہ آدمی ہیں جو تفرقے ڈالتے ہیں اور نفسانی ہیں اور رُوح سے بے بہرہ۔ ۲۰۔مگر تُم اَے پیارو! اپنے پاک ترین ایمان میں اپنی ترقی کر کے اور رُوح القُدس میں دُعا کر کے۔۲۱۔اپنے آپ کو خُدا کی مُحبت میں قائم رکھو اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی رحمت کے مُنتظر رہو۔۲۲۔اور بعض لوگوں پر جو شک میں ہیں رحم کرو۔۲۳۔اور بعض کو جھپٹ کر آگ میں سے نکالو اور بعض پر خوف کھا کر رحم کرو بلکہ اُس پوشاک سے بھی نفرت کرو جو جسم کے سبب سے داغی ہوگئی ہو۔

آیت 17۔ یہ ایک مضبوط منطقی موازنہ ہے۔

☆ ''یاد رکھو''۔ یہ ایک مضارع مجہول (منحصر) صیغہ امر ہے۔ ایمانداروں کو کہے گئے الفاظ کے وسیلہ سے اُن کو دی جانے والی روحانی سچائیوں کو یاد رکھنے کے لئے بُلایا گیا ہے (بحوالہ دُوسرا پطرس 3:2، رسُول، بعد کے مُنادی کرنے والے، مُبلغ اور اُستاد) اور اِس کے ساتھ ساتھ بعد کا لکھا جانے والا الہامی کلام (مُمکنہ طور پر نئے عہدنامے کا کُچھ حصہ اُن دنوں گردش میں تھا)۔

آیت 18۔ ''وہ تُم سے کہا کرتے تھے''۔ یہ ایک غیر کامل عملی علامتی ہے جو ماضی کے دور میں جاری کام کا حوالہ ہے۔ اصل میں رسُول نے یہ کہاں کہا تھا، یہ معلوم نہیں ہے، لیکن دُوسرا پطرس 3:3 مترادف ہے جیسے کہ اعمال 20:29 پہلا تمیتھیس 4:1ff دُوسرا تمیتھیس 3:10-13;4:3۔ یہ رسالتی سچائی کیلئے ضرب اُلمثال ہوسکتا ہے (یعنی ایمان ایک ہی بار مُقدسوں کو سونپا گیا)۔

☆ ''اخیر زمانہ میں''۔ یہ دُوسرا پطرس 3:3 کے '' آخری دنوں میں'' کا متوازی ہے۔ یہوداہ اور پطرس (جیسے کہ کئی نئے عہد نامے کے لکھاری) سمجھتے تھے کہ وہ اخیر زمانہ میں سے گُزر رہے ہیں۔ آمدِ ثانی میں دیری نے سب کو حیران کر دیا (بحوالہ دُوسرا پطرس 3:4)۔ آیات 19-18 میں اخیر زمانہ کی خصُوصیات بر گشتہ انسانی تاریخ کے ہر دور کیلئے حقیقت ہے۔

آیت 19۔ ''رُوح سے بے بہرہ''۔ اِس فقرے کے معنی کے حوالے سے کئی مفرُوضے ہیں لیکن مُناسب یہ ہوگا کہ وہ بے عقل جانوروں کی طرح زندگی گُزار رہے ہیں (بحوالہ آیت 10)۔

آیت 20۔ ''مگر تُم''۔ یہاں ''پیارے'' سچے ایمانداروں اور ''اِن'' جھوٹے اُستادوں کے درمیان موازنہ (بحوالہ آیت 17) ہے۔ یہوداہ سچے ایمانداروں کو توقعات کی فہرست دیتا ہے (بحوالہ آیات 23-20)۔

۱۔ اپنے پاک ترین ایمان میں اپنی ترقی کر کے
۲۔ رُوح اُلقدس میں دُعا کر کے
۳۔ اپنے آپ کو خُدا کی مُحبت میں قائم رکھو
۴۔ اور ہمیشہ کی زندگی کیلئے مُنتظر رہو
۵۔ اور بعض لوگوں پر جو شک میں ہیں رحم کرو
۶۔ اور بعض کو جھپٹ کر آگ میں سے نکالو
۷۔ بلکہ اُس پوشاک سے بھی نفرت کرو جو جسم کے سبب سے داغی ہوگئی ہو

آیات 21-20۔ غور کریں کہ تثلیثی خُدا کا ذکر کیا گیا ہے: رُوح القدس (آیت 20)؛ خُدا (آیت 21)؛ خُداوند یسوع مسیح (آیت 21)۔ اصطلاح ''تثلیث'' بائبل کی اصطلاح نہیں ہے لیکن تصور یقیناً ہے۔۔۔ ''ایک الٰہی رُوح'' لیکن تین شخصی اور ابدی ظہور۔ اگر یسوع الٰہی ہے اور روح شخصی ہے تو پھر ''وحدانیت'' کا مطلب ایک الٰہی روح لیکن تین شخصی ظہور۔۔ باپ، بیٹا اور روح القدس (بحوالہ متی 28:19؛ 3:16-17 یوحنا 14:26 اعمال 2:32-33,38-39 رومیوں 1:4-5;5:1,5;8:1-4,8-10 پہلا کرنتھیوں 12:4-6 دُوسرا کرنتھیوں 1:21-22;13:14 گلتیوں 4:4-6 افسیوں 1:3-14,17;2:18;4:4-6 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:13 طیطس 3:4-6 پہلا پطرس 1:2 یہوداہ 20-21)۔

خصُوصی موضوع: پاک تثلیث

تثلیث کے تمام تینوں شخصیات کے کاموں پر غور کریں۔ اصطلاح ''تثلیث'' سب سے پہلے ترتولئین نے استعمال کی اور یہ بائبل کا لفظ نہیں ہے مگر یہ تصور وسیع معنوں میں موجود ہے۔

i۔ انجیلیں

ا۔متی3:16-17;28:19(اور متوازی)

ب۔یوحنا14:26

ii۔ اعمال۔اعمال2:32-33,38-39

iii۔ پولُوس

ا۔رومیوں1:4-5;5:1,5;8:1-4,8-10

ب۔پہلا کرنتھیوں2:8-10;12:4-6

ج۔دوُسرا کرنتھیوں1:21;13:14

د۔گلتیوں4:4-6

ر۔افسیوں1:3-14,17;2;18;3:14-17;4:4-6

س۔پہلا تھسلنیکیوں1:2-5

ص۔دوُسرا تھسلنیکیوں2:13

ط۔طیطس3:4-6

iv۔ پطرس۔پہلا پطرس1:2

v۔ یہوداہ۔آیات20-21

پُرانے عہد نامے میں اِس کا اشارہ کیا گیا ہے۔

i۔ خُدا کیلئے جمع کا استعمال

ا۔نام''الوہیم''Elohim جمع ہے مگر جب خُدا کیلئے استعمال ہوتا ہے تو ہمیشہ واحد فعل رکھتا ہے۔

ب۔''ہم'' پیدائش میں1:26-27;3:22;11:7

ج۔''واحد'' استثنا6:4کے یہودیوں کے کلمہ ایمانی میں جمع ہے(جیسے کہ یہ پیدائش2:24 حزقیال37:17میں ہے)۔

ii۔ خُداوند کے فرشتے خُدائی کے واضح نمائندے ہیں

ا۔پیدائش16:7-13;22:11-15;31:11,13;48:15-16

ب۔خُروج3:2,4;13:21;14:19

ج۔قضاۃ2:1;6:22-23;13:3-22

د۔زکریاہ3:1-2

iii۔ خُدا اور رُوح الگ الگ ہیں پیدائش 2-1:1 زبُور 104:30 یسعیاہ 63:9-11 حزقی ایل 37:13-14

iv۔ خُدا (یہواہ) اور مسیحا (Adon) الگ الگ ہیں۔ زبُور 110:1;45:6-7 زکریاہ 2:8-11;10:9-12

v۔ مسیحا اور پاک رُوح الگ الگ ہیں۔ زکریاہ 12:10

vi۔ تمام تینوں کا یسعیاہ 48:16;16:1 میں ذکر ہے۔

یسوع کا مرتبہ خُداوندی اور رُوح پاک کی شخصیت نے سخت، وحدانیت پرست ابتدائی ایمانداروں کیلئے مسائل پیدا کیئے۔

i۔ ترتولیئن۔ بیٹے کو باپ کے ماتحت جانتا ہے۔

ii۔ اوری گون۔ بیٹے اور رُوح پاک کی الٰہی رُوح کا ماتحت جانتا ہے۔

iii۔ اریئس۔ بیٹے اور رُوح پاک کے مرتبہ خُداوندی سے انکار کرتا ہے۔

iv۔ مونارکیانزم۔ خُدا کے مسلسل ظہور میں یقین رکھتا ہے۔

بائبل کا مواد بتاتا ہے کہ تثلیث کی تدوین، تشکیل تاریخی ہے۔

i۔ یسوع کا مکمل مرتبہ خُداوندی باپ کے برابر ہے جسکی نسائے کونسل نے 325 عیسوی میں تصدیق کی۔

ii۔ رُوح پاک کی مکمل شخصیت اور مرتبہ خُداوندی باپ اور بیٹے کے برابر ہے جسکی قسطنطنیہ کی کونسل نے 381 عیسوی میں تصدیق کی۔

iii۔ تثلیث کا الٰہیاتی عقیدہ بھرپُور انداز میں اگسٹین کی تنصیف De Trinitate میں بیان کیا گیا ہے۔

یہاں حقیقی طور پر بھید ہے مگر نیا عہد نامہ ایک الٰہی روح کو تینوں ابدی شخصی ظہوروں کیساتھ تصدیق کرتا دکھائی دیتا ہے۔

آیت 21۔ ''اپنے آپ کو خُدا کی مُحبت میں قائم رکھو''۔ یہ سیاق وسباق کا مرکزی فعل ہے (یہ یہوداہ کا پسندیدہ تصور تھا [بحوالہ آیات 1,6,13,21]) اور ایک اور مضارع عملی صیغہ امر تھا۔ کوئی کیونکر اپنے آپ کو خُدا کی مُحبت میں قائم رکھ سکتا ہے؟ مضارع عملی صیغہ امر فوری عمل کی بات کرتا ہے۔

☆ ''رحمت''۔ یہوداہ کا مُنفرد تعارف ''رحمت'' استعمال کرتا ہے۔ آیات 21 اور 22 میں اِس اصطلاح پر کھیل ہے۔ رحمت کا تجربہ (بحوالہ آیت 21) رحم کئے جانے پر (بحوالہ آیات 22-23 متی 6:14-15;18:35) کارفرما ہوتا ہے۔

آیت 22۔ ''اور بعض پر''۔ یہ بظاہر کلیسیائی حلقوں کے تین گروہوں کی بات لگتی ہے جنہیں جھوٹے اُستاد دھوکہ دے چُکے تھے۔ یہوداہ تین کا دلدادہ تھا (بحوالہ آیات 2,4,8,11)۔

☆ ''جو شک میں ہیں''۔ یہ مُمکنہ طور پر اُن کا کلیسیا میں حوالہ ہے جو جھوٹے اُستادوں کے زیر اثر تھے۔ وہ ''رسالتی سچائی''، ''پاک ترین ایمان''، ''ایمان جو ایک ہی بار مُقدسوں کو سونپا گیا'' پر اپنی گرفت کھونا شروع کر چُکے تھے۔ یہ مُمکنہ ساختی متوازی دُوسرا پطرس 2:20-21 ہے۔

☆ ''اور بعض کو جھپٹ کر آگ میں سے نکالو''۔ یہ (1) خُدا کی عارضی عدالت کی آگ یا (2) خُدا کی روزِ عظیم کی عدالت ہو سکتی ہے۔ یہ ہو سکتا ہے عاموس 4:11 یا زکریاہ 5-3:1 کا پُرانے عہد نامے کا اشارہ ہو۔

☆ ''اور بعض پر خوف کھا کر رحم کرو''۔ اِس کا مطلب ''خوف کی آلودگی'' ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 7:1 گلتیوں 6:1)۔

☆ ''بلکہ اُس پوشاک سے بھی''۔ یہ پہلی صدی میں پہنے جانے والے اندرونی جامے کا حوالہ ہے۔ یہ پوشاک کے استعارے اکثر بائبل میں طرزِ زندگی کی خصُوصیات کے طور استعمال ہوئے ہیں (بحوالہ زکریاہ 5-3:1 یسعیاہ 61:10 ایوب 29:14 زبور 109:29 افسیوں 4:22,24,25 کُلسیوں 3:9,10)۔ جھوٹے اُستادوں کی تبدیل زندگیاں ''آلودہ'' ہو چُکی تھیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: آیات 25-24

۲۴۔ اب جو تُم کو ٹھوکر کھانے سے بچا سکتا ہے اور اپنے پُر جلال حضُور میں کمال خُوشی کے ساتھ بے عیب کر کے کھڑا کر سکتا ہے۔ ۲۵۔ اُس خُدائے واحد کا جو ہمارا مُنجی ہے جلال اور عظمت اور سلطنت اور اختیار ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے جیسا ازل سے ہے اب بھی ہو اور ابدُ الآباد رہے۔ آمین۔

آیات 25-24۔ یہ پورے نئے عہد نامے میں ایک نہایت خُوبصُورت دُعا ہے۔ کیا ہی حیرت انگیز موازنہ ہے تحفظ اور پُر اعتماد ایمان کے اِن الفاظ اور جھوٹے اُستادوں کی حرامکاری اور تکبر کے درمیان۔

☆ ''جو تُم کو ٹھوکر کھانے سے بچا سکتا ہے''۔ یہ یقینی قدموں والے گھوڑوں کا استعارہ خُدا کی وفادار ایمانداروں کیلئے فکر کو بیان کرنے کیلئے زبور 121:3 میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ 18-94:17;66:9;17:5 بھی) اور مُستحکم ایمانداروں کیلئے دُوسرا پطرس 1:10 میں۔ یہوداہ کی کتاب میں اُن کی خصُوصیات ہیں جو ٹھوکر کھاتے ہیں لیکن خُدا اُن سچے ایمانداروں کو ٹھوکر کھانے سے بچا سکتا ہے۔

☆ ''کھڑا کر سکتا ہے''۔ ہم ایمان میں مضبوط کھڑے رہنے کیلئے ''خُدا کے تحفظ'' میں ہیں (بحوالہ افسیوں 6:11,13,14 رومیوں 5:2 پہلا کرنتھیوں 15:1)۔

خصُوصی موضوع: مسیحی یقین دہانی

یقین دہانی بائبل کی سچائی اور ایمانداروں کا ایمان کا تجربہ اور طرزِ زندگی ہے۔

ا۔ یقین دہانی کیلئے بائبل کی بُنیادیں درج ذیل ہیں:

ا۔ خُدا باپ کا کردار

ا۔ پیدائش 3:15;12:3

ب۔ زبُور 46:10

ج۔ رومیوں 8:38-39

د۔ افسیوں 1:3-14;2:5,8-9

ر۔ فلپیّوں 1:6

س۔ دوُسرا تمیتھیس 1:12

ص۔ پہلا پطرس 1:3-5

۲۔ خُدا بیٹے کا کام

ا۔ اُس کی کاہنانہ دُعا، یوحنا 17:9-24 خاصکر آیت 12

ب۔ اُس کی عوضی قُربانی

i۔ رومیوں 8:31

ii۔ دوُسرا کرنتھیوں 5:21

iii۔ پہلا یوحنا 4:9-10

ج۔ اُس کی مسلسل مداخلت

i۔ رومیوں 8:34

ii۔ عبرانیوں 7:25

iii۔ پہلا یوحنا 2:1

۳۔ خُدا روُح اُلقدس کا اہل ہونا

ا۔ اُس کی بُلاہٹ، یوحنا 6:44,65

ب۔ اُس کا مہر کرنا

i۔ دوُسرا کرنتھیوں 1:22;5:5

ii۔ افسیوں 1:13-14;4:30

ج۔ اُس کی شخصی یقین دہانی

i۔ رومیوں 8:16-17

ii۔ پہلا یوحنا 5:7-13

ب۔ ایماندار کا ضروری عہد کا ردِعمل درج ذیل ہے

۱۔ ابتدائی اور مسلسل توبہ اور ایمان

ا۔ مرقس 1:15

ب۔ یوحنا 1:12

ج۔ رومیوں 10:9-13

۲۔ یادرکھنا کہ نجات کی منزل مسیح کا سا ہونا ہے

ا۔ رومیوں 8:28-29

ب۔ افسیوں 1:4;2:10

۳۔ یادرکھنا کہ یقین دہانی کی تصدیق طرز زندگی سے ہوتی ہے

ا۔ یعقوب

ب۔ پہلا یوحنا

۴۔ یادرکھنا کہ یقین دہانی کی تصدیق عملی ایمان اور مستقل مزاجی سے ہوتی ہے

ا۔ مرقس 13:13

ب۔ پہلا کرنتھیوں 15:2

ج۔ عبرانیوں 3:14

د۔ دوُسرا پطرس 1:10

ر۔ یہوداہ 20-21

☆''اپنے پُر جلال میں''۔''جلال'' چمک دمک کیلئے پُرانے عہدنامے کی اصطلاح ہے۔خُدا کی موجودگی کو بطور جلالی چمک کے بیان کیا گیا ہے۔گُناہگار انسان اِس پاکیزگی اور پوتر ہونے کے جلالی نُور تک نہیں پہنچ سکتا۔لیکن اب مسیح میں، ایماندار خُدا کے فضل، مسیح کے کام اور روح القدس کی قوت سے تبدیل ہو چُکے ہیں اور بنی اسرائیل پاک ترین کے ساتھ رسائی حاصل کر سکتے ہیں اور رفاقت قائم رکھ سکتے ہیں۔ دیکھئے خصُوصی موضوع: یعقوب 2:1 پر۔

☆''بے عیب''۔دیکھئے درج ذیل خصُوصی موضوع:

خصُوصی موضوع: مُقدس، بے عیب اور بے الزام ٹھہرا کر

A۔ابتدائی کلمات

1۔ یہ نظریہ الہیاتی طور پر انسانیت کی اصل صُورت کا بیان ہے (پیدائش ا، باغ عدن)

2۔ گُناہ اور بغاوت نے اِس کامل صحبت کی صُورتحال کو دس فیصد ختم کر دیا ہے۔ (پیدائش 3)۔

3۔ انسان (مرد و خواتین) خُدا سے صحبت کی بحالی کیلئے بیقرار ہیں کیونکہ وہ اُس کی شکل وصُورت پر بنائے گئے ہیں۔ (پیدائش 27-1:26)۔

4۔ خُدا گناہگار انسانیت سے مختلف انداز میں برتاؤ کرتا ہے۔

ا۔ صالح رہنما (ابراہام، موسیٰ، یسعیاہ)

ب۔ قُربانی کا نظام (احبار 7 - 1)۔

ج۔ متقی مثالیں (نوح، ایوب)

5۔ آخرکار خُدا مسیحا فراہم کرتا ہے۔

ا۔ اُس کا اپنا مکمل مُکاشفہ

ب۔ گناہ کیلئے کامل کفارہ

6۔ مسیحی پاکیزہ کئے جاتے ہیں۔

ا۔ شرعی طور پر مسیح سے منسوب راستبازی کی بدولت

ب۔ عملی طور پر رُوح القدس کے کام کی بدولت مسیحت کی منزل پاکیزگی یا مسیح کی طرح ہونا ہے (.cf رومیوں 29-8:28 افسیوں 1:4) جو کہ حقیقت میں آدم اور حوا کے زوال کی صُورت میں کھوئی جانے والی خُدا کی صُورت کی بحالی ہے۔

7۔ عالم اقدس، باغ عدکی کامل صحبت کی بحالی ہے۔ عالم اقدس، خُداوند کی حضوری (بحوالہ مُکاشفہ 21:2) میں سے باہر آکر نئی زمین (بحوالہ دؤسرا پطرس 3:10) بننے والا نیا یروشلیم ہے۔ بائبل کا آغاز اور اختتام اِنہیں موضوعات پر ہوتا ہے۔

ا۔ واقفیت، خُدا کیساتھ ذاتی صُحبت

ب۔ باغ کے ماحول میں (پیدائش 2-1 اور مُکاشفہ 22-21)

ج۔ نبوتی بیان کے ذریعے، جانوروں کی موجودگی اور ہمراہی (بحوالہ یسعیاہ 9-11:6)

B۔ عہدقدیم

1۔ یہاں پر بہت سے عبرانی الفاظ ہیں جو کاملیت، پاکیزگی، راستبازی کا نظریہ رکھتے ہیں کہ یہ مُشکل ہے کہ اُن سب کے نام بنام پیچیدہ تعلق کا اظہار کیا جائے۔

2۔ اہم اصطلاحات جو کاملیت، پاکیزگی، یا راستبازی کا نظریہ رکھتے ہیں (بمطابق رابرٹ بی۔ گرڈلی سٹون، عہدقدیم کے مترادف الفاظ، صفحہ 99-94) یہ ہیں:

ا۔ شالوم

ب۔ تھمام

ج۔ کالح

3۔توریت (ابتدائی کلیسیا کی بائبل) اِن نظریات میں سے بہتیروں کا ترجمہ کوئن یونانی اصطلاحات میں کرتا ہے جو عہد جدید میں استعمال ہوئیں ہیں۔

4۔اہم نظریہ قُربانی کے نظام سے جُڑا ہُوا ہے۔

ا۔ (amamos) اماموس (بحوالہ خُروج 29:1 احبار 3:1,6,9; 1:3,10 گنتی 6:14 زبُور 26:1,11)

ب۔ ایمیانتوز (amiantos) اور ایسپیلس (aspilus) میں بھی دینی تعبیریں ہیں۔

C۔ عہد جدید

1۔شرعی نظریہ

ا۔عبرانی شرعی دینی تعبیر کا ترجمہ amamos اماموس سے کیا گیا ہے (بحوالہ عبرانیوں 9:14 پہلا پطرس 1:19)

ب۔یونانی شرعی تعبیر (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:8 کُلسیوں 1:22)۔

2۔مسیح وحدانیت میں بے عیب، راستباز اور پاکیزہ ہے (اماموس amamos) (بحوالہ عبرانیوں 9:14 پہلا پطرس 1:19)۔

3۔مسیح کے پیروکاروں کو اُس کی تقلید کرنی چاہیئے۔(اماموس amamos) (بحوالہ افسیوں 5:27 ;1:4 فلپیّوں 2:15 کُلسیوں 1:22 دُوسرا پطرس 3:14 یہوداہ 24 مُکاشفہ 14:5)۔

4۔یہ نظریہ کلیسیائی رہنماؤں کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

ا۔anegklatos ''بغیر تہمت کے'' (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:10 طیطس 1:6-7)

ب۔anepileptos ''تنقید سے بالاتر'' یا ''بُرا بھلا کیلئے برتاؤ کے بغیر'' (بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:2; 5:7; 6:14 طیطس 2:8)۔

5۔''اچھوتا'' (amiantos) نظریہ اِن کیلئے استعمال ہوتا ہے:

ا۔مسیح از خُود (بحوالہ عبرانیوں 7:26)

ب۔مسیحی میراث (بحوالہ پہلا پطرس 1:4)

6۔''کاملیت'' یا ''درستگی'' (holokleria) کا نظریہ (بحوالہ اعمال 3:16 پہلا تھسلنیکیوں 5:23 یعقُوب 1:4)

7۔''بے عیبی، راستبازی اور پاکیزگی'' کا نظریہ amemptos سے بیان کیا جاتا ہے (بحوالہ لُوقا 1:6 فلپیّوں 3:6; 2:15 پہلا تھسلنیکیوں 2:10; 3:13; 5:23)۔

8۔''الزام سے مستثنیٰ'' کا نظریہ amometos سے بیان کیا جاتا ہے۔(بحوالہ پہلا پطرس 3:14)۔

9۔''بے عیب، بے داغ'' کا نظریہ اکثر عبارتوں میں استعمال ہُوا ہے جن میں درج بالا میں سے کوئی سی بھی ایک اصطلاح ہو۔(بحوالہ پہلا تمیتھیس 6:14 یعقُوب 1:27 پہلا پطرس 1:19 دُوسرا پطرس 3:14)۔

D۔ بہت سے عبرانی اور یونانی الفاظ جو یہ نظریہ بیان کرتے ہیں اِس کی اہمیت کا اظہار کرتے ہیں۔ خُداوند نے ہماری ضرورتیں مسیح کے ذریعے پُوری کی ہیں اور اب ہمیں بُلاتا ہے کہ اُس جیسے ہوں۔ ایماندار موقع محل کی مناسبت سے اور عدلیہ مسیح کے کام کے ذریعے سے ''راستباز''، ''عادل'' اور ''بےعیب'' ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اب ایمانداروں کو اپنی یہ حیثیت منوانی ہے۔ ''نُور میں چلنا ہے کیونکہ وہ نُور رہے''۔ (بحوالہ پہلا یوحنا 1:7)۔ ''بُلاہٹ کے موافق چلیں'' (بحوالہ افسیوں 5:2,15 ;4:1,17)۔ یسوع نے خُدا کی صُورت کی بحالی کی ہے۔ نزدیکی قُربت اب ممکن ہے۔ مگر یاد رکھیں خُداوند کو ایسے لوگ چاہیں جو اُس کے کردار کی عکاسی کرتے ہوں، جیسے کہ اُس کے بیٹے نے کیا۔ ہم پارسائی سے کم تر اور کسی چیز کیلئے نہیں بُلائے گئے۔ (بحوالہ متی 5:20,48 افسیوں 1:4 پہلا پطرس 1:13-16)۔ خُداوند کی پاکی نہ صرف شرعی طور پر بلکہ موجودیت کے طور پر بھی۔

آیت 25۔ ''اُس خُدائے واحد کا''۔ یہ وحدانیت کا حوالہ ہے (بحوالہ استثنا 6:4-5)۔ ہمیں پُرانے عہدنامے کی خُدائے واحد کی تصدیق پر قائم رہنا چاہئے لیکن نئے عہدنامے کی یسوع کی الوہیت اور روح کی شخصیت پر تاکید کا اضافہ کرنا چاہئے۔ ہم ایک الٰہی روح لیکن تین ابدی شخصی ظہوروں کا اقرار کرتے ہیں۔

☆ ''ہمارا مُنجی''۔ یہ بھی خُدا باپ کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ لوقا 1:47 پہلا تمیتھیس 1:1;2:3,4:10 طیطس 1:3;2:10;3:4)۔ یہ ایک لقب کی مثال ہے جو دونوں باپ اور بیٹے کیلئے استعمال ہوا ہے۔ اِس کے طیطس میں استعمال پر غور کریں:

ا۔ ''خُدا ہمارا مُنجی'' (طیطس 1:3)
''مسیح یسوع ہمارا مُنجی'' (طیطس 1:4)

۲۔ ''خُدا ہمارا مُنجی'' (طیطس 2:10)
''ہمارا مُنجی یسوع مسیح'' (طیطس 2:13)

۳۔ ''خُدا ہمارا مُنجی'' (طیطس 3:4)
''یسوع مسیح ہمارا مُنجی'' (طیطس 3:6)

☆ ''ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے''۔ برگشتہ انسانوں کے لئے وہی واحد خُدا کے فضل، رحم، مُحبت اور مُعافی کا وسیلہ ہے (بحوالہ یوحنا 14:6 اعمال 4:12 پہلا تمیتھیس 2:5) وہ خُدا باپ تخلیق، نجات اور عدالت کا ذریعہ ہے۔ ہر برکت اور دستیابی اُسی کے وسیلہ سے آتی ہے (بحوالہ کُلسیوں 1:15-22)

☆ ''اختیار''۔ یہ یونانی اصطلاح exousia ہے جس کا مطلب (1) کام کرنے کی آزادی؛ (2) کام کرنے کی اہلیت؛ (3) کام کرنے کا حق (قانونی) اور اِس طرح (4) کام کرنے کا کُل اختیار ہے۔ یہ خُدا کے لئے استعمال ہوتا ہے اور کئی معنوں میں فرشتوں اور انسانی حکمرانوں کیلئے بھی۔

☆ ''اب بھی''۔ خُدا ابھی بھی اہل ہے مسیح کے وسیلے سے یہوداہ کے سب پڑھنے والوں کی ہر ضرورت کو پورا کرسکتا ہے۔

☆ ''ابدالآباد''۔ خُدا کا کرداراور وعدے ہر دور کیلئے قابل بھروسہ اور یقینی ہیں (بحوالہ زبور 102:25-27 [عبرانیوں 1:1-11]؛ ملاکی 3:6 عبرانیوں 13:8 یعقوب 1:17)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ یہوداہ کِس بابت لکھنا چاہتا تھا؟

2۔ وہ کن کے خلاف لکھ رہا ہے؟

3۔ یہوداہ کا دُوسرا پطرس 2 سے کیا تعلق ہے؟

4۔ آیت 4 میں ذکر کردہ جھوٹے اُستادوں کی دو خصُوصیات لکھیں۔

5۔ یہوداہ فرشتوں کے بارے میں اتنا کُچھ کیوں لکھتا ہے؟

6۔ ''مُحبت کی ضیافتیں'' کیا ہیں اور وہ کِس طرح عشائے ربانی سے مُناسبت رکھتی ہیں؟

7۔ ٹھٹھا اُڑانے والے کون تھے؟ وہ کِس بات پر مذاق اُڑا رہے تھے؟

8۔ کیا وہ ٹھٹھہ اُڑانے والے مسیحی تھے؟

9۔ مسیحی کِس طرح اپنے آپ کو خُدا کی مُحبت میں قائم رکھ سکتے ہیں؟

10۔ آیات 22-23 میں ذکر کردہ گروہوں کا اندراج کریں جن کے سامنے ہم نے گواہی دینی ہے۔

11۔ کیا خُدا ہمیں قائم رکھتا ہے یا ہم اپنے آپ کو قائم رکھتے ہیں۔

ضمیمہ اوّل

یونانی گرائمر کی اصطلاحات کی مُختصر تعریف

کوئن یونانی عام طور پر ہیلینسٹک یونانی کہلائے جانے والی رومی خطے کی مشترکہ زبان تھی جو سکندر اعظم (336-323BC) کی فتح سے شروع ہو کر کوئی آٹھ سو برس (AD 500300 BC-) تک رہی۔ یہ محض سادہ طور مُستند یونانی نہیں تھی بلکہ کئی طرح سے یونانی کی ایک نئی قسم تھی جو کہ قدیم مشرق وسطیٰ اور رومی خطے کی دوُسری زبان بن گئی۔

نئے عہد نامے کی یونانی کئی طرح سے مُنفرد تھی کیونکہ اِس کے بولنے والے ماسوائے لوُقا اور عبرانی کے مُصنفین کے یقیناً آرامی اپنی بُنیادی زبان کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ اِس لئے اُن کی تحریریں آرامی کے ضرب المثال اور فقروں کی تشکیلی ساخت کے زیر اثر تھیں۔ اِس کے علاوہ وہ Septuagint یونانی زبان کی توریت (پُرانے عہد نامے کا یونانی ترجمہ) پڑھتے اور حوالہ دیتے تھے جو کہ کوئن یونانی میں ہی لکھا گیا تھا۔ لیکن یونانی زبان کی توریت بھی یہودی عالموں نے لکھی تھی جب کی مادری زبان یونانی نہیں تھی۔

یہ ایک یاددہانی دلاتا ہے کہ ہم نئے عہد نامے کو مضبوط گرائمر کی ساخت میں نہیں دھکیل سکتے۔ یہ بیمثال ہے اور اِس کے علاوہ (۱) یونانی زبان کی توریت، (۲) یہودیوں کی تحاریر جیسے کہ جوزفز کی اور (۳) مصر میں دریافت ہونے والی اوراق سے کافی ملتی جُلتی ہے۔ تو پھر کیسے ہم نئے عہد نامے کے گرائمر کے تجزیے کی طرف جاسکتے ہیں؟

کوئن یونانی اور نئے عہد نامے کی کوئن یونانی کی گرائمر کی خُصوصیات میں روانی ہے۔ کئی طرح سے یہ گرائمر کی سادہ بیانی کا وقت تھا۔ عبارت ہماری اہم رہنمائی ہوگی۔ لفظوں کا صرف بڑی عبارتوں میں مطلب موجود ہے، اِس لئے گرائمر کی ساخت صرف (۱) کسی مخصُوص مُصنف کا انداز یا (۲) کسی مخصُوص عبارت کی روشنی میں سمجھی جاسکتی ہے۔ یونانی اقسام اور ساختوں کی کوئی بھی بھرپُور تعریف ممکن نہیں ہے۔

کوئن یونانی بُنیادی طور پر غیر تحریری زبان تھی۔ عموماً ترجمے کی رہنما افعال کی قسم اور ساخت ہے۔ بہت سے اہم جملوں میں فعل اُس کی پہلے سے برتری ظاہر کرنے کیلئے پہلے آتا ہے۔ یونانی فعل کا تجزیہ کرتے وقت تین اہم معلومات زیرِ غور رکھنی ہونگی: (۱) فعل کے زمانے کی بُنیادی اہمیت، صوت اور انداز بیان (تصریف اور گردان) (۲) مخصُوص فعل کے بُنیادی معنی (لغُت) اور (۳) عبارت (نحو علم) کی روانی۔

1۔ فعل کے زمانے

A۔ فعل کے زمانے یا پہلو میں فعل کے مکمل کردہ کام یا نامکمل کام کا تعلق شامل ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر مکمل اور غیر مکمل کہلاتا ہے۔

1۔ مکمل فعل کے زمانے کسی کام کے واقع ہونے پر زور دیتے ہیں۔ کوئی دوُسری معلومات نہیں دی جاتی ماسوائے اِس کے کہ کوئی کام ہوُا۔ اُس کے

شروع، جاری رہنے اور تکمیل کا ذکر نہیں کیا جاتا۔

2۔ غیر مکمل فعل کے زمانے کسی کام کے جاری رہنے کے عمل پر زور دیتے ہیں۔ یہ سیدھے خط کے عمل، مُدتی عمل، جاری رہنے والے عمل کی اصطلاحات کے طور بیان کئے جاتے ہیں۔

B۔ فعل کے زمانے کی درجہ بندی کی جا سکتی ہے کہ کیسے مُصنف تکمیل پانے والے عمل کو دیکھتا ہے۔

1۔ یہ وقوع ہوُا = مضارع (جس میں کِسے زمانے کا تعین نہ ہو)

2۔ یہ وقوع ہوُا اور نتیجہ مستقل رہا = مکمل

3۔ یہ ماضی میں وقوع ہو رہا تھا اور نتیجہ مستقل رہا تھا لیکن اب نہیں = پُر افشانی مکمل

4۔ یہ وقوع ہو رہا ہے = حال

5۔ یہ وقوع ہو رہا تھا = غیر مکمل

6۔ یہ وقوع ہوگا = مُستقبل

جامعہ مثال کہ کیسے یہ فعل کے زمانے ترجمے میں مددگار ہوتے ہیں وہ ہے اصطلاح ''نجات''۔ یہ بہت سے مختلف زمانوں میں دونوں اِس کا عمل اور تکمیل ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

1۔ مضارع۔''نجات پائی'' (بحوالہ رومیوں 8:24)

2۔ مکمل۔''نجات پا چکے اور نتیجہ جاری رہتا ہے'' (بحوالہ افسیوں 2:5,8)

3۔ حال۔ ''نجات پاتے ہیں'' (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:2 ;1:18)

4۔ مُستقبل۔''نجات پائیں گے'' (بحوالہ رومیوں 10:9 ;5:9, 10)

C۔ فعل کے زمانوں پر زور دیتے ہوئے، مترجم اُن وجوہات کی تلاش میں ہوتے ہیں جو اصل مُصنف کِسی مخصوص زمانے میں اپنا اظہار کرنے کیلئے کرتے ہیں۔ معیارِ (کوئی سنجاف نہیں) زمانہ مضارع تھا۔ یہ مسلسل ''غیر واضح''، ''غیر خط کشیدہ'' یا ''غیر روایتی'' فعل کی قسم ہے۔ یہ جو بھی عبارت بیان کرتی ہے اُس کے وسیع طرا نداز میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ سادہ طور بیان کرنا ہے کہ کُچھ وقوع ہوُا۔ گُزرے وقت کا پہلو صرف استعاراتی انداز میں ظاہر ہوتا ہے۔ اگر کوئی اور فعل کا زمانہ استعمال ہوُا تھا تو کُچھ اور واضح پر زور رہتا ہے۔ لیکن کیا؟

1۔ مکمل زمانہ: یہ مکمل عمل کا مستقل نتیجے کے ساتھ ذکر کرتا ہے۔ کُچھ طرح یہ مضارع اور زمانہ حال کا مجموعہ تھا۔ عام طور پر زور مستقل نتائج یا کام کے تکمیل ہونے پر ہے۔ مثلاً: افسیوں 2:5 اور 8 ''تُم پاتے تھے اور نجات پانا جاری رکھو گے''۔

2۔ ماضی بعید کا زمانہ۔ یہ مکمل کی طرح تھا ماسوائے حاصل نتائج ترک کر دئے گئے۔ مثلاً: ''پطرس باہر دروازے پر کھڑا تھا'' (یوحنا 18:16)

3۔ فعل حال: یہ غیر مکمل اور غیر کامل عمل کی بات کرتا ہے۔ زور عموماً واقعہ کے جاری رہنے پر ہے۔ مثلاً ''ہر کوئی جو اُس میں کامل ہے گُناہ جاری نہیں رکھتا''، ''ہر کوئی جو خُدا کا فرزند ہے، گُناہ کرنا جاری نہیں رکھتا''۔ (پہلا یوحنا 9 & 3:6)

4۔ غیر مکمل زمانہ: اِس زمانے میں فعل حال کے زمانے کا تعلق مکمل زمانے اور ماضی بعید کے زمانے سے ملتا جُلتا ہے۔ غیر مکمل نا مکمل عمل کی بات کرتا ہے جو وقوع ہو رہا ہوتا ہے مگر اب رُک گیا ہے یا ماضی میں اُس عمل کا شروع ہے۔ مثلاً ''اور اُس وقت یروشلیم کے سب لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے'' یا ''پھر تمام یروشلیم کے لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے''۔ (متی 3:5)

5۔ مُستقبل کا زمانہ: یہ اُس عمل کی بات کرتا ہے جو آنے والے وقت ہونا ممکن ہے۔ یہ وقوع ہونے کی صلاحیت پر زور دیتا ہے بجائے اصل واقع ہونے کے۔ یہ عموماً واقعہ کے یقینی ہونے کی بات کرتا ہے۔ مثلاً ''مُبارک ہیں۔۔۔۔ وہ ہوُ نگے۔۔۔۔'' (متی 9-5:4)

II۔ صوت:

A۔ صوت فعل کے عمل اور اُس کے فاعل کی درمیان تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔

B۔ عملی صوت، باقاعدہ، متوقع، غیر تاکیدی انداز سے کہنا ہے کہ فاعل فعل کا کردار ادا کر رہا ہے۔

C۔ مجہول صوت کا مطلب ہے کہ فاعل کسی فعل کا عمل موصول کر رہا ہے جو کسی بیرونی فاعل کا پیدا کردہ ہے۔ عمل پیدا کرنے والا بیرونی فاعل یونانی نئے عہد نامے میں درج ذیل حروف جار اور معاملات کی صُورت میں ظاہر کیا گیا ہے۔

1۔ ہپو کی جانب سے ایک ذاتی سیدھے فاعل کا مفعول لہ کے معاملے سے (بحوالہ متی 1:22 اعمال 22:30)

2۔ دیا کی جانب سے ایک ذاتی درمیانی فاعل کا مفعول لہ کے معاملے سے (بحوالہ متی 1:22)

3۔ این کی جانب سے ایک غیر ذاتی فاعل کا معاونتی معاملے سے۔

4۔ کبھی کبھار محض ذاتی یا غیر ذاتی فاعل کا صرف معاونتی معاملے سے

D۔ درمیانی صوت کا مطلب ہے کہ فاعل فعل کا عمل پیدا کرتا ہے اور فعل کے عمل میں مکمل طور شامل ہوتا ہے۔ یہ اکثر اصلاحی ذاتی توجہ کا صوت بھی کہلاتا ہے۔ یہ بناوٹ فقرے یا جزو کے فاعل پر کسی طور زور دیتی ہے۔ یہ بناوٹ انگریزی میں نہیں پائی جاتی۔ اِس میں یونانی کے تراجم اور وسیع مطالب کے مواقع ہیں صورت کی کُچھ مثالیں درج ذیل ہیں:

1۔ فعل معکوس۔ فاعل کا اپنے آپ پر براہ راست عمل۔ مثلاً ''اپنے آپ کو پھانسی دے دی'' (متی 27:5)

2۔ زور دینے والی۔ فاعل اپنے آپ عمل پیدا کرتا ہے مثلاً ''شیطان بھی اپنے آپ کو نوُرانی فرشتہ کا ہمشکل بنالیتا ہے'' (دوُسرا کرنتھیوں 11:14)۔

3۔ متبادل۔ دو فاعلوں کا درمیانی ساتھ۔ مثلاً ''اُنہوں نے ایک دوُسرے کیساتھ مشورہ کیا'' (متی 26:4)۔

III۔ طور (یا طرز)

A۔ کوئنے یونانی میں چار اطوار ہیں۔ وہ فعل کا حقیقت کے ساتھ کم از کم مُصنف کے اپنے ذہن میں تعلق ظاہر کرتے ہیں۔ اطوار دو وسیع درجات میں تقسیم کیئے جاتے ہیں: ایک وہ جو حقیقت کو ظاہر کرتے ہیں (علامتی) اور وہ جو خصُوصیت ظاہر کرتے ہیں (موضوعی، صُورت آمر اور تمنائی)۔

B۔ علامتی طور عمل جو واقع ہو چکے تھے یا واقع ہو رہے تھے کم از کم مُصنف کے ذہن کے مُطابق کے اظہار کیلئے ایک باقاعدہ طور تھا۔ یہ واحد یونانی طور

تھا جو قطعی وقت کا اظہار کرتا تھا اور حتی کہ یہاں یہ پہلو ثانوی تھا۔

C۔ موضوعی طور مُمکنہ مُستقبل کے عمل کو ظاہر کرتے ہیں۔ کُچھ ابھی نہیں واقع ہوُا ہے مگر امکان ہیں کہ یہ ہوگا اِس میں مُستقبل کے علامتی میں بہت کُچھ مُشترک ہے۔فرق یہ تھا کہ موضوعی شک کے کُچھ درجات کا اظہار کرتے تھے۔انگریزی میں اکثر اِن اصطلاحات کا اظہار "سکا"، "ہونا"، "مُمکن"، یا "شاید" سے ہوتا ہے۔

D۔ تمنائی طور ایک خواہش کا اظہار ہے جو مفروضاتی طور ممکن تھی۔ یہ موضوعی کے بجائے حقیقت سے ایک درجہ آگے تصور کی جاتی تھی۔تمنائی کُچھ شرائط کے تحت ممکنات کا اظہار کرتا ہے۔تمنائی نئے عہدنامے میں غیر معمولی تھا۔ اِس کا زیادہ کثرت سے استعمال پولوُس کی مشہور ضرب اُلمثال "ہرگز نہیں"(KJV, "God forbid") جو پندرہ مرتبہ استعمال ہُوا (بحوالہ رُومیوں 3:4,6,31;6:2,15;7:7,13;9:14;11:1,11 دُوسرا کرنتھیوں 6:15 گلتیوں 2:17;3:21;6:14)۔ دُوسری مثالیں لُوقا 1:38,20:16 اعمال 8:20 اور پہلا تھسلنیکیوں 3:11 میں پائی جاتی ہیں۔

E۔ بصُورت آمر طور حُکم پر زور دیتا تھا جو ممکن تھا مگر وزن بولنے والے کے مقصد پر تھا۔ یہ محض اختیاری ممکنات کا دعویٰ کرتا تھا اور یہ کسی اور کی متبادل صُورت پر منحصر تھا۔ وہاں اِس کا خاص استعمال بصُورت آمر دُعاؤں میں اور تیسری شخصی درخواستوں میں تھا۔ یہ احکامات نئے عہدنامے میں صرف حال اور مضارع زمانوں میں پائے جاتے تھے۔

F۔ کُچھ گرائمریں صفت فعلی کو طور کی ایک اور قسم جانتی ہیں۔ یہ یونانی نئے عہدنامے میں بہت عام تھیں، حسب معمول فعلی اضافی کے طور پر بیان کی گئی تھیں۔ یہ تلازم میں مرکزی فعل جس سے یہ مناسبت رکھتی ہیں ترجمہ کی جاتی ہیں۔صفت فعلی کا ترجمہ کرتے ہُوئے وسیع اقسام ممکن تھیں۔ یہ بہتر ہے کہ بہت سے انگریزی تراجم سے رجُوع کیا جائے۔ بائبل چھبیس تراجم میں، بیکر کی شائع کردہ یہاں بہت مددگار ہے۔

G۔ مضارع عملی علامتی واقع ہونے کے اندراج کیلئے حسب معمول یا غیر علامتی ذریعہ تھا۔کسی اور زمانے،صوت یا طور میں کُچھ خاص تراجمی اہمیت تھی جو اصل مُصنف پہنچانا چاہتا تھا۔

IV۔ ایسے شخص کیلئے جو یونانی سے واقفیت نہیں رکھتا، درج ذیل مطالعاتی امداد ضروری معلومات فراہم کرے گی۔

A۔ فریبرگ، باربرا اور تموتھی۔تشریحی یونانی نیا عہدنامہ، گرینڈ ریپڈز، بیکر، 1988

B۔ مارشل، الفریڈ، درمیانی خطوط پر یونانی۔انگریزی نیا عہدنامہ، گرینڈ ریپڈز، زوندروان، 1976

C۔ ماونس، ولیم ڈی۔ یونانی نئے عہدنامے کیلئے تشریحی فرہنگ، گرینڈ ریپڈز، زوندروان، 1993

D۔ سمرز، رے۔ یونانی نئے عہدنامے کے لوازمات؛ بروڈمین، 1950

E۔ جامعاتی مستند کورئنے یونانی کے خط و کتابت کے کورسز مُوڈی بائبل انسٹیٹیوٹ، شکاگو، الینوس کے ذریعے دستیاب ہیں۔

V۔ اسمائے ذات

A۔ ترتیبی اعتبار سے اسمائے ذات کی درجہ بندی نوعیتی لحاظ سے ہوتی ہے۔نوعیت تھی کہ اسم ذات کی بگڑی ہوئی صُورت جو اپنا تعلق فعل اور فقرے کے دوُسرے اجزا سے ظاہر کرے۔کوئنے یونانی میں بہت سی نوعیّتوں کا کام کرنا حرف جار سے ظاہر کیا جاتا تھا۔چونکہ نوعیت کی صُورت کئی مختلف تعلقات کی نشاندہی کرسکتی تھی۔حرف جار اِن کی اُن ممکنہ کاموں سے واضح علیحدگی وضح کرتی تھی۔

B۔ یونانی نوعیتیں اِن آٹھ انداز میں تقسیم کی جاسکتی ہیں:

1۔حالت فعلی کی نوعیت نام دینے کیلیئے استعمال ہوتی تھی اور یہ اکثر فقرے یا جزو کا فاعل تھا یہ اسمائے ذات اور صفتی کے ربطی فعل ''کو ہونا'' یا ''ہو جانا'' کے ثبوت کیلیئے بھی استعمال ہوتی تھی۔

2۔مضاف الیہ نوعیت تفصیل بیان کرنے کیلیئے اور اکثر اُس لفظ کو منسوب یا معیار مقرر کرتی ہے جس سے یہ مناسبت رکھتا تھا۔یہ سوال ''کس قسم؟'' کا جواب دیتا تھا۔یہ عام طور پر انگریزی کے حرف جار'' کا،کی،کے'' کے استعمال سے ظاہر کیا جاتا تھا۔

3۔اسم کی اخراجی حالت کی نوعیت وہی بگڑی ہوئی صُورت جیسے کہ مضاف الیہ استعمال کرتی تھی مگر یہ علیحدگی بیان کرنے کیلیئے استعمال ہوتی تھی۔یہ عام طور پر وقت،جگہ،ذریعہ،ابتدا یا درجاتی مرکز سے علیحدگی ظاہر کرتی ہے۔یہ اکثر انگریزی حرف جار'' سے'' کا استعمال ظاہر کرتی تھی۔

4۔مفعول نوعیت ذاتی مُفاد کو بیان کرنے کیلیئے استعمال ہوتی تھی۔یہ مثبت یا منفی پہلوؤں کو ظاہر کرسکتی تھی۔اکثر یہ غیر واسطہ فاعل تھا۔یہ اکثر انگریزی حرف جار'' کو'' کا استعمال ظاہر کرتی تھی۔

5۔مُقاماتی نوعیت،مفعول کی طرح بگڑی ہوئی صُورت تھی۔مگر یہ جگہ،وقت یا منطقی حدود میں حیثیت یا مُقام کو بیان کرتی تھی۔یہ اکثر انگریزی حرف جار ''میں،پر،کے،کے درمیان،کے دوران،سے،اوپر،اور کیساتھ'' کے استعمال سے ظاہر کی جاتی تھی۔

6۔آلاتی نوعیت بھی مفعول اور مُقاماتی کی طرح بگڑی ہوئی صُورت تھی۔یہ ذرائع یا مناسبت کو ظاہر کرتی تھی۔یہ اکثر انگریزی حرف جار'' کے'' یا ''سے'' سے ظاہر کی جاتی تھی۔

7۔صیغہ مفعولی نوعیت کسی عمل کا نتیجہ بیان کرنے کیلیئے استعمال ہوتی تھی۔یہ حد بندی ظاہر کرتی تھی۔اِس کا اہم استعمال براہ راست فاعل تھا۔یہ سوال ''کتنی دوُر؟'' یا ''کس حد تک؟'' کا جواب دیتی تھی۔

8۔حالت ندائیہ کی نوعیت براہ راست تخاطب کیلیئے استعمال ہوتی تھی۔

VI۔ حرف ربط اور ملانے والے

A۔ یونانی ایک بہت ہی با قاعدہ زُبان ہے کیونکہ اِس میں بہت سے ملانے والے ہیں۔وہ افکار(جزو جملہ،فقرے اور عبارتوں) کو ملاتے ہیں۔وہ اتنے عام ہیں کہ اُن کی غیر موجودگی(بھول چوک) اکثر شرح دار طور پر معنی خیز ہے حقیقت کے طور پر یہ حرف ربط اور ملانے والے مُصنف کی سوچ کی سمت ظاہر کرتے ہیں۔یہ اکثر تعین کرنے کیلیئے اہم ہیں کہ مُصنف حقیقتاً کیا بتانے کی کوشش کر رہا ہے

B۔ یہاں پر کُچھ حرف ربط اور ملانے والوں اور اُن کے مطالب کی فہرست ہے۔(یہ معلومات زیادہ تر ایچ،ای،ڈانا اور جولیس کے مینٹیز کا یونانی نئے

عہدنامے کا میںیوئل گرائمر سے انتخاب ہے)۔

1۔ وقت کے ملانے والے

ا۔ epei, epeide, hopote, has, hote, hotan(فاعلی)"کب"

ب۔ heas"جب کہ"

ج۔ heas, achri, mechri(فاعلی)"جب تک"

د۔ priv(فعل مطلق)"سے پہلے"

ر۔ hos"اُس وقت سے"، "کب"، "جس طرح"

2۔ منطقی ملانے والے

ا۔ مقصد

i۔ hina(فاعلی)، hopos(فاعلی)hos "اِس وجہ سے"، "وہ"

ii۔ hoste(جوڑا ہُوا صیغہ مفعولی فعل مطلق)"یہ"

iii۔ pros(جوڑا ہُوا صیغہ مفعولی فعل مطلق)یا eis(جوڑا ہُوا صیغہ مفعولی فعل مطلق)"یہ"

ب۔ نتیجہ(مقصد اور نتیجے کی گرائمر کی صُورتوں کے درمیان نزدیکی تعلق ہے)

i۔ hoste(فعل مطلق، یہ سب سے زیادہ عام ہے)۔"اِس وجہ سے"، "وہ"

ii۔ hiva(فاعلی)"اِس وجہ سے وہ"

iii۔ ara"اِس لئے"

ج۔ وجہ یا سبب

i۔ gar(وجہ/اثر یا سبب/نتیجہ)"لیئے"، "کیونکہ"

ii۔ dioti, hotiy"کیونکہ"

iii۔ epei, epeide, hos"اُس وقت سے"

iv۔ dia(صیغی مفعولی کے ساتھ)اور(جوڑے ہوئے فعل مطلق کے ساتھ)"کیونکہ"

د۔ مفہومی

i۔ ara, poinun, hoste"اِس لئے"

ii۔ dio(مضبوط مفہومی حرف ربط)"کِس بُنیاد پر"، "کس سبب سے"، "اِس لئے"

iii۔ oun"اِس لئے"، "تو"، "پھر"، "اِس وجہ سے"

iv۔ toinoun ”لہٰذا“

ر۔ تقابلی یا تفرق

i۔ alla (مضبوط تقابلی)، ”لیکن“، ”ماسوائے“

ii۔ de ”لیکن“، ”جب کہ“، حتیٰ کہ“، ”دُوسری طرف“

iii۔ kai ”لیکن“

iv۔ mentoi, oun ”بحرحال“

v۔ plen ”اِس کے باوجود“ (زیادہ تر لُوقا میں“

vi۔ oun ”بحرحال“

س۔ موازنہ

i۔ has, kathos (موازناتی جزو جملوں کا تعارف)

ii۔ kata (مُرکبات میں، katho,kathoti,kathosper,kathaper)

iii۔ hosos (عبرانی میں)

iv۔ e ”سے“

ص۔ جاری رہنے والی یا سلسلہ

i۔ de ”اور“، ”اب“

ii۔ kai ”اور“

iii۔ tei ”اور“

iv۔ hina,oun ”یہ“

v۔ pun ”پھر“ (یوحنا میں)

3۔ زور دینے والے استعمال

ا۔ alla ”یقین سے“ ”جی ہاں“، ”حقیقت میں“

ب۔ ara ”اصل میں“، ”یقیناً“ یا حقیقتاً

ج ۔ gar ”مگر حقیقت میں“، یقیناً، ”اصل میں“

د۔ de ”اصل میں“]

ر۔ ean ”جب کہ“

س۔ kai ۔''یقیناً''،''اصل میں''،حقیقتاً میں

ص۔ mentoi ''اصل میں''

ط۔ oun ''حقیقتاً''،''تمام ذرائع سے''

VII۔ شرطیہ فقرے

A۔ شرطیہ فقرہ وہ ہے جس میں ایک یا دو شرطیہ جز و شامل ہوتے ہیں۔ گرائمر کی یہ بناوٹ ترجمے کیلئے مدد دیتی ہے کیونکہ یہ شرط، وجوہات یا اسباب فراہم کرتی ہے کہ کیوں مرکزی فعل کا عمل واقع ہُوا یا نہیں ہُوا۔ چار اقسام کے شرطیہ فقرے تھے۔ یہ اُس سے آگے بڑھتے ہیں جو مُصنف کے نُکتہ نظر سے سچ متصور کیا جاتا تھا یا اُس کے مقصد کیلئے تھا اُس تک جو محض خواہش تھی۔

B۔ پہلے درجے کا شرطیہ فقرہ عمل یا موجودیت کا اظہار کرتا ہے جو مُصنف کے نُکتہ نظر سے سچ متصور کیا جاتا تھا یا اُس کے مقصد کیلئے تھا حالانکہ یہ ''اگر'' کے اظہار کے ساتھ تھا۔ کئی سیاق وسباق میں اِس کا ترجمہ ''اُس وقت سے'' کیا جا سکتا ہے۔(بحوالہ متی 4:3 رُومیوں 8:31)۔ جب کہ اِس کا مطلب یہ مفہوم دینا نہیں ہے کہ تمام پہلے درجات حقیقتاً سچ ہیں۔ اکثر یہ بحث میں کوئی نُکتہ وضح کرنے کیلئے استعمال ہوتے تھے یا کسی غلطی کو واضح کرنے کیلئے (بحوالہ متی 12:27)۔

C۔ دُوسرے درجے کے شرطیہ فقرے اکثر ''حقیقت سے متضاد'' کہلاتے ہیں۔ یہ نُکتہ وضح کرنے کیلئے غلط سے حقیقت کی طرف کُچھ بیان کرتے ہیں ۔مثلاً:

1۔ ''اگر یہ شخص نبی ہوتا، جو کہ یہ نہیں ہے، تو جانتا کہ جو اُسے چھُوتی ہے وہ کون اور کیسی عورت ہے، مگر یہ نہیں جانتا'' (لُوقا 7:39) ۔

2۔ کیونکہ اگر تُم مؤسیٰ کا یقین کرتے، جو تُم نہیں کرتے، تو میرا بھی یقین کرتے، جو تُم نہیں کرتے'' (یوحنا 5:46)۔

3۔ ''اگر اب تک آدمیوں کو خُوش کرتا رہتا، جو کہ میں نہیں کرتا، تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا، جو کہ میں ہوُں'' (گلتیوں 1:10)۔

D۔ تیسرا درجہ ممکنہ مُستقبل کے کاموں کی بات کرتا ہے۔ یہ اکثر اُس ممکنہ عمل کا تعین کرتا ہے۔ یہ عموماً اتفاقیت کا مفہوم دیتا ہے۔ مرکزی فعل کا عمل ''یہ'' جز و میں عمل کی اتفاقیت ہے۔ پہلا یوحنا 1:6-10; 2:4,6,9,15,20,21,24,29; 3:21; 4:20;5:14,16۔

E۔ چوتھا درجہ مُمکنات میں سے ہٹایا گیا سب سے دُور کا ہے۔ یہ نئے عہد نامے میں غیر معمولی ہے۔ حقیقی امر یہ ہے کہ وہاں کوئی مُکمل چوتھے درجے کا شرطیہ فقرہ نہیں ہے جس میں شرط کے دونوں حصّے تعریف میں مناسب بیٹھتے ہُوں۔ جزوی چوتھے درجے کی مثال پہلا پطرس 3:4 کا ابتدائی جز و ہے۔ جزوی چوتھے درجے کے اختتامی جز و کی مثال اعمال 8:31 ہے۔

VIII۔ امتناعی حُکم

A۔ زمانہ بصُورت آمر ''میں''، صفت فعلی کے ساتھ اکثر (مگر بلا شرکت غیرے) پہلے سے عمل پذیر کام کو روکنے پر زور دیتا ہے۔ کُچھ مثالیں: ''اپنے

واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو۔۔۔۔'' (متی 6:19)۔ ''اپنی جان کی فکر نہ کرنا۔۔۔۔'' (متی 6:25) ''اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کیلئے گُناہ کے حوالہ نہ کیا کرو۔۔۔'' (رُومیوں 6:13)؛ ''خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو۔۔۔'' (افسیوں 4:30)؛ اور ''شراب کے متوالے نہ بنو۔۔۔'' (5:18)۔

B۔ مضارع موضوعی ''میں'' صفت فعلی کے ساتھ ''ابھی شروع بھی نہیں کیا یا کام شروع کیا'' کا زور ہوتا ہے۔ کُچھ مثالیں: ''یہ نہ سمجھو کہ میں۔۔۔۔'' (متی 5:17)؛ ''اِسلئے فکر مند ہو کر یہ نہ کہو کہ۔۔۔۔'' (متی 6:31)؛ ''شرم نہ کر بلکہ۔۔۔۔'' (دُوسرا تیمتھیس 1:8)۔

C۔ دوہرا منفی موضوعی طور کے ساتھ ایک بہت موثر نفی ہے۔ ''کبھی نہیں، نہیں کبھی نہیں'' یا ''کسی بھی صُورت میں نہیں''۔ کُچھ مثالیں: ''تو ابد تک کبھی موت کا مزہ نہ چکھیگا'' (یوحنا 8:51)؛ ''تو میں کبھی ہر گز گوشت نہ کھاؤ نگا۔۔۔'' (پہلا کرنتھیوں 8:13)۔

IX۔ جُز یا حصّہ

A۔ کوئنے یونانی میں کامل جُز ''حرف تخصیص'' کا انگریزی کی طرح کا استعمال ہے۔ اِس کا بُنیادی کام کسی لفظ، نام یا ضرب اُلمثال کی جانب توجہ دلانے کیلئے ''اشارہ دکھانے والا'' ہوتا ہے۔ استعمال نئے عہدنامے میں مُصنف تا مُصنف متفرق ہے۔ کامل جُز یہ کام بھی سرانجام دے سکتا ہے:

1۔ علامتی اسم ضمیر کی طرح موازناتی آلہ کے طور پر

2۔ پہلے سے مُتعارف موضوع یا شخص کا حوالہ دینے کے نشان کے طور پر

3۔ فقرے میں رابطہ فعل کیساتھ فاعل کی نشاندہی کے طور پر۔ مثلاً ''خُدا رُوح ہے'' یوحنا 4:24 ''خُدا نُور ہے'' پہلا یوحنا 1:5؛ ''خُدا مُحبت ہے'' 4:8,16۔

B۔ کوئنے یونانی میں غیر معین جُز انگریزی کے ''ایک'' یا ''واحد'' کی طرح نہیں ہوتا۔ مُعین جُز کی غیر موجودگی کا مطلب یہ ہو سکتا ہے۔

1۔ کسی چیز کے معیار یا خصُوصیت پر توجہ

2۔ کسی چیز کی اقسام پر توجہ

C۔ نئے عہدنامے کے مُصنفین وسیع طور فرق رکھتے ہیں کہ کیسے جُز استعمال ہُوا ہے۔

X۔ یونانی نئے عہدنامے میں تاکید ظاہر کرنے کے انداز

A۔ نئے عہدنامے میں مُصنف تا مُصنف تاکید ظاہر کرنے کی تکنیک فرق ہے۔ سب سے زیادہ بااصُول اور حسب دستور مُصنفین لُوقا اور عبرانی کے مُصنفین تھے۔

B۔ ہم نے پہلے بھی ذکر کیا ہے کہ مضارع عملی علامتی تاکید کیلئے معیاری اور غیر نشان بردار تھا مگر کوئی بھی اور زمانہ، صوت یا طور میں ترجمہ کے معنی ہوتے ہیں۔ اِس کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ مضارع عملی علامتی پُر معنی گرائمر کے معنوں میں اکثر استعمال نہیں ہوتا تھا۔ مثال: رُومیوں 6:10 (دو مرتبہ)

C۔ کوئنے یونانی میں الفاظ کی ترتیب

1۔ کوئنے یونانی ایک بگڑی ہوئی زُبان تھی جو انگریزی کی طرح الفاظ کی ترتیب پر منحصر نہ تھی۔ اِس لئے مُصنف حسب معمول متوقع ترتیب یہ ظاہر کرنے کیلئے فرق کرسکتا تھا۔

ا۔ جو مُصنف پڑھنے والوں کو تاکید کرنا چاہتا تھا۔

ب۔ جو مُصنف سمجھتا تھا کہ پڑھنے والوں کیلئے حیران کُن ہوگی۔

ج۔ جس کے بارے میں مُصنف گہرا اثر لیتا تھا۔

2۔ معمول کے مطابق الفاظ کی ترتیب یونانی میں ابھی بھی ایک متنازعہ مسئلہ تھا۔ جب کہ فرض کی گئی معمول کے مطابق ترتیب یہ ہے:

ا۔ ملانے والے افعال کیلئے

ا۔ فعل

۲۔ فاعل

۳۔ مکمل کرنے والا

ب۔ فعل متعدی کیلئے

ا۔ فعل

۲۔ فاعل

۳۔ شے

۴۔ بلواسطہ شے

۵۔ حرف جار کے متعلق ضرب اُلمثال

ج۔ اسمائے ضرب اُلمثال کیلئے

ا۔ اسم ذات

۲۔ ترمیمی

۳۔ حرف جار کے متعلق ضرب اُلمثال

3۔ الفاظ کی ترتیب بہت زیادہ اہم شرح دار نکتہ ہوسکتا ہے۔ مثال:

ا۔ ''مُجھے اور برنباس کو دہنا ہاتھ دیکر شریک کرلیا'' (گلتیوں 2:9)۔ ضرب اُلمثال 'دہنا ہاتھ دیکر شریک'' کو جُدا اور مطلب ظاہر کرنے کیلئے آگے لایا جاتا ہے۔

ب۔ ''مسیح کے ساتھ'' (گلتیوں 2:20) کو پہلے رکھا جاتا تھا۔ اُس کی موت مرکزی تھی۔

ج۔ ''اِسے حصّہ بہ حصّہ اور طرح بہ طرح'' (عبرانیوں 1;1) پہلے رکھا جاتا تھا۔ یہ تھا کہ کیسے خُدا اپنے آپ کو ظاہر کرتا تھا جن کا پہلے سے موازنہ کیا گیا نہ کہ مُکاشفہ کے حقائق۔

D۔ اکثر تاکید کے کُچھ درجات درج ذیل کے ساتھ ظاہر کئے جاتے تھے۔

ا۔ اسم ضمیر کا دہراوٴ جو کہ پہلے ہی فعل کی بگڑی ہوئی صُورت میں موجود تھا مثال: ''میں، میرا اپنا، ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہونگا۔۔'' (متی 28:20)۔

۲۔ متوقع حرف ربط کی غیر موجودگی، یا دُوسرے ملانے والے الفاظ کے درمیان آلے، ضرب اُلمثال، جزو یا فقرات۔ یہ حرف ربط کی عدم موجودگی کہلاتا ہے (''مقید نہیں'')۔ ملانے والا آلہ متوقع تھا پس اِس کی غیر حاضری توجہ طلب ہوتی ہے۔ مثالیں:

ا۔ مُبارک بادیاں متی 5:3ff (فہرست زور دیتی ہے)

ب۔ یوحنا 14:1 (نیا موضوع)

ج۔ رومیوں 9:1 (نیا حصّہ)

د۔ دوُسرا کرنتھیوں 12:20 (فہرست پر زور دیتی ہے)۔

۳۔ دستیاب عبارت میں موجود الفاظ و ضرب اُلمثال کا دہراوٴ۔ مثالیں: ''اُس فضل کے جلال کی ستائش ہو'' (افسیوں 14 & 1:6,12)۔ یہ ضرب اُلمثال تثلیث کے ہر شخص کا کام ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوا تھا۔

۴۔ محاورہ یا الفاظ (آواز) کا استعمال اصطلاحات کے درمیان آزادانہ حرکت کرتے ہیں۔

ا۔ بلواسطہ اظہار - ممنوعہ موضوع کیلئے متبادل الفاظ جیسے موت کیلئے ''سو گئے'' (یوحنا 11:11-14) یا مردانہ عضو کیلئے ''پاؤں'' (رُوت 3:7-8 پہلا سیموئیل 24:3)۔

ب۔ طولائی-خُدا کے نام کیلئے متبادل الفاظ، جیسے ''آسمان کی بادشاہت'' (متی 3:21) یا ''آسمان سے آواز'' (متی 3:17)۔

ج۔ کلام کی شکلیں

(1) ناممکن مبالغات (متی 3:9;5:29-30;19:24)

(2) بیانات پر نرم مزاجی (متی 3:5 اعمال 2:36)۔

(3) مجسم ہونا (پہلا کرنتھیوں 15:55)۔

(4) طعن (گلتیوں 5:12)

(5) شاعرانہ حوالے (فلپیّوں 2:6-11)

(6) الفاظوں کے درمیان آواز آزادانہ حرکت کرتی ہے

ا۔ ''کلیسیا''

i۔ ''کلیسیا'' (افسیوں 3:21)

ii۔ ''بُلا رہا ہے''(افسیوں 4:1,4)

iii۔ ''بُلا تا ہے'' (افسیوں 4:1,4)

ب۔ ''آزاد''

i۔ ''آزادعورت''(گلتیوں 4:31)

ii۔ ''آزادکیا''(گلتیوں 5:1)

iii۔ ''آزاد''(گلتیوں 5:1)

د۔ محاوراتی زبان- خاص زبان اوروہ زبان جوعام طور پر ثقافتی ہے۔

ا۔ یہ ''کھانے'' کا تمثیلی استعمال تھا(یوحنا 4:31-34)

۲۔ یہ ''ہیکل'' کا تمثیلی استعمال تھا (یوحنا 2:19 متی 26:61)

۳۔ یہ تلطف ''نفرت'' کیلئے عبرانی محاورہ تھا(پیدائش 29:31 استثنا 21:15 لوقا 14:36 یوحنا 12:25 رومیوں 9:13)

۴۔ ''سب'' بمقابلہ ''بہتوں''۔موازنہ کریں یسعیاہ 53:6(سب) کا 53:11-12(بہتوں). اصطلاحات مترادف ہیں جیسے رومیوں 5:18 اور 19 ظاہر کرتی ہیں۔

۵۔ ایک واحد لفظ کے بجائے مکمل لسانی ضرب المثال کا استعمال۔مثلاً ''خُداوند یسوع مسیح''

۶۔ خُودکار کا خاص استعمال

ا۔ جب جزو کے ساتھ(وصفی حیثیت)،اِس کا ترجمہ ''وہی'' کیا جاتا ہے

۲۔ جب جزو کے بغیر(وثوقی حیثیت)،اِس کا ترجمہ ایک شدید لچکدار اسم ضمیر کے طور کیا جاتا ہے۔''وہ آپ''،''وہ خُود'' یا ''خُود ہی''۔

E۔ غیر یونانی بائبل پڑھنے والے طُلبا زور کی کئی انداز میں نشاندہی کر سکتے ہیں:

ا۔ تحلیلی اسلوب کی فرہنگ کا استعمال اور سیدھے خط کی مدفون یونانی/انگریزی عبارت

۲۔ انگریزی تراجم کا موازنہ، خاص طور پر تراجم کے متفرق نظریات سے،مثلاً: ''لفظ بہ لفظ'' ترجمے کا موازنہ (کے جی وی،این کے جی وی،اے ایس وی،این اے ایس بی،آر ایس وی،این آر ایس وی) ''قوت عمل رکھنے والی مساوی'' کیساتھ(ولیمز،این آئی وی،این ائی بی،آر ائی بی،جے بی،این جے بی، ٹی ائی وی)۔ یہاں ایک اچھی معاونت بیکر کی شائع کردہ ''چھبیس تراجم میں بائبل'' ہوسکتی ہے۔

۳۔ جوزف برائنٹ روتھرہیم (کریگل 1994) کی تاکیدی بائبل کا استعمال۔

۴۔ نہایت ادبی ترجمے کا استعمال

ا۔ 1901 کا امریکی معیاری ترجمہ

ب۔ رابرٹ ینگ (گارڈین پریس1976) کی تصنیف ینگ کا بائبل کا ادبی ترجمہ

گرائمر کا مطالعہ اُکتا دینے والا عمل ہے مگر دُرست ترجمے کیلئے بہت ضروری ہے۔ یہ مختصر تعاریف، تبصرے اور مثالیں غیر یونانی مطالعہ کرنے والے شخص کی حوصلہ افزائی اور اُسے لیس کرنے کے لئے ہے تا کہ وہ اِس والیم میں گرائمر سے متعلقہ علامات کو استعمال کر سکے۔ یقیناً یہ تعریفیں پیچیدگی دور کرنے سے بالاتر ہیں۔ یہ خُود درائے اور سخت انداز میں استعمال نہ کی جائیں بلکہ نئے عہد نامے کے نحو علم کو بہتر سمجھنے کے لئے ایک عملی اقدام کے طور لیا جائے۔ اور یقینی طور پر یہ تعریفیں قارئین کو دوُسرے مطالعاتی مواد کے تبصرے جیسے کہ نئے عہد نامے کی تکنیکی تفسیریں کو سمجھنے کے بھی اہل بنائیں گی ۔

ہم بائبل میں پائی جانے والی معلومات کے اجزا کی بُنیاد پر اپنے ترجمے کی تصدیق کے قابل بھی ہو جائیں گے۔ گرائمر اِن اجزا میں سے سب سے زیادہ مددگار ہوتی ہے۔ دوُسرے اجزا میں تاریخی پس منظر، ادبی سیاق وسباق، ہم عصر الفاظ کا استعمال اور متوازی عبارتیں شامل ہیں۔

ضمیمہ دوئم
عبارتی تنقید

یہ موضوع اِس انداز میں نبٹایا جائے گا جیسے کہ اِس تفسیر میں پائے جانے والے عبارتی حوالوں کی تشریح کی جارہی ہو۔درج ذیل خاکہ استعمال کیا جائے گا۔

I۔ ہماری انگریزی بائبل کے عبارتی ذرائع

ا۔ پُرانا عہدنامہ

ب۔ نیا عہدنامہ

II۔ ''زیریں تنقید'' جو کہ ''عبارتی تنقید'' بھی کہلاتی ہے کے مفروضوں اور مسائل کی مختصر تشریح۔

III۔ مزید مطالعے کیلئے تجویز کردہ ذرائع۔

I۔ ہماری انگریزی بائبل کے عبارتی ذرائع

ا۔ پُرانا عہدنامہ

1۔ میسوریٹک عبارت{Masoretic Text (MT)}۔عبرانی ہم آہنگی عبارت ربی عقیبہ (Rabbi Aquiba) نے 100 عیسوی میں ترتیب دی تھی۔حرف علت کے نُکات،تلفظ،حاشیہ کی علامتیں،وقفہ جات اور آلاتی نُکات کا اضافہ چھٹی صدی عیسوی میں شروع ہوُا اور نویں صدی عیسوی میں تکمیل پایا۔یہ یہودی عُلما کے ایک خاندان میسوریٹیس (Masoretes) نے سرانجام دیا۔عبارتی صُورت جو وہ استعمال کرتے تھے وہ وہی تھی جو مِشنہ،تلموُد، ترگومز،پشیتہ اور ولگیٹ(Mishnah, Talmud, Targums, Peshitta and Vulgate) میں تھی۔

2۔ توریت(LXX) ہفتاوی۔روایات بتاتی ہیں کہ یہودی توریت ستر یہوُدی عُلما نے ستر دنوں میں سکندریہ ائبریری کیلئے شاہ پتولمی دوئم (285-246B.C.) کی سرپرستی میں تیار کی تھی۔ ترجمہ کہا جاتا ہے کہ سکندریہ میں رہائش پذیر ایک یہودی رہنما کی دُرخواست پر کیا گیا تھا۔یہ روایت' ارستیس کے خطؑ سے عمل میں آتی ہے۔ہفتاوی(LXX) ربی عقیبہ (MT) سے متفرق عبرانی عبارتی روایت کی بُنیاد پر بار رہا بارتھا۔

3۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ Dead Sea Scrolls (DSS)۔بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ روُمی قبل از مسیح کے دور (200B.C.-A.D.70) میں یہودیوں کے علیحدگی پسند فرقے نے لکھا تھا جو'ایسینیز' (Essenes) کہلاتا تھا۔دونوں میسوریٹک عبارت اور ستر کے پس پُشت عبرانی نُسخہ جات،جو بحیرہ مُردار میں مختلف جگھوں پر پائے گئے تھے قدرے مختلف عبرانی عبارتی خاندان ظاہر کرتے ہیں۔

4۔ کُچھ خاص مثالیں جو ظاہر کرتی ہیں کہ کیسے اِن دونوں عبارتوں کے موازنے نے مترجمین کو پُرانا عہدنامہ سمجھنے میں مدد دی ہے۔

ا۔ ہفتاوی(LXX) نے مترجمین اور عُلما کی میسوریٹک عبارت (MT) سمجھنے میں معاونت کی ہے۔

(1) یسعیاہ 52:14 کا ہفتاوی(LXX) ''جس طرح بہتیرے اُسے دیکھکر حیران ہونگے''۔

(2) یسعیاہ 52:14 کی میسوریٹک عبارت (MT) ''جس طرح بہتیرے تجھ کو دیکھکر دنگ ہوگئے''

(3) یسعیاہ 52:15 میں ہفتاوی (LXX) کے اسم ضمیر کے فرق کی تصدیق ہوتی ہے۔

ا۔ ہفتاوی (LXX) ''اُسی طرح بہت سی قومیں اُس پر تعجب کرینگی''

ب۔ میسوریٹک عبارت (MT) ''اُسی طرح وہ بہت سی قوموں کو پاک کرے گا''

ب۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے (DSS) نے مترجمین اور علُما کی میسوریٹک عبارت (MT) سمجھنے میں معاونت کی ہے۔

(1) یسعیاہ 21:8 بمطابق DSS ''پھر میں دل سے پُکارا کہ میں دیدگاہ پر کھڑا ہوُں''

(2) یسعیاہ 21:8 بمطابق میسوریٹک عبارت ''تب اُس نے شیر کی سی آواز سے پُکارا، اے خُداوند میں اپنی دیدگاہ پر تمام دن کھڑا رہا''

ج۔ دونوں ہفتاوی (LXX) اور بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے (DSS) نے یسعیاہ 53:11 کی تشریح میں معاونت کی ہے۔

(1) ہفتاوی (LXX) اور بحیرہ مُردار کا کاغذوں کا پلندہ (DSS) ''اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہوگا''

(2) میسوریٹک عبارت ''وہ اُسے دیکھے گا اور اپنی جان کا دُکھ اُٹھانے کے سبب سے اور تسلی پائے گا''

۲۔ نیا عہدنامہ

1۔ تمام میں سے تقریباً 5,300 نُسخہ جات یا یونانی نئے عہدنامے کے حصّے اب بھی موجود ہیں۔ کوئی 85 پیپری papyri پر لکھے ہوُئے ہیں اور 268 وہ نُسخہ جات ہیں جو تمام بڑے حروف (بڑے حروف کی تحریر) میں لکھے گئے ہیں۔ بعد میں کوئی نویں صدی عیسوی میں ایک متواتر نُسخہ (چھوٹا قلم برداشتہ) ظاہر کیا گیا۔ یونانی نُسخہ جات تحریری انداز میں تعداد میں کوئی 2,700 ہیں۔ ہمارے پاس کوئی 2,100 بائبل کی بارت کی فہرستوں کی کاپیاں بھی ہیں جو پرستش میں استعمال ہوتی ہیں اور اُنہیں کتاب الصلوات کہا جاتا ہے۔

2۔ کوئی 85 یونانی نُسخہ جات جو پیپری پر لکھے ہوُئے ہیں اور نئے عہدنامے کے حصّوں پر مُشتمل ہیں وہ عجائب گھروں میں موجود ہیں۔ کُچھ دوُسری صدی عیسوی سے تعلق رکھتے ہیں مگر زیادہ تر تیسری اور چوتھی صدی سے تعلق رکھتے ہیں۔ اِن میں سے کسی بھی میسوریٹک عبارت میں مکمل نیا عہدنامہ نہیں ہے۔ محض اِس لئے یہ نئے عہدنامے کی قدیم کاپیاں ہیں اور ازخُود یہ مطلب نہیں رکھتی کہ اُن میں تھوڑا فرق ہے۔ اِن میں سے بہت سی جلد بازی میں مُقامی استعمال کیلئے کاپی کی گئی تھیں۔ اور اِس عمل میں احتیاط یا توجہ نہیں برتی گئی۔ اِس لئے اُن میں بہت تفرق ہے۔

3۔ کوڈکس سینائیٹیکس (Codex Siniaiticus) جو عبرانی حرف این (ایلف aleph) یا (01) کے طور بھی جانا جاتا ہے۔ کوہ سینا پر مُقدسہ کیتھیرین کی خانقاہ پر تسکینڈرف Tischendorf نے دریافت کیا تھا۔ یہ چوتھی صدی عیسوی سے تعلق رکھتا ہے اور اِس میں دونوں عہد قدیم اور یونانی عہد جدید کے ہفتاوی (LXX) پائے جاتے ہیں۔ یہ ''اسکندریہ عبارت'' کی قسم کا ہے۔

4۔ کوڈکس اسکندریہ (Codex Alexandrinus) جو ''اے'' یا (02) کے طور بھی جانا جاتا ہے پانچویں صدی کا یونانی نُسخہ ہے اور اسکندریہ، مصر میں دریافت ہوُا تھا۔

5۔ کوڈکس ویٹی کینس (Codex Vaticanus) جو "بی" یا (03) کے طور پر بھی جانا جاتا ہے، روم میں ویٹی کن کی لائبریری میں دریافت ہُوا تھا اور چوتھی صدی عیسوی کے وسط سے تعلق رکھتا ہے۔ اِس میں دونوں عہد قدیم اور عہد جدید بمطابق (LXX) موجود ہیں۔ یہ بھی "اسکندریہ عبارت" کی قسم ہے۔

6۔ کوڈکس افرائیمی (Codex Ephraemi) جو بطور "سی" یا (04) جانا جاتا ہے پانچویں صدی عیسوی کا نُسخہ جو جزوی طور مسخ ہو گیا تھا۔

7۔ کوڈکس بیزائی (Codex Bezae) جو بطور "ڈی" یا (05) جانا جاتا ہے پانچویں یا چھٹی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔ یہ جو آج "مغربی عبارت" کہلاتی ہے کی کُلیدی نُمائندگی کرتا ہے۔ اِس میں بہت سے اضافے شامل ہیں اور یہ کنگ جیمز کے تراجم کیلئے بُنیادی گواہی تھا۔

8۔ نئے عہدنامے کی میسوریٹک عبارت تین یا ممکنہ طور پر چار خاندانوں میں تقسیم کی جاسکتی ہے جو چند خصُوصیات کی شراکت کرتے ہیں:

ا۔ مصر کی اسکندریہ عبارت

1۔ پی75، پی66 (تقریباً200 عیسوی)، جو انجیلوں کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

2۔ پی46 (تقریباً225 عیسوی)، جو پولوُس کے خطوط کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

3۔ پی72 (تقریباً250-225 عیسوی)، جو پطرس اور یہوداہ کے خطوط کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

4۔ کوڈیکس بی، جو ویٹی کینس کہلاتا ہے (تقریباً325 عیسوی) جس میں مکمل پُرانا عہدنامہ اور نیا عہدنامہ شامل ہے۔

5۔ اِس عبارت کی قسم میں سے اوری گن حوالہ جات۔

6۔ دیگر میسوریٹک عبارتیں جو ظاہر کرتی ہیں کہ یہ عبارت کی قسم این، سی، ایل، ڈبلیو، 33 ہیں۔

ب۔ شمالی افریقہ سے مغربی عبارت۔

1۔ شمالی افریقہ کے کلیسیائی راہبوں، ترتولین، قبرصی اور پُرانے لاطینی تراجم سے حوالہ جات۔

2۔ ارینئیس سے حوالہ جات۔

3۔ طاطین اور قدیم شامی تراجم سے حوالہ جات۔

4۔ کوڈیکس ڈی "بیزائی" اِس عبارت کی قسم کی تقلید کرتا ہے۔

ج۔ قسطنطنیہ سے مشرقی بیزنتائین Byzantine عبارت۔

1۔ یہ عبارت کی قسم 5,300 میسوریٹک عبارتوں میں سے 80% سے زیادہ میں ظاہر ہوتی ہے۔

2۔ انطاکیہ سے شامی کلیسیائی راہبوں، کیپادوسین (Cappadoceans) کریسوستوم (Chrysostom) اور تھرڈوریت (Therdoret) کے حوالہ جات۔

3۔ کوڈیکس اے، صرف انجیلوں میں۔

4۔ کوڈیکس ائی (آٹھویں صدی) مکمل نئے عہدنامے کیلئے۔

د۔ چوتھی ممکنہ قسم فلسطین سے سیزرین (Caesarean) ہے۔

1۔ یہ بُنیادی طور پر صرف مرقس میں دکھائی دیتی ہے۔

2۔ اِس کی کُچھ شہادتیں پی 45 اور ڈبلیو ہیں۔

II۔ ''زیریں تنقید'' یا ''عبارتی تنقید'' کے مسائل و مفروضے۔

ا۔ کیسے فرق وقوع پذیر ہُوا۔

1۔ بے خیالی یا حادثاتی (وسیع اکثریت کے واقعات)

ا۔ ہاتھ سے نقل کرتے ہُوئے نظر کا مبالغہ جس میں دوُسری مرتبہ پڑھتے ہُوئے دو مترادف الفاظوں کا سامنے آنا اور درمیانی تمام الفاظ کا حذف ہو جانا (ہومئیو تیلئیوتن homoioteleuton)۔

1۔ دوہرے حرف کے الفاظ یا ضرب اُلمثال کا نظر کے مبالغے سے حذف ہونا (ہپلو گرافی haplography)

2۔ یونانی عبارت کی سطر یا ضرب اُلمثال کو دُہراتے ہُوئے ذہنی مبالغہ (ڈائٹو گرافی dittography)۔

ب۔ زُبانی املا لکھتے ہُوئے سننے میں مبالغہ جہاں غلط جوڑ وقوع ہوتے ہیں۔ اکثر غلط جوڑ ملتی جُلتی آواز والے یونانی لفظ کی آواز یا مفہوم دیتے ہیں۔

ج۔ ابتدائی یونانی عبارتوں میں کوئی باب یا آیات کی تقسیم نہیں ہوتی تھی نیز بہت کم یا نہ ہونے کے برابر ٹھہراؤ اور الفاظوں میں کوئی تقسیم نہ ہوتی تھی۔ مختلف الفاظ بناتے ہُوئے حروف کی مختلف مقامات پر تقسیم ممکن تھی۔

2۔ دانستہ طور۔

ا۔ نقل کی گئی عبارت کی گرائمر کی قسم کو بہتر بنانے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں۔

ب۔ عبارت کی دیگر بائبل کی عبارتوں سے ہم آہنگی بنانے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (متوازیت کی ہم آہنگی)۔

ج۔ دو یا زیادہ مطالعات کو ایک طویل مُشترکہ عبارت میں جوڑنے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (مرُکب)

د۔ عبارت میں ادراک مسئلے کو دُرست کرنے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 11:27 اور پہلا یوحنا 5:7-8)۔

ر۔ کُچھ اضافی معلومات جیسے کہ تاریخی پس منظر یا عبارت کا مناسب ترجمہ ایک کاتب کی جانب سے حاشیہ میں درج کیا گیا جبکہ دوُسرے کاتب کی جانب سے عبارت میں درج کیا گیا۔ (بحوالہ یوحنا 5:4)۔

س۔ عبارتی تنقید کا بُنیادی عقیدہ (فرق کے ہوتے ہُوئے عبارت کے اصل مطاُلعے کو طے کرنے کیلئے منطقی راہنمائی)۔

1۔ اصل عبارت ممکنہ طور پر سب سے زیادہ بے سلیقہ اور گرائمر کی رُو سے غیر معمولی ہے۔

2۔ اصل عبارت ممکنہ طور پر سب سے مختصر ہے۔

3۔ قدیم عبارت اصل سے اپنی تاریخی قربت کی وجہ سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے جب کہ باقی سب مساوی ہیں۔

4۔ میسوریٹک عبارت جو کہ جغرافیائی طور پر انواع واقسام کی ہے، عام طور پر اصل مطالعہ کی حامل ہوتی ہے۔

5۔ مذہبی الہیاتی طور پر کمزور عبارتیں، خاص طور پر جو نُسخہ جات کی تبدیلی کے دورانیہ کی اہم مذہبی الہیاتی گفتگو سے مناسبت رکھتی ہے جیسے کہ پہلا یوحنا

5:7-8 میں تثلیث ترجیح کی حامل ہیں۔

6۔ وہ عبارت جو بہتر طور پر دیگر متفرقات کی بُنیاد کو بیان کر سکے۔

7۔ دو حوالے جو اِن تلاطم پیدا کرنے والے متفرقات کو متوازن ظاہر کرنے میں مدد کرتے ہیں درج ذیل ہیں۔

ا۔ جے ہیرلڈ گرین لی کی کتاب ''نئے عہد نامے کی عبارتی تنقید کا تعارف'' صفحہ 68 ''کوئی بھی مسیحی مذہبی الہیات قابل بحث عبارت پر منحصر نہیں ہے اور نئے عہد نامے کے طالبعلم کی خبر دار رہتے ہوئے یہ خواہش ہونی چاہیئے کہ اُس کی عبارت اصل الہامی طور سے زیادہ راسخ العتقاد اور مذہبی الہیاتی طور پر مضبوط ہونی چاہیئے''۔

ب۔ ڈبلیو اے کرسویل نے گریگ گیریسن کو برمنگھم کی خبر کے بارے میں بتایا کہ وہ (کرسویل) یقین نہیں رکھتا کہ بائبل میں ہر لفظ الہامی ہے ''کم از کم ہر لفظ جو جدید عوام کو مترجمین نے صدیوں پر محیط دیا ہے''۔ کرسویل کہتا ہے: ''میں خُود بھی عبارتی تنقید پر بہت بڑا یقین رکھنے والا ہوُں، جیسے کہ میں سمجھتا ہوُں کہ مرقس کے سولہویں باب کا آخری آدھا حصّہ خلاف شرع ہے الہامی نہیں ہے، یہ محض من گھڑت ہے۔۔۔ جب آپ اُن نُسخہ جات کا بہت پہلے سے موازنہ کرتے ہیں تو مرقس کی کتاب کے اختتامیے میں ایسی کوئی بات نہ تھی۔ کسی اور نے یہ شامل کی ہے۔۔۔۔'' بُزرگان ایس بی سی انیرینٹسٹ یہ بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ یوحنا پانچ باب میں یسوع کے بیت حسدا کے حوض کے حوالے سے ''اضافہ'' کا ثبوت بھی ملتا ہے۔ اور وہ یہوداہ اسکریوُتی کی خُودکشی کی مناسبت سے دو مختلف رائے کی بات کرتا ہے، کرسویل کہتا ہے'' اگر یہ بائبل میں ہے تو اِس کی تشریح بھی موجود ہے۔ اور بائبل میں یہوداہ کی خُودکشی کے دو حوالے ہیں''۔ کرسویل اضافہ کرتے ہُوئے کہتا ہے ''عبارتی تنقید اپنے آپ میں ایک دلچسپ سائنس ہے۔ یہ نہ ہی چند روزہ ہے نہ ہی بے تعلق ہے یہ قوت عمل رکھنے والی اور مرکزی ہے۔۔۔''

III۔ نُسخہ جاتی مسائل (عبارتی تنقید)

ا۔ مزید مطالعہ کیلئے تجویز کردہ ذرائع

1۔ آر، ایچ۔ ہیریسن کی کتاب: تنقیدِ بائبل: تاریخی، ادبی اور عبارتی

2۔ برُوس ایم میٹزگر کی کتاب: نئے عہد نامے کی عبارت: اُس کی ترسیل، اخلاقی بگاڑ اور تجدید

3۔ جے ایچ گرینلی کی کتاب: نئے عہد نامے کی عبارتی تنقید کا تعارف

ضمیمہ سوئم

فرہنگ

متبنیٰ بنانے کا عقیدہ (Adoptionism) :

یہ یسوع کا خُدائی سے تعلق کا ایک ابتدائی نظریہ تھا۔ یہ بُنیادی طور پر دعویٰ کرتا ہے کہ یسوع ہر انداز میں ایک عام انسان تھا اور نیز بپتسمہ کے وقت خُدا کی طرف سے ایک مخصوص معنوں میں متبنیٰ بنایا گیا (بحوالہ متی 3:17 مرقس 1;11) یا اُس کے جی اُٹھنے پر (بحوالہ رومیوں 1:4)۔ یسوع نے ایسی مثالی زندگی گزاری کہ کسی مقام (بپتسمہ یا جی اُٹھنا) پر خُدا نے اُسے اپنا "متبنیٰ بیٹا" بنالیا (بحوالہ رومیوں 1:4 فلپیوں 2:9)۔ یہ ابتدائی کلیسیا اور آٹھویں صدی عیسوی کا اقلیتی نظریہ تھا۔ خُدا کے انسان بننے کے بجائے (مجتسم ہونے کے) یہ اُلٹ ہوجاتا ہے اور اب انسان خُدا بنتا ہے۔

یہ الفاظ میں بیان کرنا مُشکل ہے کہ کیسے یسوع، خُدا بیٹا، پہلے سے موجود خُدائی کو مثالی زندگی کی بنا پر نوازا جاتا ہے یا انعام کیا جاتا ہے۔ اگر وہ پہلے ہی خُدا تھا تو کیسے اُسے نوازا جاسکتا ہے؟ اگر اُس میں پہلے سے موجود الٰہی فضل تھا تو کیسے اُس کی اور عزت افزائی کی جاسکتی ہے؟ حالانکہ یہ ہمارے لئے سمجھنا مُشکل ہے۔ لیکن باپ کسی حد تک خاص معنوں میں یسوع کو باپ کی مرضی کی کامل تکمیل کرنے پر نوازتا ہے۔

مکتبہ اسکندریہ (Alexendrian School) :

بائبل کے ترجمے کا یہ طریقہ اسکندریہ، مصر میں دوُسری صدی عیسوی میں قائم ہُوا تھا۔ یہ فیلو Philo کا بائبل کے ترجمے کا اصُول استعمال کرتا تھا۔ فیلو افلاطون کا شاگرد تھا۔ یہ اکثر تمثیلی طریقہ کار کہلاتا ہے۔ یہ کلیسیا میں اصلاح کے دور تک رائج تھا۔ اِس کے سب سے اہل محرک اوریگن اور اگستین تھے۔ دیکھیئے موئیس سیلوا (Moises Silva)، "کیا کلیسیا بائبل کو غلط پڑھتی ہے؟ (نصابی 1987)

اسکندریائی نُسخہ (Alexandrinus) :

یہ پانچویں صدی کا اسکندریہ مصر سے یونانی نُسخہ جس میں پُرانا عہدنامہ، اسفار محرفہ اور زیادہ تر نیا عہدنامہ شامل تھا۔ یہ ہماری مکُمل یونانی نئے عہدنامے (ماسوائے متی، یوحنا اور دوُسرا کرنتھیوں کے کُچھ حصّوں کے) کیلئے ایک بڑی اہم گواہی ہے۔ جب یہ نُسخہ جسے "اے" کا درجہ دیا جاتا ہے اور نُسخہ جو "بی" (ویٹکن سے متعلقہ) کہلاتا ہے کسی مطالعہ پر مُتفق ہوتے ہیں تو کئی اطوار سے زیادہ تر عُلما کی جانب سے اصل متسور کیا جاتا ہے۔

تمثیل (Allegory) :

یہ بائبل کے ترجمے کی وہ قسم ہے جو بُنیادی طور اسکندریائی یہودیت میں قائم ہُوئی۔ اِسے اسکندریہ کے فیلو کے توسط سے پزیرائی ملی۔ اِس کی بُنیادی توجہ کلام کو بائبل کا تاریخی پس منظر اور یا ادبی سیاق وسباق کو نظر انداز کرتے ہُوئے مقامی ثقافت یا فلسفانہ نظام سے مطابقت کرنے کی خواہش رکھنا ہے۔ یہ بائبل کی ہر عبارت کے پس پردہ مخفی یا روحانی معنوں کی تلاش کرتی ہے۔ یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ یسوع نے متی 13 اور پولوُس نے گلتیوں 4 میں سچائی بیان کرنے کیلئے تمثیل کا استعمال کیا۔ یہ بحرکیف واقعاتی صُورت میں تھیں نہ کہ مکمل طور تمثیلی۔

تحلیلی اسلوُب کی فرہنگ(Analytical lexicon) :

یہ تحقیق کے آلے کی ایک قسم ہے جو ہمیں نئے عہدنامے میں ہر قسم کی یونانی صُورت کی نشاندہی کے اہل کرتی ہے۔ یہ یونانی حروف تہجی کی ترتیب میں اقسام اور بُنیادی تعریفوں کا مجموعہ ہے۔ بین التوازی خط کے ترجمے کے اتفاق میں یہ غیر یونانی مطالعاتی ایمانداروں کو نئے عہدنامہ کی یونانی گرائمر اور ترتیبی صُورت کے تجزیئے کا اہل کرتا ہے۔

بائبل کی ترتیب(Analogy of Scripture) :

یہ ایک ضرب اُلمثال ہے جو اِس نظرئے کو بیان کرتی ہے کہ بائبل مُکمل طور خُدا کا الٰہی کلام ہے اور اِس لئے یہ متنازیہ نہیں بلکہ ہر لحاظ سے مُکمل ہے۔ یہ پہلے سے قیاسی تصدیق اِس کے متوازی حوالوں کا بائبل کی عبارت کے ترجمے میں استعمال کیلئے بُنیاد ہے۔

ابہام(Ambiguity):

یہ اُس غیر یقینی کا حوالہ ہے جو تحریری دستاویز کے نتیجے میں ہوتا ہے جب دو یا زیادہ ممکنہ مفہوُم ہوں یا جب دو یا زیادہ چیزوں کا ایک ہی وقت میں حوالہ دیا جاتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یوحنا با مقصد ابہام استعمال کرتا ہے ۔(دُوہرے بیانات)

انسانی خصُوصیات سے متعلقہ(Anthropomorphic):

مفہوم''ایسی خصُوصیات کا حامل ہونا جو انسانوں سے متعلق ہوں''۔ یہ اصطلاح ہماری خُدا کے بارے میں مذہبی زُبان کے بیان کے استعمال کیلئے ہے۔ یہ انسانیت کیلئے یونانی اصطلاح سے نکلی ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ ہم خُدا کے بارے میں یُوں بات کرتے ہیں جیسے وہ بھی کوئی انسان ہو۔ خُدا کو اُن مادی، سماجی اور نفسیاتی اصطلاحات میں بیان کیا جاتا جو انسانوں سے مناسبت رکھتی ہیں (بحوالہ پیدائش 3:8 پہلا سلاطین 23-22:19) ۔ یہ یقینی طور محض ایک ترتیب ہے۔ حالانکہ کوئی بھی ایسی اقسام یا اصطلاحات انسانوں کے علاوہ نہیں ہیں جو ہم استعمال کرسکیں۔ اِس لئے ہمارا خُدا سے متعلقہ علم حالانکہ سچائی ہے مگر محدود ہے۔

مکتبہ انطاکیہ(Antiochian School):

یہ اسکندریہ مصر کے تمثیلی طریقہ کار کے ردعمل کے طور تیسری صدی عیسوی میں انطاکیہ شام میں قائم ہونے والا بائبل کے ترجمے کا طریقہ کار ہے۔ اِس کا بُنیادی مقصد بائبل کے تاریخی مفہوموں پر توجہ دینا تھا۔ یہ بائبل کا ایک عام انسانی ادب کے طور ترجمہ کرتا ہے۔ یہ مکتبہ اِس بحث میں پھنس گیا کہ آیا مسیح کے دو اوصاف تھے۔(نیستورینا یزم Nestorianism) یا ایک وصف (مُکمل طور پر انسان اور مُکمل طور پر خُدا)۔ اِسے رومن کاتھولک کلیسیا کی جانب سے بدعتی ہونے کا لیبل لگا اور بالآخر فارس کو منتقل ہو گیا مگر مکتبہ کُچھ معنی ضرور رکھتا تھا۔ اِس کا بُنیادی شرعی اصُول بعد میں کلاسیکل پروٹیسٹنٹ اصلاح کرنے والوں (لُوتھر اور کیلون) کے ترجمے کے اصُول بنے۔

تقابلی(Antithetical) :

یہ تین تشریحی اصطلاحات میں سے ایک ہے جو عبرانی شاعری کی سطور کے درمیان تعلق کو ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ یہ اُن شاعری کی سطور سے مناسبت رکھتی ہیں جو مفہوم میں اُلٹ ہیں (بحوالہ امثال 10:1,15:1)۔

مُکاشفائی ادبی علوم (Apocalyptic literature):

یہ قوی تر، حتی الامکان بلکہ مُنفرد طور یہودی طرزِ فن تھا۔ یہ مخفی قسم کا رسم اُلخط تھا جو بیرونی غیر مُلکی قوتوں کا یہودیوں پر یلغار اور قبضے کی صُورتحال میں استعمال ہوتا تھا۔ یہ فرض کرتا تھا کہ شخصی، اور گُناہ کا کفارہ ادا کرنے والا خُدا دُنیا کے واقعات کو خُود ہی تخلیق کرتا تھا اور اختیار رکھتا تھا اور یہ کہ قوم بنی اسرائیل اُس کیلئے خاص توجہ اور اہمیت کی حامل تھی۔ یہ ادبی علوم خُدا کے خاص منصوبوں کے وسیلے سے انتہائی فتح کا وعدہ دیتا ہے۔

یہ بہت سی مخفی اصطلاحات کے ساتھ بہت زیادہ علامتی اور خیالی ہے۔ یہ اکثر سچائی کا اظہار رنگوں، عددوں، رویا، خوابوں، فرشتوں کے پیغامات، خفیہ اشاراتی الفاظ اور اکثر نیکی اور بدی کے درمیان واضح مخالفت سے کرتا تھا۔

اِس طرزِ فن کی چند مثالیں درج ذیل ہیں: (1) پُرانے عہدنامے میں حزقی ایل (ابواب 12-7)، دانی ایل (ابواب 12-7)، زکریاہ ، اور (2) نئے عہدنامے میں متی 24 مرقس 13 دُوسرا تھسلنیکیوں 2 اور مُکاشفہ۔

دلائل سے ثابت کرنے والا (والے) {Apologist (Apologetics)} :

یہ یونانی اساس ''قانونی دفاع'' سے نکلا ہے۔ یہ مذہبی الٰہیات میں خاص نظم وضبط ہے جو مسیحی ایمان کیلئے بُنیادی وجوہات اور ثبوت فراہم کرنے کی تلاش میں رہتا ہے۔

پہلی فوقیت (A priori):

یہ بُنیادی طور پر اصطلاح ''پہلے سے فرض کر لینے'' کی مترادف ہے۔ اِس میں پہلے سے تسلیم کردہ تعریفوں، اصُولوں، اور حیثیتوں کیلئے منطق شامل ہوتا ہے جن کو سچ تصور کیا جاتا ہے۔ یہ وہ ہیں جن کو بنا مُشاہدے یا تجزیئے کے تسلیم کر لیا جاتا ہے۔

اریوسیت (Arianism):

یہ تیسری اور ابتدائی چوتھی صدی عیسوی میں اسکندریہ مصر کی کلیسیا میں اریس (Arius) پرسبیٹرین کا رکن تھا۔ اُس کا دعویٰ تھا کہ یسوع پہلے سے موجود تھا مگر الٰہی فضل سے نہ تھا (یعنی باپ کی طرح وہی روح نہ رکھتا تھا)، ممکنہ طور پر امثال 31-8:22 کی تقلید کرتے ہُوئے۔ اُسے اسکندریہ کے بشپ نے چیلنج کیا جس سے تحریری جواب وسوال کا سلسلہ شروع (325 عیسوی) ہوگیا جو کئی برس تک چلتا رہا۔ اریوسیت مشرقی کلیسیا کا باضابطہ عقیدہ بن گیا۔ نکیئے Nicaea کی کونسل نے 325 عیسوی میں اریس کی مذمت کی اور خُدا بیٹے کی مکمل برابری اور خُدائی کا دعویٰ کیا۔

ارسطو (Aristotle) :

یہ قدیم یونان کا ایک عظیم فلسفہ دان تھا، افلاطون کا شاگرد تھا اور اسکندر اعظم کا اُستاد تھا۔ اُس کا اثر آج بھی دُنیائے عالم کی جدید تحقیقوں میں عمل دخل رکھتا ہے۔ یہ اِس لئے کہ وہ علم بذریعہ مُشاہدات اور درجہ بندی پر زور دیتا تھا۔ اور یہ سائنسی طریقہ کار کا ایک اہم عقیدہ تھا۔

قلمی مسودات (Autographs):

یہ بائبل کی اصل تحریر کو نام دیا گیا ہے۔ یہ اصلی، قلمی نُسخہ جات تمام تر گُم ہو چُکے ہیں۔ محض نقلوں کی نقلیں موجود ہیں۔ یہ عبرانی و یونانی نُسخہ جات اور قدیم ترجموں میں بہت سے عبارتی تفرقات کی بُنیاد ہے۔

بیزا ایئے(Bezae):

یہ چھٹی صدی عیسوی کا یونانی اور لاطینی نُسخہ ہے۔ یہ درجہ بندی میں ''ڈی'' کہلاتا ہے۔ اِس میں اناجیل، اعمال کی کتاب اور کُچھ عام خطوط ہیں۔ یہ لاتعداد کاتبی اضافوں سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ کنگ جیمز ورژن کے پس پُشت اہم یونانی نُسخہ کی روایت ''عبارتی ادخال'' کی بُنیاد بناتا ہے۔

تعصب پیدا کرنا(Bias):

یہ کسی شے یا نُکتہ نظر کی طرف مضبوط رغبت بیان کرنے کیلیئے ایک اصطلاح کے طور استعمال ہوتی ہے۔ یہ ایک تناظر ہے جس میں کسی خاص شے یا نُکتہ نظر کیلیئے بے لاگ رویہ ناممکن ہے۔ یہ ایک متعصب حیثیت ہے۔

بائبل سے متعلقہ اختیار(Biblical Authority):

یہ اصطلاح بہت ہی مخصُوص مفہوم میں استعمال ہُوئی ہے۔ یہ اُس آ گہی کی تعریف کے طور پر بیان کی جاتی ہے کہ جو اصل مُصنف نے اپنے دور میں کہا تھا اور یہ سچ آج ہمارے دور میں عمل پذیر ہورہا ہے۔ بائبل سے متعلقہ اختیار کو یوں بھی بیان کیا جاسکتا ہے کہ ایسا نُکتہ نظر رکھنا کہ بائبل ہماری واحد راہنمائی کا ذریعہ اور اختیار ہے۔ جب کہ موجودی غیر مناسب تراجم کی روشنی میں، میں نے بائبل کو نظریہ تک محدود رکھا ہے جیسے کہ تاریخی گرائمر کے طریقہ کار کے عقائد نے ترجمہ کیا ہے۔

شرع(Canon):

یہ اُن تحریروں کو بیان کرنے کیلیئے اصطلاح ہے جو یقینی طور پر مکمل الہی ہیں۔ یہ دونوں پُرانا عہدنامہ اور نیا عہدنامہ کے کلام کیلیئے استعمال ہوتی ہے۔

مسیح پر مرکوز(Christocentric):

یہ اصطلاح مسیح کی مرکزیت بیان کرنے کیلیئے استعمال ہوتی ہے۔ میں نے اِس کو اِس نظریئے کے توسط سے استعمال کیا ہے کہ یسوع تمام بائبل کا خُداوند ہے۔ پُرانا عہدنامہ اُس کی طرف اشارہ کرتا ہے اور وہ خُود ہی تکمیل اور منزل ہے(بحوالہ متی 5:17-48)۔

تفسیر/تبصرہ(Commentry):

یہ خاص قسم کی تحقیقی کتاب ہے۔ یہ بائبل کی کتاب کا عمومی پس منظر دیتی ہے۔ اِس کے علاوہ یہ کتاب کے ہر حصّے کا مفہوم بھی بیان کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ کُچھ استعمال پر زور دیتے ہیں جبکہ کُچھ عبارت پر اور زیادہ تکنیکی انداز میں توجہ دیتے ہیں۔ یہ کتابیں مدد دیتی ہیں مگر تب استعمال کرنی چاہئیں جب کسی نے اپنا ذاتی بُنیادی مطالعہ مُکمل کرلیا ہو۔ تبصرہ نگار کی تشریح کبھی غیر تنقیدانہ طور پر تسلیم نہیں کرنی چاہیئے۔ مختلف تفسیروں کا مختلف الہیاتی پہلوؤں کی روشنی میں موازنہ عموماً مددگار رہتا ہے۔

ہم آہنگی(Concordance):

یہ بائبل کے مُطالعہ کیلیئے ایک قسم کا تحقیقی آلہ ہے۔ یہ پُرانے و نئے عہدنامے میں ہر لفظ کے واقعہ ہونے کی فہرست دیتا ہے۔ یہ درج ذیل کئی انداز میں معاونت کرتا ہے: (1) کسی عبرانی یا یونانی لفظ کا تعین کرنا جو کسی خاص انگریزی لفظ کے پس پُشت موجود ہے۔

(2) ایسے حوالوں کا موازنہ کرنا جہاں دونوں عبرانی و یونانی الفاظ استعمال ہُوئے ہیں (3) جہاں دو مختلف عبرانی یا یونانی اصطلاحات کا ایک ہی انگریزی لفظ سے

ترجمہ ہُوا ہے اُسے ظاہر کرنا (4) مخصُوص مُصنفین یا کتابوں میں مخصُوص الفاظ کے استعمال کی تعداد کو ظاہر کرنا (5) کسی کو بائبل میں کوئی حوالہ تلاش کرنے میں مدد دینا (بحوالہ والٹر کلارک کی کتاب ''کیسے یونانی مطالعاتی معاونت سے نئے عہد نامے کو استعمال کیا جائے'' صفحات 54-55)۔

بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ (Dead Sea Scrolls) :

یہ عبرانی اور آرامی میں لکھی گئی قدیم عبارتوں کے سلسلے کا حوالہ ہے جو 1947 میں بحیرہ مُردار میں دریافت ہُوئے۔ یہ پہلی صدی عیسوی کی فرقہ ورانہ یہودیت مذہبی لائبریریاں تھیں۔ رومی قبضے کے دباؤ اور ساٹھ کی دہائی کی تشدد پسند جنگوں نے اُنہیں مجبُور کیا کہ وہ اِن کاغذوں کے پلندوں کو مٹی کے برتنوں میں دفن کر کے غاروں یا سوراخوں میں چُھپا دیں۔ انہوں نے ہمیں پہلی صدی کے فلسطین کے تاریخی پس منظر کو سمجھنے میں مدد دی ہے اور میسوریٹک عبارت کی تصدیق کی ہے کہ وہ دُرست ہیں کم از کم قبل از مسیح کے دور تلک۔ یہ اختصارے "DSS" سے شناخت رکھتے ہیں۔

استخراجی (Deductive) :

یہ منطق یا دلیل کا طریقہ کار عام اصُولوں سے خاص استعمال تک اسبابی ذرائع سے حرکت کرتا ہے۔ یہ استقرائی دلیل سے اُلٹ ہے جو سائنسی طریقہ کار یعنی مُشاہدہ کئے گئے اجزا سے نتائج (مفروضوں) تک حرکت کرنے کی عکاسی ہے۔

مقامی زُبان سے متعلقہ (Dialectical):

یہ دلائل کا طیقہ کار ہے جہاں وہ جو برعکس یا خلاف قیاس دکھائی دیتا ہے اُسے باہم کھچاؤ میں رکھتے ہُوئے ایسے ایک کرنے والے جواب کی تلاش کرنا ہے جو قول محال کے دونوں رُخ رکھتا ہو۔ بہت سی بائبل سے متعلقہ مذہبی تعلیم میں مُقامی زُبان سے متعلقہ ملاپ، قضا وقدر۔۔۔آزاد مرضی، تحفظ۔۔۔مُستقل مزاجی؛ ایمان۔۔۔کام؛ فیصلے۔۔۔شاگردی؛ مسیحی آزادی۔۔۔مسیحی ذمہ داری ہے۔

تقسیم (Diaspora):

یہ تکنیکی یونانی اصطلاح فلسطینی یہودی اُن دوُسرے یہودیوں کیلئے استعمال کرتے تھے جو وعدے کی سرزمین کی جُغرافیائی حدوں سے باہر رہتے تھے۔

قوت عمل رکھنے والی برابری (Dynamic Equivalent):

یہ بائبل کے ترجمے کا مفروضہ ہے۔ بائبل کا ترجمہ مُستقل ''لفظ بہ لفظ'' خط و کتاب کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے جہاں ایک انگریزی لفظ ہر عبرانی یا یونانی لفظ کیلئے فراہم کیا جائے اُس تشریح کیلئے جہاں محض خیال کا ترجمہ اصل الفاظ یا تشریح کو نظر انداز کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ اِن دونوں مفروضوں کے بیچ ''قوت عمل رکھنے والی برابری'' ہے جو اصل عبارت کو سنجیدگی سے لیتی ہے مگر اِس کا ترجمہ جدید گرائمر کی صُورت اور محاورات میں کرتی ہے۔ تراجم کے اِن مختلف مفروضوں پر حقیقی موثر گُفتگو فی اور سٹیوارٹ کی کتاب ''بائبل اپنی پوُری قدر و قیمت کیساتھ کیسے پڑھی جائے'' صفحہ 35 اور رابرٹ بریچر کے TEV کے تعارف میں پائی جاتی ہے۔

چُننے والا (Eclectic):

یہ اصطلاح عبارتی تنقید کے توسط سے استعمال ہوتی ہے۔ یہ مختلف یونانی نُسخہ جات میں سے مُطالعہ چُننے کے عمل کا حوالہ ہے تا کہ اُس عبارت تک پہنچا جا سکے جو اصل قلمی نُسخے سے قریب تر تصور کی جاتی ہے۔ یہ اُس تاثر کو مُسترد کرتا ہے کہ کوئی بھی یونانی نُسخے کا خاندانی جز و اصل ہی ہوتا ہے۔

ذاتی تشریح(Eisegesis):

یہ تشریح کا اُلٹ ہے۔اگر تشریح اصل مُصنف کے مقصد میں سے ''باہر نکلتی'' ہے تو یہ اصطلاح یُوں مفہوم دیتی ہے کہ کسی بیرونی رائے یا نظریہ پر ''اندرونی رد عمل''۔

لسانیات(Etymology) :

یہ الفاظی تحقیق کا ایک پہلو ہے جو لفظ کا اصل مطلب معلوم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔اِس بُنیادی مفہوم سے،خصُوص استعمال آسانی سے شناخت کیا جاسکتا ہے۔ترجمے میں لسانیات اہم مرکز نہیں ہوتا بلکہ الفاظ کا استعمال اور ہم عصر مفہوم ہوتا ہے۔

تشریح(Exegesis):

یہ خاص حوالے کے ترجمے کی مشق کیلئے ایک تکنیکی اصطلاح ہے۔اِس کا مطلب ہے''باہر نکالنا''(عبارت میں سے)۔یہ مفہوم دیتے ہُوئے کہ ہمارا مقصد اصل مُصنف کے مقصد کو تاریخی پس منظر،ادبی سیاق وسباق،نحو علم اور ہم عصر الفاظ کے مطلب کو جاننا ہے۔

طرز فن(Genre):

یہ فرانسیسی اصطلاح ہے جو مختلف اقسام کے ادبی مواد کی طرف اشارہ کرتی ہے۔اصطلاح کا مرکز ادبی صُورتوں کی درجات میں تقسیم ہے جو مُشترکہ خصُوصیات مثلاً تاریخی تذکرہ،شاعری،امثال،مُکاشفائی اور شرعی کی شراکت کرتے ہیں۔

راسخ الاعتقادی(Gnosticism):

اِس بدعت کے متعلق ہمارا زیادہ تر علم دوُسری صدی عیسوی کی راسخ الاعتقاد تحریروں سے آتا ہے۔جب کہ پہلی صدی عیسوی اور اُس سے پہلے بھی ابتدائی نظریات موجود تھے۔

کُچھ بیان کردہ عقیدے جو ولینٹین اور سیرنتھین راسخ الاعتقادی(Valentian and Cerinthian Gnosticism) سے متعلقہ درج ذیل ہیں: (1) مادہ اور روُح شریک ازلی ہیں(موجودیت کا دُہراپن)۔مادہ بدی ہے اور روُح اچھائی ہے۔خُدا جو کہ روُح ہے کبھی بھی بدی کے مادے کو تہہ کرتے ہُوئے براہ راست شامل نہیں ہوسکتا۔(2) خُدا اور مادے کے درمیان یہاں ظہور پذیری ہے(مُدتی یا فرشتانہ درجے پر)۔آخری یا ادنا ترین پُرانے عہدنامے کا یہوواہ ہے جس نے کائنات کی تخلیق کی۔(3) یسوع کا بھی یہوواہ کی طرح ظہور ہوا تھا مگر اعلیٰ پیمانے پر سچے خدا سے قریب تر ہوتے ہوئے۔کُچھ اُسے اعلیٰ ترین کا درجہ دیتے ہیں مگر پھر بھی خُدا سے کُچھ کم تر اور یقینی طور مُتجسد خُدائی نہیں(بحوالہ یوحنا1:14)۔چونکہ مادہ بدی ہے پس یسوع انسانی جسم رکھتے ہوُئے الٰہی نہیں ہوسکتا۔وہ روحانی طور مُجسم ہوُا(بحوالہ پہلا یوحنا1:1-3;4:1-6) اور

(4) نجات حاصل کرنا یسوع پر ایمان رکھتے ہُوئے اور خاص علم رکھتے ہوئے جو خاص لوگ ہی جانتے ہیں۔آسمانی درجات منزلت سے گُزرنے کیلئے علم (شناختی لفظ) چاہیئے تھا۔خُدا تک پہنچنے کیلئے یہودی شرع بھی ضروری تھی۔راسخ الاعتقاد جھوٹے اُستاد دو مختلف اخلاقی نظاموں کی وکالت کرتے تھے:(1) کُچھ کے نزدیک،طرز زندگی مکمل طور پر نجات سے متعلقہ نہ تھی۔اُن کے نزدیک نجات اور روحانیت پوشیدہ علم(شناختی لفظ) میں فرشتانہ درجات منزلت کا غلاف لئے تھیں یا(2) دوُسروں کیلئے طرز زندگی نجات کیلئے ضروری امر تھا۔وہ سچی روحانیت کے ثبوت کیلئے پرہیزگار طرز زندگی پر زور دیتے تھے۔

تشریح وتاویل(Hermeneutics):

یہ اُس اصُول کیلئے تکنیکی اصطلاح ہے جوتشریح کی رہنمائی کرتی ہے۔ یہ دونوں طور ایک خاص رہنمائی اور ایک فن ا تحفہ ہے۔ بائبل سے متعلقہ یا مقدس تشریح و تاویل عام طور دو اقسام میں تقسیم ہوتی ہے: عام اصول اور خاص اصُول۔ یہ بائبل میں پائے جانے والے مختلف اقسام کے مواد سے مناسبت رکھتی ہے۔ ہر مختلف قسم (طرزفن) کی اپنی ذاتی مُنفر درہنمائی ہوتی ہے مگر ترجمے وتشریح کے کُچھ مُشترکہ طریقہ کار اور تعلّات کی بھی شراکت کرتے ہیں۔

اعلیٰ تنقید(Higher Criticism):

یہ بائبل سے متعلقہ تشریح کا طریقہ کار ہے جو کسی خاص بائبل کی کتاب کے تاریخی پس منظر اور ادبی ساختوں پر توجہ دیتا ہے

محاورہ(Idiom):

یہ لفظ مختلف ثقافتوں میں پائے جانے والی ضرب اُلمثالوں کیلئے استعمال ہوتا ہے جن کے خاص معنی ہوتے ہیں اور جو انفرادی اصطلاح کے عمومی مطلب سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ کُچھ جدید مثالیں درج ذیل ہیں: ''یہ پُر وقار طور پر اچھا تھا'' یا ''تُم نے تو مُجھے مار ہی دیا''۔ بائبل میں بھی اِس قسم کے ضرب اُلمثال ہوتے ہیں۔

معرفت(Illumination):

یہ اُس نظریئے کو دیا جانے والا نام ہے کہ خُدا نے انسان سے باتیں کیں۔ پُورا نظریہ اکثر تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے: (1) مُکاشفہ۔۔۔خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الہیت۔۔۔اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کُچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت۔۔اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تا کہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

استقرائی(Inductive):

یہ منطق یا دلائل کا طریقہ کار ہے جو تفصیلات سے مکمل تلک سفر کرتا ہے۔ یہ جدید سائنس کا تجرباتی طریقہ کار ہے۔ یہ بُنیادی طور پر ارسطو کا طریقہ کار ہے۔

بین ال متوازیت(Interlinear):

یہ تحقیقی آلے کی ایک قسم ہے جو اُن کو اہل بناتی ہے جو بائبل کی زُبان نہیں پڑھ سکتے تا کہ اُس کے معنی اور ساخت کا تجزیہ کر سکیں۔ یہ انگریزی ترجمے کو لفظ بہ لفظ کی سطح پر فوری طور پر اصل بائبل کی زُبان کے زیرِ تحت رکھتا ہے۔ یہ آلہ تحلیلی اسلوب کی فرہنگ کے ساتھ ملکر عبرانی اور یونانی کی بُنیادی تعریف اور صُورتیں دیتا ہے۔

الہیت (Inspiration):

یہ وہ نظریہ ہے کہ خُدا انسانوں سے بات کرتا تھا یعنی بائبل کے مُصنفین کو اُس کے مُکاشفہ کے درُست اور واضح اندراج کیلئے رہنمائی کرتا تھا۔ پُورا نظریہ عموماً تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے۔ (1) مُکاشفہ۔۔۔خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الہیت۔۔۔اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کُچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت۔۔اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تا کہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

بیان کرنے کی زُبان(Language of description):

یہ محاورات کی مناسبت کیساتھ استعمال ہوتا ہے جس میں پُرانا عہدنامہ لکھا گیا ہے۔ یہ ہماری دُنیا کی اُس انداز میں بات کرتا ہے کہ کیسے حواس خمسہ کو چیزیں ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ نہ تو سائنسی بیان کرنا تھا اور نہ ہی ایسا مطلب رکھتی تھی۔

شریعت(Legalism):

یہ رویہ اصُولوں اور روایات پر زیادہ زور دینے کی خُصوصیت رکھتا ہے۔ یہ ضابطوں پر انسانی کارکردگی کا خُدا کی جانب سے قبولیت کے ذریعے انحصار کی رغبت رکھتا ہے۔ یہ تعلقات کی کمتری اور کارکردگی کی فوقیت کی رغبت رکھتا ہے دونوں جو کہ گناہگار انسان اور پاک خُدا کے درمیان عہد کے تعلقات کے اہم پہلو ہیں۔

ادبی(Literal):

یہ انطاکیہ سے عبارتی مرکوز اور تاریخی تشریح وتاویل کے طریقہ کار کا ایک اور نام ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ تشریح میں انسانی زبان کے عام اور واضح مطلب شامل ہوتے ہیں حالانکہ یہ پھر بھی علامتی زبان کی موجودگی کی شناخت دیتا ہے۔

ادبی طرزِ فن(Literary genre):

یہ مُختلف صُورتوں کا حوالہ ہے جو انسانی ذرائع ابلاغ میں وقوع پذیر ہوتی ہیں جیسے کہ شاعری یا تاریخی کہانی۔ ادب کی ہر ایک قسم میں تمام تحریری ادب کیلئے عام اصُولوں کے اضافے کیساتھ اپنا خاص تشریح وتاویل کا طریقہ کار ہوتا ہے۔

ادبی اکائی(Literary unit):

یہ بائبل کی کتاب کی اہم اُفکاری تقسیم کا حوالہ ہے۔ یہ چند آیات، پیروں یا ابواب پر مُشتمل ہوسکتا ہے۔ یہ مرکزی موضوع کیساتھ ایک خُودذاتی اکائی ہے۔

زیریں تنقید(Lower criticism):

دیکھیئے ''عبارتی تنقید''

نُسخہ جات(Manuscript):

یہ اصطلاح یونانی نئے عہدنامے کی مختلف نقول سے مناسبت رکھتی ہے۔ عموماً یہ درج ذیل طور مختلف اقسام میں تقسیم ہوتی ہے۔ (1) مواد جس پر لکھا جاتا ہے (درختوں کی چھال یا چمڑا) یا (2) تحریر کی از خُود قسم (تمام بڑے حروف یا مسلسل نُسخہ)۔ اِس کیلئے اختصارہ "MS" بطور واحد اور "MSS" بطور جمع استعمال ہوتا ہے۔

میسوریٹک عبارت(Masoretic Text):

یہ نویں صدی عیسوی کے پُرانے عہدنامے کے عبرانی نُسخہ جات کا حوالہ ہے جو یہودی عُلما کی نسلوں نے تیار کیئے اور جن میں حرف علت کے نُکات اور دیگر عبارتی علامتیں ہوتی تھیں۔ یہ ہمارے انگریزی کے پُرانے عہدنامے کی بُنیادی عبارت بناتے ہیں۔ اِس کی عبارت تاریخی طور پر MSS سے مصدقہ ہے خاص طور پر یسعیاہ جو کہ بحیرہ مُردار کے کاغذی پلندوں سے بھی عیاں ہے۔ اِس کا اختصارہ "MT" ہے۔

علم بیان کی صفت (Metonymy):

یہ بول چال کی ایک شکل ہے جس میں کسی ایک چیز کا نام اُس سے منسلک کسی اور چیز کو ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ''ہانڈی پک رہی ہے'' جس کا اصل مطلب یہ ہے کہ ہانڈی کے اندر موجود چیز پک رہی ہے۔

موراتورین حصّے (Muratorian Fragments):

یہ نئے عہد نامے کی شرعی کتابوں کی فہرست ہے۔ یہ روم میں 200 عیسوی میں لکھی گئی۔ یہ اُنہیں ستائیس کتابوں کی بات کرتے ہیں جو پروٹسٹنٹ نئے عہد نامے میں ہیں۔ یہ واضح ظاہر کرتے ہیں کہ رومن سلطنت کے مختلف حصّوں میں مقامی کلیسیاؤں نے چوتھی صدی کی اہم کلیسیائی کونسلوں کے سامنے اپنی شرع کو عملی طور پر اپنی مرضی موافق ترتیب دیا تھا۔

قُدرتی مُکاشفہ (Natural revelation):

یہ خُدا کے انسان پر ذاتی اظہار کی ایک قسم ہے۔ اِس میں قُدرتی ترتیب (رومیوں 1:19-20) اور اخلاقی ہوشمندی (رومیوں 2:14-15) شامل ہے۔ اِس کا ذکر زبُور 19:1-6 اور رومیوں 1-2 میں ہُوا ہے۔ یہ خاص مُکاشفہ سے فرق ہے جو کہ خُدا کا بائبل میں خاص ذاتی ظاہر ہونا اور اعلیٰ طور ناصرت کے یسوع میں ہے۔

اِس الہیاتی قسم کا دوبارہ مسیحی سائنسدانوں کے مابین ''قدیم زمین'' کی تحریک میں زور دیا گیا ہے (مثلاً ہیوگ راس کی تحاریر)۔ وہ اِس قسم کو اِس دعویٰ کیلئے استعمال کرتے تھے کہ تمام سچائی خُدا کی سچائی ہے۔ فطرت خُدا کے بارے علم کیلئے ایک کھلا دروازہ ہے؛ یہ خاص مُکاشفہ (بائبل) سے مختلف ہے۔ یہ جدید سائنس کو قُدرتی ترتیب پر تحقیق کی آزادی کی اجازت دیتی ہے۔ میرے خیال میں یہ ایک شاندار نیا موقع ہے جدید سائنسی مغربی دُنیا کی گواہی کا۔

نیستورینازم (Nestorianism):

نیستوریس پانچویں صدی عیسوی میں قسطنطنیہ کا کاہن اعظم تھا۔ اُس نے شامی انطاکیہ میں تربیت پائی اور تصدیق کی کہ یسوع کی دوفطری صفات تھیں ایک مکمل طور پر انسانی اور ایک مکمل الٰہی۔ یہ نظریہ اسکندریہ کے راسخ الاعتقاد ایک فطری صفت کے نظریہ سے نکلا ہے۔ نیستوریس کا اہم خوف لقب ''خُدا کی ماں'' تھا جو مریم کو دیا گیا۔

نیستوریس کو اسکندریہ کے سیرل کی طرف سے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا اور پُر معنی طور پر اپنی ذاتی انطاکیہ کی تربیت کی طرف سے بھی۔ انطاکیہ بائبل سے متعلقہ تراجم کے حوالے سے گرائمر کی عبارتی رسائی کا بڑا مرکز تھا جب کہ اسکندریہ چہارتہی (تمثیلی) تراجم کے مکاتب کا بڑا مرکز تھا۔ نیستوریس کو بالآخر دفتر سے خارج کر دیا گیا اور جلاوطن کر دیا گیا۔

اصل مُصنف (Original author):

یہ بائبل کے حقیقی مُصنفین یا لکھاریوں کا حوالہ ہے۔

پیپری (Papyri):

یہ ایک طرح کا مصر سے تحریری مواد تھا۔ یہ دریائی نرسل سے بنتا تھا۔ یہ وہ مواد ہے جس پر ہمارے یونانی نئے عہد نامے کی قدیم نقول لکھی گئیں۔

متوازی حوالے (Parralel passages):

یہ اُس نظریئے کا حصّہ ہیں کہ تمام بائبل خُدا کا الہام ہے اور اِس لئے اپنی قول محال کی سچائیوں کی بہتر ترجمان اور توازن ہے۔ یہ اُس میں بھی مددگار ہوتی ہے جب کوئی کسی غیر واضح یا مبہم قطعے کے ترجمے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ کسی کو مطلوبہ موضوع اور علاوہ ازیں مطلوبہ موضوع کے بائبل کے پہلوؤں پر واضح حوالے کی تلاش میں بھی معاونت کرتا ہے۔

مفصل بیان (Paraphrase):

یہ بائبل کے ترجمے کے مفروضے کا نام ہے۔ بائبل کا ترجمہ مُستقل "لفظ بہ لفظ" خط و کتاب کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے جہاں ایک انگریزی لفظ ہر عبرانی یا یونانی لفظ کیلئے فراہم کیا جائے اُس تشریح کیلئے جہاں محض خیال کا ترجمہ اصل الفاظ یا تشریح کو نظر انداز کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ اِن دونوں مفروضوں کے بیچ "قوت عمل رکھنے والی برابری" ہے جو اصل عبارت کو سنجیدگی سے لیتی ہے مگر اِس کا ترجمہ جدید گرائمر کی صُورت اور محاورات میں کرتی ہے۔
تراجم کے اِن مختلف مفروضوں پر حقیقی موثر گفتگو فی اور سٹیوارٹ کی کتاب "بائبل اپنی پوری قدر و قیمت کیساتھ کیسے پڑھی جائے" صفحہ 35۔

پیرا (Paragraph):

یہ نثر میں بُنیادی ترجمہ کی ادبی اکائی ہے۔ اِس میں ایک مرکزی سوچ اور اُس کی ترویج ہوتی ہے۔ اگر ہم اِسی پر ٹھہرے رہیں تو ہم نہ تو اِس کی اہمیت یا کمتری یا اصل مصنّف کے مقصد کو سمجھ پائیں گے۔

پیروشیالازم (Parochialism):

یہ اُن تعصّبات کا حوالہ ہے جو مقامی الہیاتی یا ثقافتی پس منظر میں مقید ہے۔ یہ بائبل سے متعلقہ سچائیوں اور اُن کے استعمال کی ثقافت سے پار فطرت میں شناخت نہیں کرتی۔

قول محال (Paradox):

یہ اُن سچائیوں کا حوالہ ہے جو بظاہر متضاد دکھائی دیتی ہیں مگر دونوں حقیقت ہوتی ہیں بحرحال ایک دوُسرے سے الجھاؤ میں ہوتی ہیں۔ وہ سچائی کے دونوں رُخ نمایاں کرتے ہوُئے منظر کشی کرتی ہیں۔ بہت سی بائبل سے متعلقہ سچائیاں قول محال یا مُقامی زبان سے متعلقہ جوڑوں میں پیش کی گئی ہیں۔ بائبل سے متعلقہ سچائیاں تنہا ستارے نہیں ہیں بلکہ انواع واقسام کے ستاروں پر مُشتمل ستاروں کا جھُرمٹ ہیں۔

افلاطون (Plato):

یہ قدیم یونان کا ایک اہم فلسفہ دان تھا اُس کا فلسفہ بہت حد تک ابتدائی کلیسیا پر اسکندریہ، مصر کے عُلما اور بعد میں اگسٹین کے ذریعے اثر انداز ہُوا۔ اُس کا کہنا تھا کہ زمین پر ہر چیز فریب نظر ہے اور محض روحانی اصلی نمونے کی نقل ہے۔ عالم الہیات نے بعد میں افلاطون کی "صُورتوں انظریات" کو روحانی دور کے مساوی قرار دیا۔

قبل از قیاس (Presupposition):

یہ ہماری کسی معاملے کی پہلے سے حاصل کی گئی جانکاری کا حوالہ ہے۔ اکثر ہم بائبل تک رسائی سے پہلے ہی اپنے رائے یا کسی معاملے کے متعلق فیصلے مرتب

کر لیتے ہیں۔قبل از قیاس تعصب،اولین فوقیت،ایک فرض کرنا،یا پہلے سے سمجھ رکھنا بھی کہلاتا ہے

عبارتی ثبوت(Proof-texting):

یہ بائبل کی تشریح کا عمل ہے جس میں بغیر فوری سیاق وسباق یا اُس کی ادبی اکائی کے بڑے سیاق وسباق کو مدِنظر رکھے آیات کا حوالہ دیا جاتا ہے۔یہ اصل مُصنف کے مقصد سے آیات ہٹاتا ہے اور اکثر اِس میں بائبل کے اختیار کا دعویٰ ظاہر کرنے میں اپنی ذاتی رائے کے ثبوت کو شامل کرنے کی کوشش کرنا ہوتا ہے۔

ربائین یہودیت(Rabbinical Judaism):

یہودی لوگوں کی زندگی کا یہ مرحلہ بابل کی جلاوطنی(538-586 قبل مسیح) کے دوران شروع ہُوا۔چونکہ جب ہیکل اور کاہنوں کا اثر ورسوخ ختم ہوگیا تو مقامی عبادتخانوں پر یہودی زندگی کی توجہ مرکُوز ہوگئی۔ یہ مقامی یہودی ثقافت،شراکت،پرستش اور مطالعہِ بائبل کے مراکز اُن کی قومی مذہبی زندگی کا بھی مرکز بن گئیے۔یسوع کے دنوں میں یہ ''کاتبین کا مذہب'' کاہنوں کے متوازی تھا۔70 عیسوی میں یروشلیم کے زوال پر،کاتبی صُورت پر فریسیوں کا غلبہ چھا گیا اور اُنہوں نے یہودیوں کی مذہبی زندگی کا نظام سنبھال لیا۔یہ عملی،توریت کی شرعی تشریح جیسے کہ زبانی روایات(تلمند) میں بیان کیا گیا ہے سے منسوب کی جاتی ہے۔

مُکاشفہ (Revelation):

یہ وہ نظریہ ہے کہ خُدا انسانوں سے بات کرتا تھا یعنی بائبل کے مُصنفین کو اُس کے مُکاشفہ کے درُست اور واضح اندراج کیلیئے رہنمائی کرتا تھا۔پُورا نظریہ عموماً تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے۔(1) مُکاشفہ۔۔۔خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا،(2) الہیت۔۔۔اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلیئے کُچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلیئے اُس کا اندراج کریں اور(3) معرفت۔۔اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلیئے دی تا کہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

مفہومی دائرہ کار(Semantic field):

یہ لفظ سے متعلقہ انواع واقسام کے مطالب کا حوالہ ہے۔یہ بُنیادی طور پر لفظ کے مختلف سیاق وسباق میں مختلف تعبیریں ہیں۔

یہودی توریت(Septuagint):

یہ عبرانی پُرانے عہدنامے کے یونانی ترجمے کو دیا جانے والا نام ہے۔روایات بتاتی ہیں کہ یہ ستر دنوں میں ستر یہودی عُلما نے اسکندریہ مصر کی لائبریری کیلیئے لکھا تھا۔روایات کے مطابق تاریخ کوئی 250 قبل مسیح کی ہے(جبکہ حقیقت میں اِسے تکمیل پانے میں کوئی ایک سو برس لگے تھے)۔یہ ترجمہ بامعنی ہے کیونکہ (1) یہ میسورینک عبرانی عبارت سے موازنے کیلیئے قدیم عبارت دیتا ہے (2) یہ دوُسری اور تیسری صدی قبل مسیح میں یہودی ترجمے کی صُورتحال ظاہر کرتا ہے (3) یہ یسوع کو رد کئیے جانے سے قبل یہودیوں کی مسیحا کے بارے میں جانکاری دیتا ہے۔اِس کا اختصارہ LXX ہے۔

سینیٹیکس (Sinaiticus):

یہ چوتھی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔ یہ جرمن عالم ٹسکنڈ ورف نے مقدسہ کیتھرین کی خانقاہ پر جو جبل مؤسیٰ (روایتی طور کوہ سینا) پر واقع ہے دریافت کیا تھا۔ یہ نُسخہ عبرانی حروف تہجی کے پہلے حرف جو الیف (این) کہلاتا ہے سے منسوب ہے۔ اِس میں دونوں پُرانا اور نیا عہدنامہ شامل ہیں۔ یہ ہماری سب سے قدیم بڑے حروف کی تحریر MSS ہے۔

روحانیت (Spirtualizing):

یہ اصطلاح تمثیلوں کیساتھ مترادف ہے اِن معنوں میں کہ یہ عبارتی حصّے کا تاریخی اور ادبی سیاق وسباق ہٹاتے ہوئے اِس کا ترجمہ کسی اور پہچان معیار سے کرتا ہے۔

مترادف (Synonymous):

یہ بالکل ایک جیسے یا بہت ملتے جُلتے معنوں والی اصطلاحات کا حوالہ ہے (حالانکہ حقیقت میں کوئی بھی دو الفاظ مکمل مفہومی ٹکراؤ نہیں رکھتے)۔ وہ ایک دوُسرے کے اتنے قریب تر ہوتے ہیں کہ وہ ایک دوُسرے کی جگہ فقرے میں بغیر مفہوم کھوئے بدلے جاسکتے ہیں۔ یہ عبرانی شاعرانہ متوازیت کی تین میں سے ایک صُورت کا خاکہ اُتارنے کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اِن معنوں میں یہ شاعری کے اُن دو مصرعوں کا حوالہ دیتا ہے جو ایک ہی سچائی کا اظہار کرتے ہیں (بحوالہ زبُور 103:3)

نحوعلم (Syntax):

یہ یونانی اصطلاح ہے جو فقرے کی بناوٹ کا حوالہ ہے۔ یہ اُن تدابیر کی بات کرتا ہے جس سے فقرے کے حصّے اکٹھے ملکر ایک سوچ کی تکمیل کرتے ہیں۔

ترکیبی (Synthetical):

یہ تین اصطلاحات میں سے ایک ہے جو عبرانی شاعری کی اقسام کی بات کرتی ہیں۔ یہ اصطلاح شاعری کے مصرعوں کی بات کرتی ہے جو ایک دوُسرے پر مجموعی معنوں میں تعمیر کرتے ہیں اور کبھی کبھار ''موسمی'' کہلاتے ہیں (بحوالہ زبُور 19:7-9)۔

بااصُول الٰہیات (Systematic theology):

یہ ترجمے کا وہ مرحلہ ہے جو بائبل کی سچائیوں کا یک رنگ اور معقول انداز میں بات کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ منطقی ہے، بجائے محض تاریخی ہونے اور مسیحی الٰہیات کی اقسام (خُدا، انسان، گُناہ، نجات وغیرہ) کی بنا پر پیش کرنے کے۔

تالمد (Talmud):

یہ یہودی زبانی روایات کی ترتیب قوانی کیلئے لقب ہے۔ یہودی ایمان رکھتے تھے کہ یہ کوہ سینا پر خُدا نے خُود مُوسیٰ کو زبانی طور پر دیں تھیں۔ حقیقت میں یہ یہودی اساتذہ کی برسوں کی مجموعی حکمت دکھائی دیتی ہے۔ اِن کے دو مختلف تحریری تراجم ہیں۔ تالمد جو بابل سے مناسبت رکھتا ہے اور قدرے مختصر نیز نامکمل فلسطینی۔

عبارتی تنقید(Textual criticism):

یہ بائبل کے نُسخہ جات کا مطالعہ ہے۔عبارتی تنقید اِس لئے ضروری ہے کیونکہ کوئی بھی اصل موجود نہ ہے جبکہ نقول ایک دوسرے سے مطابقت نہیں رکھتیں۔یہ فرق بیان کرنے کی کوشش کرتا ہے اور پُرانے اور نئے عہدناموں کے قلمی نُسخوں کے اصل الفاظ تک پہنچتا ہے (جتنا ممکن ہو سکے)۔یہ اکثر ''زیریں تنقید'' بھی کہلاتی ہے۔

عبارتی قابلیت(Textus Receptus):

یہ یونانی نئے عہدنامے کا نام 1633 عیسوی میں ایلزوئیر کے ایڈیشن میں ظاہر ہُوا۔بُنیادی طور پر یہ یونانی نئے عہدنامے کی قسم ہے جو چند درج ذیل یونانی نُسخہ جات اور لاطینی تراجم سے منظرِ عام پر آئی۔ایرسمس Erasmus (1510-1535) سٹیوفینس Stephanus (1546-1559) اور ایلزوئیر Elzevir (1624-1678)۔

نئے عہدنامے کی عبارتی تنقید کے تعارف میں صفحہ 27 پر اے۔ٹی۔رابرٹسن کہتا ہے ''بیزنٹین عبارت عملی طور پر عبارتی قابلیت ہے''۔بیزنٹین عبارت ابتدائی یونانی نُسخہ جات (مغربی، اسکندرین، بیزنٹین) کے تین خاندانوں میں سے کم قدرو قیمت کا حامل ہے۔اِس میں صدیوں سے ہاتھ سے لکھی گئی عبارتوں کی مجموعی غلطیاں شامل ہیں۔جبکہ اے۔ٹی۔رابرٹسن یہ بھی کہتا ہے ''عبارتی قابلیت نے ہمارے لئے استواری سے دُرست عبارت محفوظ رکھی ہے'' (صفحہ 21)۔یہ یونانی نُسخہ جات کی روایت (خاص طور پر ''ایرسمس'' 1522 کا تیسرا ایڈیشن) 1611 عیسوی کے کنگ جیمز ورژن کی بُنیاد بناتی ہے۔

توریت(Torah):

یہ ''تعلیم دینے'' کیلئے عبرانی اصطلاح ہے۔اِس نے مُوسیٰ کی تحاریر کی مناسبت سے باضابطہ لقب پایا (پیدائش سے استثنا تک)۔یہ یہودیوں کیلئے عبرانی شریعت کی سب سے بااختیار تقسیم ہے۔

طباعتی درجہ بندی(Typological):

یہ ترجمے کی ایک خاص قسم ہے۔عموماً اِس میں پُرانے عہدنامے کے حوالوں میں پائی جانے والی نئے عہدنامے کی سچائیاں جو تشبیہاتی علامتوں سے شامل ہوتی ہیں۔تشریح وتاویل کی یہ قسم اسکندریہ کے طریقہ کار کا اہم عنصر تھا۔اِس قسم کے ترجمے سے ناجائز فائدہ اُٹھانے کیوجہ سے ہمیں اِسے نئے عہدنامے میں درج مخصوص مثالوں کے استعمال کی حد تک ہی رکھنا چاہیئے۔

ویٹیکینس (Vaticanus):

یہ چوتھی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔یہ ویٹیکن کی لائبریری سے دریافت ہُوا۔اِس میں بُنیادی طور پر پُرانا عہدنامہ، اسفارِ محرفہ اور نیا عہدنامہ شامل ہے۔جبکہ کُچھ حصّے گُم ہو گئے تھے (پیدائش، زبُور، عبرانیوں، راہبانیت، فلیمون اور مُکاشفہ)۔یہ قلمی نُسخوں کے اصل الفاظ متعین کرنے کیلئے بہت مُفید نُسخہ ہے۔یہ بڑے "B" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

ولگیٹ (Vulgate):

یہ جیروم کے بائبل کے لاطینی ترجمہ کا نام ہے۔یہ رومن کاتھولک کلیسیا کیلئے بُنیادی یا ''مُشترکہ'' ترجمہ بنا۔یہ 380 عیسوی میں مکمل کیا گیا۔

حکمت سے متعلقہ مواد(Wisdom Literature):

یہ قدیم قرونِ مشرق (اور جدید دُنیا) میں مُشترکہ ادب کا طرزِ فن تھا۔ یہ بُنیادی طور پر نئی نسل کی رہنمائی کیلئے سکھانے کی ایک سعی تھی کہ شاعری، امثال اور مضامین کے وسیلے سے کامیاب زندگی گُزاری جائے۔ یہ پیشہ ورانہ معاشرے کے بجائے انفرادی طور پر طرزِ تخاطب تھا۔ یہ تاریخی حوالوں کے بجائے زندگی کے تجربات اور مُشاہدات کی بُنیاد پر استعمال زیادہ تھا۔ بائبل میں ایوب غزل الغزلات میں یہواہ کی پرستش اور موجودگی محسوس کرتا ہے۔ مگر یہ مذہبی تناظر دُنیا ہر دور میں ہر انسانی تجربے میں اتنا مفصل نہیں ہے۔

طرزِ فن کے طور پر یہ عمومی سچائیاں بیان کرتا ہے۔ جبکہ یہ طرزِ فن ہر صُورتحال میں استعمال نہیں ہوسکتا۔ یہ عمومی بیانات ہیں جو ہر انفرادی صُورتحال میں ہمیشہ کارگر نہیں ہیں۔ یہ عُلما زندگی کا مُشکل سوال کرنے کی جُرات نہیں کرتے۔ اکثر یہ روایتی مذہبی نظریات (ایوب اور واعظ) کو بھی چیلنج کرتے ہیں۔ یہ زندگی کے المیوں کے آسان جوابات کیلئے توازن اور تناؤ قائم کرتے ہیں۔

بین القوامی تصویر اور عالمی تناظر(World picture and world-view):

یہ جڑواں اصطلاحات ہیں۔ یہ دونوں تخلیق سے متعلقہ فلسفانہ نظریات ہیں۔ اصطلاح ''بین القوامی تصویر''، تخلیق ''کیسے'' کا حوالہ ہے جبکہ ''عالمی تناظر''، ''کون'' کا حوالہ ہے۔ یہ اصطلاحات اُس وضاحت سے مطابقت رکھتی ہیں جو پیدائش 2-1 بُنیادی طور پر ''کون'' نہ کہ ''کیسے'' بحوالہ تخلیق ذکر کرتی ہے۔

یہواہ(YHWH):

یہ پُرانے عہدنامے میں خُدا کیلئے عہد کا نام ہے۔ اِسے خروج 3:14 میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ عبرانی اصطلاح ''ہونے'' کی اسبابی صُورت ہے۔ یہودی یہ نام پکارنے سے ڈرتے تھے کہ کہیں وہ بے فائدہ نہ لے لیں اِس لئے اُنہوں نے اِسے عبرانی اصطلاح Adonai ''خُداوند'' بطور متبادل لفظ رکھ لیا تھا۔ اور اِس طرح اِس عہد کے نام میں انگریزی میں ترجمہ ہُوا۔

ضمیمہ چہارم۔ بیانِ عقیدہ

میں خاص طور پر ایمان یا عقیدے کے بیان کی اتنی پرواہ نہیں کرتا۔ میں بائبل کی خُود تصدیق کو ترجیح دیتاہُوں ۔بحر حال میں جانتاہُوں کہ بیانِ عقیدہ اُن کو ایک ذریعہ فراہم کرے گا جو مُجھے جانتے نہیں ہیں تا کہ میرے مذہبی ظاہری تناسب کو پرکھا جاسکے۔ ہمارے آج کے الہیاتی اغلاط اور غلط فہمیوں کے دور میں درج ذیل مختصر خُلاصہ میری مذہبی الہیات کے بارے میں پیش کرتاہُوں۔

1۔ بائبل دونوں نیا اور پُرانا عہدنامہ خُدا کا الہامی، غلطیوں سے پاک، بااختیار، ابدی کلام ہے۔ یہ خُود خُدا نے اپنے برگزیدہ لوگوں کے ذریعے مُکاشفائی انداز میں اپنی مافوق الفطرت قیادت میں دیا۔ یہ خُدا اور اُس کے منصوبوں کے بارے میں واضح سچائی کا ہمارا واحد ذریعہ ہے۔اور یہ اُس کی کلیسیا کیلئے ایمان اور عمل کا واحد ذریعہ بھی ہے۔

2۔ صرف ایک ہی واحد ابدی خالق اور نجات دہندہ خُدا ہے۔ وہ تمام نظر آنے والی اور نہ نظر آنے والی چیزوں کا خالق ہے۔اُس نے اپنے آپ کو پیار کرنے والے اور فکر کرنے والے کے طور پر ظاہر کیا ہے حالانکہ وہ عادل اور راست ہے۔اُس نے اپنے آپ کو تین واضح شخصیات میں ظاہر کیا ہے۔ باپ، بیٹے اور رُوح القُدس ؛ جو حقیقی طور پر جُدا ہیں مگر رُوح میں ایک ہی ہیں۔

3۔ خُدا مُکمل طور پر اپنی تخلیق پر قُدرت رکھتا ہے۔اُس کے دو منصُوبے ہیں ایک اپنی تخلیق کیلئے ابدی منصوبہ جو کہ تبدیلی سے مُبرا ہے اور ایک انفرادیت پر مرکوز جو انسانوں کو آزاد مرضی کی اجازت دیتا ہے۔ کُچھ بھی خُدا کے علم اور اجازت کے بغیر نہیں ہوتا، لیکن وہ انفرادی پسند کرنے کا حق فرشتوں اور انسانوں دونوں کا دیتا ہے۔ یسوع باپ کا چُنا ہُوا انسان ہے اور تمام اُسی کے وسیلے سے بالقوی چُنے جاتے ہیں۔ خُدا کی آنے والے واقعات کے بارے میں جانکاری انسانوں کو کسی طور بھی پہلے سے طے کردہ تقدیر سے کمتر نہیں کرتی۔ ہم سب اپنے خیالات اور کاموں کے خُود ذمہ دار ہیں۔

4۔ انسان، حالانکہ خُدا کی شکل پر بنایا گیا اور گُناہ سے آزاد تھا مگر خُود خُدا کے خلاف بغاوت چُنتا ہے۔ گرچہ مافوق الفطرت عنصر کے بہکاوے میں آ کر آدم اور حوا اپنی آزاد ذاتی مرکزیت کے ذمہ دار تھے۔ اُن کی بغاوت نے انسانیت اور تخلیق پر بہت اثر کیا۔ ہم سب لوگ دونوں ہماری مجموعی آدم میں صُورتحال اور ہماری انفرادی مرضی کی بغاوت کیلئے خُدا کے رحم اور فضل کے طلبگار ہیں۔

5۔ خُدا نے برگشتہ انسان کیلئے گُناہوں کی معافی اور کفارے کا ذریعہ فراہم کیا ہے۔ یسوع مسیح، خُدا کا اکلوتا بیٹا انسان بنا، پاکیزہ زندگی گُزاری اور اپنی دُنیاوی موت کے ذریعے انسانوں کے گُناہوں کیلئے کفارہ ادا کرتا ہے۔ وہ خُدا سے مصالحت اور شراکت کا واحد ذریعہ ہے۔ کسی بھی اور ذریعے ماسوائے اُس کے تکمیل کردہ کام پر ایمان لانے کے وسیلے سے نجات نہیں ہے۔

6۔ ہم میں سے ہر ایک کو ذاتی طور پر مسیح میں خُدا کی معاف کرنے اور تجدید کرنے کی دعوت کو قبُول کرنا چاہئیے ۔ یہ یسوع کے وسیلے سے خُدا کے وعدوں پر اپنی مرضی سے ایمان لانے اور آزادانہ کئے گئے گُناہوں سے کنارہ کرنے کے ذریعے پُورا ہوتا ہے۔

7۔ ہم سب گُناہوں سے توبہ کرنے اور مسیح پر ایمان لانے کی بُنیاد پر مکمل احیا اور معافی پاتے ہیں۔ جبکہ اِس نئے تعلق کا ثبوت ایک تبدیل شُدہ اور تبدیلی کے عمل سے گُزرنے والی زندگی میں دکھائی دیتا ہے۔ خُدا کا انسان کیلئے مقصد بالآخر عالم اقدس نہیں ہے بلکہ آج مسیح کی طرح ہونا ہے۔

وہ جو حقیقی طور نجات پاتے ہیں حالانکہ کبھی کبھار گُناہ بھی کرتے ہیں ایمان اور توبہ میں اپنی ساری زندگی گُزاریں گے۔

8۔ پاک رُوح ''دُوسرا یسوع'' ہے۔ وہ دُنیا میں گُمراہوں کو مسیح کی راہ پر لانے اور نجات پانے والوں میں مسیح کا ساطرزِ زندگی قائم کرنے کیلئے موجود ہے۔ پاک رُوح کے انعام نجات پانے کی صُورت میں ملتا ہے۔ یہ یسوع کی منادی اور زندگی اُس کے بدن، کلیسیا میں تقسیم ہونے کی صُورت میں ہے۔ وہ انعامات جو بُنیادی طور یسوع کے مقاصد اور رویئے ہیں وہ پاک رُوح کے پھل کے طور پر تحریک پاتے ہیں۔ پاک رُوح ہمارے دور میں بھی متحرک ہے جیسے وہ بائبل کے دور میں تھا۔

9۔ باپ نے جی اُٹھنے والے یسوع مسیح کو تمام چیزوں پر قادر کیا ہے۔ وہ واپس دُنیا میں تمام انسانوں کی عدالت کیلئے آئے گا۔ وہ جو یسوع پر ایمان لائے ہیں اور جن کا نام برے کی کتاب حیات میں لکھا ہے وہ اُس کی واپسی پر اپنا ابدی جلالی بدن پائیں گے۔ اور وہ اُس کے ساتھ ہمیشہ تک رہیں گے، اور وہ جنہوں نے خُدا کی سچائی پر یقین کرنے سے انکار کیا ہوگا وہ ہمیشہ کیلئے تثلیثی خُدا کے ساتھ شادمانی میں شراکت سے جُدا ہو جائینگے وہ شیطان اور اُس کے فرشتوں کے ساتھ سزا پائیں گے۔

یہ یقیناً مکمل اور پُورا نہیں ہے مگر مُجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کو میرے دل کی الٰہیات کا مزا دے گا۔ مجھے یہ بیان پسند ہے

''لازمی طور پر۔۔۔ اتحاد، بیرونی طور پر۔۔۔ آزادی، اور تمام چیزوں میں۔۔۔ مُحبت''